سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات2015

سوموار،9۔مارچ2015

(یوم الاثنین،17۔جمادی الاوّل1436ھ)

سولھویں اسمبلی: بارھواں اجلاس

جلد12: شمارہ 16

1473

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ9۔مارچ2015

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات امور نوجواناں، سپورٹس،آثارِ قدیمہ وسیاحت اور تحفظ ماحول)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

سرکاری کارروائی

(اے)مسودہ قانون ایوان میں پیش کرنا

مسودہ قانون جھنگ یونیورسٹی 2015

ایک وزیر مسودہ قانون جھنگ یونیورسٹی 2015ایوان میں پیش کریں گے۔

(بی)آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھا جانا

حکومت پنجاب کے محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے لائیو سٹاک تجرباتی سٹیشنوں کے حسابات کے بارے میں خصوصی آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھنا

ایک وزیر حکومت پنجاب کے محکمہ لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ کے لائیو سٹاک تجرباتی سٹیشنوں کے حسابات کے بارے میں خصوصی آڈٹ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

نعت رسول مقبول ﷺ جناب سرور حسین نقشبندی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

تیری جالیوں کے نیچے تیری رحمتوں کے سائے
جسے دیکھنی ہو جنت وہ مدینہ دیکھ آئے
نہ یہ بات شان سے ہے نہ یہ بات مال و زر کی
وہی جاتا ہے مدینے آقا جسے بُلائے
کیسے وہاں کے دن ہیں کیسی وہاں کی راتیں
انہیں پوچھ لو نبی کا جو مدینہ دیکھ آئے
روضے کے سامنے میں یہ دعائیں مانگتا تھا
مری جاں نکل تو جائے یہ سماں بدل نہ جائے

سوالات

(محکمہ جات امور نوجواناں، سپورٹس، آثارِ قدیمہ وسیاحت اور تحفظ ماحول)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

جناب قائم مقام سپیکر: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ وسیاحت اور تحفظ ماحول سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، وحید صاحب!

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! باہر کچھ لوگوں نے جلوس نکالا ہوا ہے جس کی وجہ سے راستہ بند ہے اور معزز ممبران کو اسمبلی تک پہنچنے میں مشکلات پیش آ رہی ہے لہذا کوئی کمیٹی بنا دی جائے تاکہ وہ ان کے ساتھ مذاکرات کر کے ان کے مسئلے کو حل کروائے۔

محترمہ زیب النساء اعوان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، محترمہ!

محترمہ زیب النساء اعوان: شکریہ۔ جناب سپیکر! راولپنڈی میں ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا ہے جس میں میاں محمد نواز شریف کے سپاہی اور مسلم لیگ (ن) کے کارکن راجہ کامران کو جمعہ کے روز جب وہ دکان کھول رہا تھا اس کو پانچ گولیاں ماری گئیں جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گیا تھا اور ابھی تک پولیس نے اُس کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا۔ میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ اس کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کروایا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! میں راجہ صاحب کے ذمے لگاتا ہوں وہ اس معاملے کو دیکھتے ہیں۔ جی، پہلا سوال نمبر 2847 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! On her behalf.

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! On her behalf.

جناب قائم مقام سپیکر: ملک صاحب! آج آپ اپنا سوال ہی کریں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! آج میرا کوئی سوال نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آج آپ کا کوئی سوال نہیں ہے۔ چلیں، on her behalf سوال نمبر بولیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! چونکہ یہ سوال ساہیوال سے related ہے اس لئے میں اس کے بارے میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ملک صاحب! یہ پارلیمانی سیکرٹری صاحب کی سیٹ ہے لہذا آپ پچھلی سیٹ پر تشریف لے جائیں اور امجد علی جاوید صاحب سے بھی معاملات میں تھوڑی بنا کر رکھیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! ہماری محبت میں ہی بات ہوتی ہے۔ میرا سوال نمبر 2847 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز جمعتہ المبارک 23۔ مئی 2014 اور پیر 29۔ دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

ضلع ساہیوال: محکمہ تحفظ ماحول کے دفاتر و دیگر تفصیلات

*2847: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں تحفظ ماحول کے کتنے دفاتر کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) ان دفاتر میں عہدہ، گریڈ وار کتنے ملازم کام کر رہے ہیں؟

(ج) ان دفاتر کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات کی تفصیل مد وار بتائیں؟

(د) ان دفاتر میں اس ضلع خاص طور پر ساہیوال شہر میں فضائی آلودگی پر کنٹرول پانے کے لئے جو اقدامات پچھلے دو سالوں کے دوران اٹھائے گئے ان کی تفصیل فراہم کریں؟

(ہ) اس ضلع میں آبی آلودگی کے کون کون سے عوامل ہیں اور ان عوامل کے سد باب کے لئے یہ محکمہ کیا اقدامات اٹھا رہا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ):

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ تحفظ ماحول کا ایک ہی دفتر ہے۔ جو کہ vii B/274 موکل کالونی نور شاہ روڈ پر واقع ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول ساہیوال میں ملازمین کی تفصیل:۔

سیریل نمبر	نام	عہدہ	گریڈ
1	عبدالقیوم	ڈسٹرکٹ آفیسر	17
2	محمد اکبر	انسپکٹر	13
3	خالی سیٹ	انسپکٹر	13
4	خالی سیٹ	انسپکٹر	13
5	خالی سیٹ	سینئر کلرک	09
6	محمد ارشد	جونیئر کلرک	07
7	سیف العباس	فیلڈ اسسٹنٹ	06
8	محمد عمران غازی	فیلڈ اسسٹنٹ	06
9	محمد عمران	فیلڈ اسسٹنٹ	06
10	محمد تحسین افتخار	ڈرائیور	04
11	فلک شیر	نائب قاصد	01
12	محمد عثمان	چوکیدار	01
13	خالی سیٹ	سینٹری ورکر	01

نوٹ: سینئر کلرک کی خالی سیٹ پر عمر دراز، جونیئر کلرک BS-07 کام کر رہا ہے۔

(ج)

2011-12 کے اخراجات

ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں اخراجات =2082442 روپے

دیگر دفتری اخراجات = 214240 روپے

2012-13 کے اخراجات

ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں اخراجات =2562860 روپے

دیگر دفتری اخراجات = 416090 روپے

(د) ضلع ساہیوال میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے شور اور دھواں پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف ٹریفک پولیس کے تعاون سے مربوط مہم جاری کی گئی جس کی تفصیل درج ذیل ہے:

چیک شدہ گاڑیوں کی تعداد = 1080 جرمانہ -/695700 روپے

اس کے علاوہ فضائی آلودگی کا سبب بننے والے کارخانوں، فیکٹریوں، رائس ملز، بھٹہ خشت اور دیگر کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997 (ترمیم شدہ 2012) کے تحت 62انوائر نمنٹل آرڈرز (EPOs) جاری کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

انڈسٹریز	EPOsکی تعداد
کاٹن فیکٹری	7
رائس ملز	3
آٹا چکی	1
بھٹہ خشت	19
ماربل فیکٹری	18
موبائل ٹاورز	11
فاؤنڈری یونٹ	01
پولٹری فارم	02

(ہ) ضلع ساہیوال میں آبی آلودگی پیدا کرنے کے اسباب میں میونسپل ویسٹ واٹر بشمول ہسپتالوں، چمڑا بنانے والی فیکٹریاں و دیگر فیکٹریوں سے خارج ہونے والا ویسٹ واٹر شامل ہے اس سلسلے میں100انوائر نمنٹل پروٹیکشن آرڈرز (EPOs) جاری کئے گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

انڈسٹریز	EPOsکی تعداد
پیپر ملز	2
ٹینری یونٹ	9
ملک فوڈ یونٹ	1
ہاؤسنگ کالونیاں	7
ہسپتال	56
آئس فیکٹریاں	13
تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن	2

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس سوال کے جز (د) میں پوچھا گیا تھا کہ ان دفاتر میں اس ضلع خاص طور پر ساہیوال شہر میں فضائی آلودگی پر کنٹرول پانے کے لئے جو اقدامات پچھلے دو سالوں کے دوران کئے گئے ہیں۔ اس فضائی آلودگی کا یہ کس طریقے سے تدارک کرنا چاہتے ہیں اس کی تفصیل بتادیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں نے اس کا جواب دیا ہوا ہے۔ ضلع ساہیوال میں فضائی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے گاڑیوں کو چیک کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو وہاں پر فیکٹریاں ہیں ان کو بھی EPOs جاری کئے ہوئے ہیں اور اس پر پورا دھیان دیا ہوا ہے۔ ہم نے آج تک 1786 گاڑیوں کو چیک کیا ہے اور 8 لاکھ 15 ہزار 150 روپے جرمانے کئے گئے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! اس سوال کے جز (د) کا میں نے پوچھا ہے پارلیمانی سیکرٹری صاحب پتا نہیں کون سے جز کی بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے جز (د) میں جواب دیا ہے کہ 1080 گاڑیوں کو چیک کیا گیا ہے اور 6 لاکھ 95 ہزار 7 سو روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ میری ان سے گزارش یہ ہے کہ انہوں نے فضائی آلودگی کے تدارک کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اس کے لئے آپ کیا کر رہے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! میں یہی عرض کر رہا ہوں کہ یہاں پر اس کے تدارک کے لئے ہی ان گاڑیوں کو check کیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ جو فیکٹریاں ہیں ان کو ہدایات جاری کی جاتی ہیں کہ وہ ماحول کو خراب کرنے والی چیزوں کو ٹھیک کریں۔ اسی سلسلے میں یہاں پر EPOs بھی جاری کئے جاتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! میرا یہ سوال نہیں ہے۔ میری ان سے یہ گزارش ہے کہ انہوں نے اس کے لئے کیا کیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: وہ اور کیا کریں؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ بتادیں کہ اس کا انہوں نے سدباب کیا کیا ہے؟ اسی سوال کے جز (ہ) کے بارے میں میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ ضلع ساہیوال میں آبی آلودگی کی وجہ سے پانی گدلا ہوتا ہے اور اس میں جو factors شامل ہیں اس کی روک تھام کے لئے یہ کیا کر رہے ہیں، in future یہ کیا اقدامات کریں گے اور کیا آرڈر کریں گے تاکہ ہمیں آبی آلودگی سے بچایا جاسکے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! اس سلسلے میں محکمہ تحفظ ماحول کا ایک regulatory role ہے اور یہ فیکٹریوں وغیرہ کو ماحول کو آلودہ کرنے والی چیزوں

سے بچنے کی ہدایات دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر ماحول کو خراب کرنے میں کوئی انڈسٹری role ادا کر رہی ہے تو ان کو EPOs اور notices جاری کئے جاتے ہیں جس میں ان کو بتایا جاتا ہے کہ آپ اپنی یہ چیزیں ٹھیک کریں جو ماحول کو خراب کر رہی ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگر وہ ٹھیک نہیں کرتے تب آپ کیا کرتے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! اگر وہ اپنی چیزوں کو ٹھیک نہیں کرتے تو ان کو Environment Protection Order بھیجا جاتا ہے جس میں وہ ٹھیک کر دیتے ہیں لیکن اس کے بعد بھی ٹھیک نہیں کرتے تو پھر Punjab Environmental Tribunal کو یہ کیس refer کئے جاتے ہیں جو ان کو جرمانے بھی کرتے ہیں اور مزید ہدایات بھی دی جاتی ہیں کہ اپنی چیزیں ٹھیک کریں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ملک صاحب! جرمانے بھی کئے جاتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ کہہ دیں کہ انہوں نے درست بات کی ہے تو ٹھیک ہے جبکہ انہوں نے خود admit کیا ہے کہ اتنی فیکٹریاں آبی اور فضائی ماحول کو آلودہ کر رہی ہیں۔ پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ admit کر لیں کہ اس کے بعد یہ وہاں پر action کر دیں گے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ملک صاحب! وہ آپ کو action کا ہی بتا رہے ہیں۔ آپ ان کی بات کو سمجھیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! انہوں نے نہیں بتایا۔ آپ ان سے کہہ دیں کہ action کروا دیں۔ ان فیکٹریوں کے خلاف وہ action کریں تاکہ in future بچا جا سکے۔ سوال اور ہے جس کا جواب وہ کچھ اور دے رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ملک صاحب! آپ جواب پڑھیں جس میں انہوں نے آرڈر جاری کئے ہوئے ہیں اور تمام فیکٹریوں کی detail بھی لکھی ہوئی ہے۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! میں ان سے بات تو کر لوں۔ ملک صاحب! انہوں نے اس کا جواب دے دیا ہے۔ بہر حال آپ نے کوئی اور بات پوچھنی ہے تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے پوچھ سکتے ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جی، ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! انہوں نے جز (د) اور (ہ) میں بتایا ہے کہ 62 کے قریب کارخانوں اور فیکٹریوں کو فضائی آلودگی کے سبب EPOs جاری کئے ہیں اور 100 آبی آلودگی کے سلسلے میں جاری کئے ہیں لیکن انہوں نے ابھی یہ فرمایا ہے کہ اگر EPOs کے اوپر عملدرآمد نہیں ہوتا تو پھر کیس Punjab Environmental Tribunal کے پاس بھیجے جاتے ہیں۔ میں ان سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ جو 100 EPOs جاری ہوئے ان میں سے کتنے EPOs پر عملدرآمد نہیں ہوا اور کتنے کیس Tribunal میں بھیجے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کے پاس اس کی detail ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! اس میں 90 کیس Tribunal کو بھجوائے گئے ہیں جن میں سے 13 کیس Tribunal نے جرمانے کرتے ہوئے نمٹا دیئے ہیں اور باقی 77 کیس زیر سماعت ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اگلا سوال بھی محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔

MR MUHAMMAD ARSHAD MALIK (Advocate): On her behalf.

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! سوال نمبر 2848 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے محترمہ نبیلہ حاکم علی خان کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز جمعۃ المبارک23-مئی2014اور بروزپیر29-دسمبر2014
کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

ضلع ساہیوال: محکمہ تحفظ ماحول کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2848: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال سال12-2011اور13-2012کے دوران محکمہ تحفظ ماحول کے لئے کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ب) یہ رقم کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) اس رقم سے فضائی آلودگی اور آبی آلودگی کی روک تھام کے لئے کون کونسے منصوبے شروع کئے گئے،ان منصوبہ جات کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) ساہیوال شہر کا فضائی آلودگی کا لیول کیا ہے مقررہ حد سے فضائی آلودگی کا لیول کتنا زیادہ ہے اوراس کی وجوہات کیاہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول(جناب اکمل سیف چٹھہ):

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع ساہیوال کو سال12-2011کے دوران-/24,81,000روپے جبکہ سال13-2012کے دوران-/31,97000روپے کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) یہ رقم غیر ترقیاتی اخراجات مثلاًملازمین کی تنخواہوں اور دفتری اخراجات کی مد میں فراہم کی گئی۔

(ج) فضائی آلودگی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کوئی منصوبہ نہ بنایا گیا تھااور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم خرچ ہوئی کیونکہ محکمہ تحفظ ماحول کا کردار ریگولیٹری ہے۔اس محکمے کا کام تحفظ ماحول ایکٹ1997پر عملدرآمد کراتے ہوئےpollutersکے خلاف کارروائی کرنا ہے جبکہ آلودگی کنٹرول کرنے کے منصوبہ جات متعلقہ سرکاری وپرائیویٹ اداروں کا کام ہے۔

(د) شہری علاقوں میں اہم گیسیں مثلاًسلفر ڈائی آکسائیڈ، کاربن ڈائی آکسائیڈاوراوزون کی مقدار National Environmental Quality Standardsسے متجاوز نہ ہے تاہم کمرشل علاقوں ومصروف شاہراہوں پر سلفرڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائیڈاور گرد وغبار کی مقدارNational Environmental Quality Standardسے بعض اوقات

تجاوز کر جاتی ہے اس کی وجہ قدرتی موسمیاتی عوامل ،گاڑیوں و فیکٹریوں کا دھواں اور سڑکوں کے dividerاور کناروں پر مٹی کی موجودگی و کچا ہونا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! انہوں نے جز (ج) میں خود admit کیا ہے کہ فضائی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کوئی منصوبہ نہ بنایا گیا ہے۔ ساہیوال میں بھی انسان بستے ہیں اور یہ بہت بڑی ڈویژن ہے لہذا وہاں پر فضائی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے یہ کیا اقدامات کریں گے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! میں اس سلسلے میں پچھلے سوال کے جواب میں بھی یہ بتا چکا ہوں کہ Environment Protection Department ایک regulatory authority کے طور پر کام کرتا ہے اور یہ اس کے اپنے منصوبہ جات نہیں ہوتے۔ ہمارا محکمہ واسا اور اریگیشن جیسے مختلف محکموں کو ماحول ٹھیک کرنے کے لئے ہدایات جاری کرتا ہے لیکن اس حوالے سے محکمے کے اپنے کوئی فنڈز نہیں ہیں۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب بتا دیں کہ as a regulatory authority انہوں نے کون سے اقدامات اٹھائے ہیں اور اس آلودگی پر قابو پانے کے لئے کس محکمے کو لیٹر لکھا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! اگر ساہیوال میں آپ نے کوئی اقدامات کئے ہوں تو اس کی detail آپ کے پاس ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! اس وقت detail میرے پاس موجود نہیں ہے لیکن اگر معزز ممبر کہتے ہیں تو میں فراہم کر دیتا ہوں otherwise یہ fresh question بنتا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ fresh question نہیں ہے۔ انہوں نے regulatory authority کے طور پر جو اقدامات کئے ہیں وہ بتا دیں تاکہ ہم ان محکموں سے جا کر عملدرآمد کروائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ملک صاحب! وہ آپ کو detail دے دیں گے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جی، ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال نمبر 765 محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال بھی محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! سوال نمبر 2670 ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کون سا سوال کہہ رہے ہیں؟

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کے سوال کے بعد یہ سوال آتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: باؤ صاحب! ابھی صبر کریں میں اسی سوال پر آرہا ہوں۔ آپ کیوں جذباتی ہو گئے ہیں؟ اگلا سوال نمبر 1185 بھی محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔

BAO AKHTAR ALI: On her behalf.

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سوال نمبر بولیں۔

باؤ اختر علی: شکریہ۔ جناب سپیکر! سوال نمبر 2670 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے ڈاکٹر نوشین حامد کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز جمعرات 11۔ دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

لاہور: مغل بادشاہ شاہ جہاں کی بیٹی کے مقبرہ کی ابتر صورتحال کی تفصیلات

*2670: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی۔144 بیگم پورہ لاہور میں مغلیہ دور کے بادشاہ شاہ جہاں کی بیٹی کا مقبرہ ہے؟

(ب) مذکورہ مقبرہ کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مقامی بااثر لوگوں نے مقبرہ کی چار دیواری مسمار کر دی ہے اور مقبرہ کی زمین پر قبضہ کر لیا ہے؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پنجاب اس تاریخی مقبرہ کی زمین کو بااثر لوگوں کے قبضہ سے چھڑانے اور مقبرہ کی عمارت کو مسمار ہونے سے بچانے کے لئے ان لوگوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) پی پی۔144 بیگم پورہ لاہور میں مغلیہ دور کے بادشاہ شاہ جہاں کی بیٹی سے منسوب کوئی مقبرہ موجود نہ ہے تاہم اس علاقہ میں "دائی انگہ" کا مقبرہ موجود ہے جو شاہ جہاں کی دائی تھی۔

(ب) جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ بادشاہ شاہ جہاں کی بیٹی سے منسوب کوئی مقبرہ نہ ہے تاہم ایک مقبرہ "دائی انگہ" کے نام سے موجود ہے جس کا رقبہ تقریباً تین کنال ہے۔

(ج) دائی انگہ کا مقبرہ گلابی باغ کے اندر واقع ہے۔ یہ مقبرہ ایک باغ کے اندر تعمیر کیا گیا تھا تاہم سکھ عہد میں یہ باغ ختم ہو گیا اور اس کی زمین کا انتقال مختلف لوگوں کے نام کر دیا گیا۔ محکمہ مال کے ریکارڈ کے مطابق یہاں کسی قسم کا قبضہ نہیں ہے اور تمام لوگ اس جگہ کے 1960 سے قبل کے مالک ہیں۔ پی ایچ اے کو تجویز دی گئی ہے کہ اگر وہ مقبرہ کے باغ کو توسیع دینا چاہتے ہیں تو مقبرہ کے مغرب میں واقع نجی اراضی کے مکانات کو خرید لیا جائے اور باغ کی توسیع کر دی جائے۔

(د) جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ مقبرہ "دائی انگہ" کی زمین پر کسی قسم کا قبضہ نہ ہے لہذا حکومت پنجاب کسی کے خلاف کارروائی کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! محکمہ نے جز (ج) میں یہ کہا ہے کہ دائی انگہ کا مقبرہ گلابی باغ کے اندر واقع ہے اور اس میں کسی قسم کا کوئی قبضہ نہیں ہے۔ میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ موقع پر دائی انگہ کا مزار جو کہ گلابی باغ کے اندر ہے اس کے تینوں اطراف پرائیویٹ زمین ہے، اس کے باغ کا کچھ حصہ پرائیویٹ زمین میں شامل کر لیا گیا ہے اور ان لوگوں نے مقبرہ کی اندرونی سمت اپنے گیٹ نکالے ہوئے ہیں۔ کیا محکمہ ایسا کوئی ارادہ رکھتا ہے کہ وہ زمین جو انہوں نے گلابی باغ اور دائی انگہ کے مزار کی اپنے گھروں کے اندر شامل کی ہوئی ہے اس کو واگزار کرایا جائے اور ان دروازوں کو بھی بند کروایا جائے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل):
جناب سپیکر! جس طرح جواب کے جز (ج) میں بتایا گیا ہے کہ دائی انگہ کا مقبرہ گلابی باغ کے اندر واقع ہے اس میں سکھ عہد کے بعد یہ باغ ختم ہو گیا تھا۔ اس جگہ پر اس طرح کا as such کوئی قبضہ نہیں ہے بلکہ اس مقبرہ کی زمین پر کسی قسم کی ناجائز تعمیر نہ کی گئی ہے اور اس بات کی تصدیق محکمہ مال نے ایک کیس میں دورانِ سماعت کی تھی۔ 2010 میں چیف جسٹس آف پاکستان افتخار محمد چودھری نے ایک suo moto کیس میں پورے پاکستان میں آثار قدیمہ کی زمین پر قبضہ ختم کروانے کا حکم دیا تھا اور تمام ڈی سی او حضرات کو اس حکم کی تعمیل کا پابند بنا دیا تھا۔ اسی کیس کی سماعت کے دوران محکمہ مال لاہور نے اس مقبرہ کی زمین پر کسی کے ناجائز قبضہ نہ کرنے کی تصدیق کی ہے۔ تاہم جو لوگ اس جگہ کے ارد گرد رہتے ہیں وہ ان کی ملکیتی زمین ہے۔ 1975 کا جو Antiquities Act بنا تھا اس کی رُو سے کسی بھی protected تاریخی مقام سے 200 فُٹ کے اندر ڈی جی آثار قدیمہ کی اجازت کے بغیر تعمیر نہیں کی جا سکتی۔ اس مقبرے کے ارد گرد تعمیرات 1975 کے قانون سے پہلے ہوئی تھیں جو کہ پرانی رہائشیں ہیں اور وہاں پر کوئی نئی رہائش نہیں بنی۔ اس ایکٹ سے پہلے جو رہائشیں بنی ہوئی تھیں وہ اس قانون کے دائرے میں نہیں آتیں۔ باقی جس طریقے سے معزز ممبر باؤ اختر صاحب نے کہا ہے تو اس کے لئے اگر کوئی ایسی ضرورت پڑی یا محکمہ یہ سمجھے کہ اس کی extension کے لئے ہمیں یہ پرائیویٹ پراپرٹی خریدنی چاہئے تو اس کے لئے ان کے مالکان سے بات کی جا سکتی ہے جبکہ ان کا راستہ بند کرنے کی as such ہمارے محکمہ کے زیر تجویز ایسی کوئی بات نہیں ہے کیونکہ وہاں لوگوں کے مکانات ہیں اور ان لوگوں کی گزر گاہ ہے۔ عام پبلک کا راستہ ایسے بند نہیں کیا جا سکتا لیکن اگر معزز ممبر باؤ اختر صاحب کی ایسی کوئی تجویز ہے یا وہ سمجھتے ہیں کہ اس طریقے سے جنرل پبلک کا راستہ وہاں سے بند کر دیا جائے تو اس حوالے سے کوئی چیز سامنے لے آئیں جس پر بات ہو سکتی ہے۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب شاید میری بات سمجھ نہیں پائے کہ یہ گلابی باغ دائی انگہ کا مزار ایک exempt area کے اندر ہے جس کا باقاعدہ گیٹ لگا ہوا ہے۔ جن لوگوں کی دائیں بائیں اور شمالی جنوبی حصے میں اپنی ذاتی رہائشیں ہیں وہ شارع عام نہیں ہے بلکہ انہوں نے اس کے اندر کی side پر اپنی رہائشوں کے back side پر door کھولے ہوئے ہیں، دروازے کھولے ہیں اور گیٹ لگائے ہوئے ہیں جب ان کے پاس time ہوتا ہے جس میں وہ enjoy کرنا چاہتے ہیں تو اندر شو بھداریاں بھی لگائی گئی ہیں جہاں پر وہ اپنے مہمانوں کو مدعو کرتے ہیں اور باقاعدہ وہاں پر ان کی دعوت عام بھی کی

جاتی ہے۔ میرا تو سوال یہ ہے کہ اس نظام کو اس وقت پی ایچ اے چلا رہا ہے تو آیا اس exempt area میں جو گیٹ لگے ہوئے ہیں ان کو بند کرنے کی کوئی تجویز ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ و سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! کیونکہ یہ بات میرے نوٹس میں نہیں ہے لیکن جیسے معزز ممبر سامنے لائے ہیں تو ڈیپارٹمنٹ اس کو take up کر لیتا ہے اور جو بھی چیز خلاف قانون ہو رہی ہو گی انشاءاللہ اس کے خلاف ایکشن ہو گا۔ اگر کوئی بھی شخص جو وہاں پرائیویٹ اراضی کا مالک ہے یا جس کا مکان ہے، جو بھی ایسی کوئی حرکت کر رہا ہو گا اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! یہ پی ایچ اے دیکھ رہی ہے اور اگر یہ پی ایچ اے کے قبضے میں ہے تو پھر آپ سے یہ کیسے related ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ و سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! یہ ہے تو پی ایچ اے کے under لیکن چونکہ یہ آثار قدیمہ ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ related ہے تو ڈیپارٹمنٹ اس کو take up کر لیتا ہے اور اگر ہمارے ڈیپارٹمنٹ کے زیر اثر مکمل طور پر ہوا اور اگر کوئی چیز خلاف قانون کی جا رہی ہو گی اور اگر پی ایچ اے کا کوئی تعلق ہوا تو ہم پی ایچ اے کو لکھ دیں گے جس پر وہ ایکشن لے لے گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ٹھیک ہو گیا۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! اس سوال کے جز (ج) میں جواب ہے کہ دائی انگہ کا جو باغ تھا اسے سکھوں نے ختم کر دیا اور یہ بھی تحریر ہے کہ اس کا انتقال مختلف لوگوں کے نام کر دیا گیا۔ یہ بھی درج ہے کہ 1960 سے پہلے یہ انتقال اندراج ہوئے اور پارلیمانی سیکرٹری صاحب تو فرما رہے ہیں کہ وہاں پر کسی کا ناجائز قبضہ نہیں ہے۔ باغ سکھوں نے ختم کیا اور رقبہ وزمین موجود تھی۔ اس زمین پر قبضہ انتقال بذریعہ انتقال 1960 سے پہلے وہ کون خوش قسمت لوگ تھے جنہوں نے مک مکا کر کے انتقال کروایا اور انتقال کیا ان کے متعلق پارلیمانی سیکرٹری صاحب وضاحت فرما دیں کہ 1947 کے بعد اور 1960 کے درمیان میں کن لوگوں کے نام انتقال ہوا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے انتقال نہیں کیا بلکہ یہ کام ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے کیا ہو گا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ وسیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! یہ پی ایچ اے اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے متعلق سوال بنتا ہے اور اس حوالے سے یہ نیا سوال لے آئیں تو اس کی تفصیل مل جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! انہوں نے تو انتقال کا اندراج نہیں کیا بلکہ یہ تو ریونیو ڈیپارٹمنٹ نے کیا ہو گا۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! قبضہ تو اس پر ہے ناں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جن کا انتقال درج ہو گیا ان کو قابض آپ کیسے کہتے ہیں، آپ کے نام پر کوئی چیز انتقال ہوئی ہو تو آپ اس پر کیا ناجائز قابض ہیں؟

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! جو بیٹھے ہیں وہ تو ناجائز قابضین ہیں ناں۔

جناب قائم مقام سپیکر: انتقال ان کے نام پر ہو گیا اور اگر کوئی ناجائز قابض ہے تو آپ اس کی نشاندہی کریں اور اگر کوئی مالک ہے تو آپ اسے ناجائز قابض تو نہ کہیں۔

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! دائی انگہ باغ کا جو رقبہ تھا اسے سکھوں نے ختم کر دیا تو وہ انتقال کیسے چڑھ گیا؟ وہ مقبرے کے نام پر رہنا چاہئے تھا۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب! آپ اس حوالے سے نیا سوال لے آئیں تو ریونیو ڈیپارٹمنٹ سے اس کا جواب لے لیں گے۔ اگلا سوال نمبر 3871 محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! On her behalf

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، ملک صاحب! آپ دو سوال پہلے ہی کر چکے ہیں اس لئے آپ یہ سوال نہیں لے سکتے۔

جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): جناب سپیکر! یہ سپورٹس کا سوال ہے جبکہ پہلے دوسرے محکمہ کے تھے۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں، ملک صاحب! آپ نہیں کر سکتے۔ محترمہ نبیلہ حاکم علی خان صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں اس لئے یہ سوال dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! On her behalf

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سوال نمبر بولیں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! سوال نمبر 1602 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

(معزز ممبر نے ڈاکٹر نوشین حامد کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز پیر 29۔دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

لاہور: پی پی۔144 اور 145 فضائی آلودگی میں اضافہ کی تفصیلات

*1602: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور پی پی۔144 اور 145 میں فضائی آلودگی اور گندے پانی کی بناء پر ہیپاٹائٹس کی امراض بڑھ رہی ہے؟

(ب) اس علاقے کا فضائی آلودگی کا لیول کتنا ہے۔ علاقہ وار تفصیل بیان کریں؟

(ج) جن علاقہ جات کا فضائی آلودگی کا لیول مقررہ لیول سے زیادہ ہے تو اس پر محکمہ نے کیا ایکشن لیا ہے اور اس کے کیا نتائج آئے ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ):

(الف) اس ضمن میں عرض ہے کہ فضائی آلودگی براہ راست ہیپاٹائٹس کا سبب نہیں بنتی تاہم آلودہ پانی پینے کی وجہ سے ہیپاٹائٹس کی بیماری ہو سکتی ہے۔ پانی ابال کر پینے سے اس بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔

(ب) محکمہ تحفظ ماحول نے حال ہی میں اپنی موبائل لیبارٹری کے ذریعے لکھو ڈیر گاؤں، مومن پورہ اور بند روڈ کے علاقے کی فضائی آلودگی کو چیک کیا ہے۔ سروے کے دوران یہ چیز سامنے آئی ہے کہ ان علاقہ جات میں گرد و غبار کا لیول National Environmental Quality Standards (NEQS) سے زیادہ ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول کے سروے کے مطابق پی پی-144اور145میں تقریباً213 سٹیل ملز کام کر رہی ہیں گیس کی لوڈ شیڈنگ اور کمی کی وجہ سے مل مالکان گاہے بگاہے پاؤڈر کوئلہ اور ٹائر بطور ایندھن استعمال کرتے ہیں محکمہ تحفظ ماحول نے ان سٹیل ملوں سے پیدا ہونے والی فضائی آلودگی کو چیک کرنے کے لئے ان کا معائنہ کیا تو یہ چیز سامنے آئی کہ فیکٹری مالکان نے کوئلہ اور ٹائر سے پیدا ہونے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے مناسب اقدامات نہ کئے ہیں محکمہ ان فیکٹریوں کے خلاف پنجاب انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ مجریہ 1997 ترمیمی 2012 کی دفعہ 11، 12 اور 16 کے تحت قانونی کارروائی کر رہا ہے۔ محکمہ نے مذکورہ بالا ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 149 فیکٹریوں کو Environmental Protection Order جاری کر دیئے ہیں جس میں انہیں ٹائروں کو بطور ایندھن استعمال کرنے سے منع کیا گیا ہے اور اپنے دھوئیں اور گیسوں کو کنٹرول کرنے کے لئے ضروری آلات / ٹیکنالوجی نصب کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ محکمانہ کارروائی کے نتیجے میں اب تک 31 سٹیل ملوں نے آلودگی کو کنٹرول کرنے کے آلات نصب کر لئے ہیں Environmental Protection Order میں دی گئی ہدایات پر عمل نہ کرنے کی صورت میں، 53 فیکٹریوں کے کیس عدالتی کارروائی کے لئے ماحولیاتی ٹربیونل کو بھیج دیئے گئے ہیں جبکہ باقی فیکٹریوں کے کیسز ماحولیاتی ٹربیونل کو بھجوانے کے لئے تیار کئے جا رہے ہیں 64 فیکٹریوں کو hearing notice جاری ہو چکے ہیں۔ ماحولیاتی عدالت کے ذریعے آلودگی پھیلانے والی ملوں کو تحفظ ماحول کے قانون مجریہ 1997 ترمیمی 2012 کی دفعہ (1)17 کے تحت 50 لاکھ روپے تک جرمانے اور بندش کی سزا ہو سکتی ہے اس بات کی یقین دہانی کرائی جاتی ہے کہ ان آلودگی پھیلانے والے کارخانوں کے خلاف ضروری قانونی کارروائی جاری رہے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے سوال ہے کہ جز(ب) میں ڈیپارٹمنٹ خود تسلیم کر رہا ہے کہ ان علاقہ جات میں گرد و غبار کا National level Environmental Quality Standard سے بہت زیادہ ہے تو پہلے ڈیپارٹمنٹ یہ بتا دے کہ اگر 2013 میں اس سوال کے بعد ان کے علم میں آگیا کہ یہاں پر level زیادہ ہے تو 2015 تک ڈیپارٹمنٹ نے اس کے level کو کم یا ختم کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! اس سلسلے میں عرض یہ ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان علاقوں میں NEQS سے زیادہ گرد و غبار کا level ہے اور میں نے جیسے پہلے عرض کیا ہے کہ یہاں اس علاقے میں سٹیل ملز ہیں جو کہ بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے گاہے بگاہے ایبرو کوئلہ اور ٹائرز وغیرہ بھی جلاتی ہیں۔ جب یہ بات ہمارے نوٹس میں ہے اور ہم جا کر وقتاً فوقتاً ان کو چیک بھی کرتے ہیں اور اسی حوالے سے ان فیکٹریوں کو definitely environment protection orders بھی جاری کئے جاتے ہیں۔ اس وقت اگر معزز ممبر تفصیل چاہتی ہیں تو میں وہ بھی بتا دیتا ہوں کہ 53 فیکٹریوں کے case عدالتی کارروائی کے لئے ٹربیونل کو بھیج دیئے گئے ہیں۔ ہمارے اقدامات میں یہ بھی ہے کہ تقریباً 31 فیکٹریوں نے آلودگی کو کنٹرول کرنے کے آلات نصب کر لئے ہیں۔ اسی حوالے سے میں یہ بتاتا چلوں کہ 29-10-2014 کو محترم وحید گل صاحب ڈی جی صاحب کو ملے تھے جو مجھے محکمہ نے بتایا ہے کہ ان کے ساتھ میٹنگ ہوئی تھی تو انہوں نے ان سب کے خلاف کارروائی کی سفارش بھی کی تھی۔ اس کے بعد آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں کو seal بھی کیا گیا اور حلفیہ بیان دینے کے بعد انہوں نے wet scrubbers لگا لئے جو آلودگی میں اضافہ کو روکنے کے لئے لگائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ اب تک 195 سٹیل ملوں نے wet scrubbers وہاں پر لگا لئے ہیں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! پہلی بات تو یہ ہے کہ میں نے جو سوال کیا تھا اس کا جواب پارلیمانی سیکرٹری صاحب نے مجھے پڑھ کر سنا دیا ہے تو یہ میرے پاس موجود تھا۔ میں نے تو فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لئے ڈیپارٹمنٹ کے اقدامات کے متعلق پوچھا تھا لیکن اس کا جواب نہیں آیا۔ بہر حال میں اگلا ضمنی سوال کرتی ہوں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! انہوں نے جواب دیا ہے۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: نہیں۔ جناب سپیکر! ڈیپارٹمنٹ نے کیا اقدامات کئے ہیں اس بارے میں انہوں نے mention کیا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: انہوں نے environment protection orders کئے ہیں، case انہوں نے ٹربیونل کو بھجوائے ہیں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! جز(ج) کا علیحدہ ضمنی سوال بنتا ہے اور میں نے ان سے یہ پوچھا تھا کہ National Environmental Quality Standard سے زیادہ ان کا level ہو چکا ہے تو اس level کو کم کرنے کے لئے کیا کیا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترمہ! انہوں نے بتایا کہ case ٹربیونل کو بھجوائے ہیں۔ بہر حال آپ اگلا سوال کریں۔

محترمہ راحیلہ خادم حسین: جناب سپیکر! جز(ج) سے متعلق ضمنی سوال کروں گی کہ انہوں نے 31 سٹیل ملوں میں آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے آلات نصب کروائے ہیں جبکہ وہاں پر 213 سٹیل ملز ہیں، کچھ کے خلاف یہ اقدامات کر بھی رہے ہیں اور کچھ کے خلاف اقدامات ہو جائیں گے، ہمیں یہ بتا دیں کہ یہ 213 سٹیل ملز میں سے 31 سٹیل ملوں نے آلودگی کنٹرول کرنے کے آلات نصب کئے ہوئے ہیں تو باقی سٹیل ملوں پر آلات اب تک کیوں نصب نہیں ہوئے؟ یہی سوال میں پچھلے tenure میں بھی کر چکی ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! میں یہی عرض کر رہا ہوں ہم انہیں ہدایات جاری کرتے ہیں کہ وہ اپنی سٹیل ملوں میں wet scrubbers اور اس طرح کے آلات لگائیں۔ اگر وہ نہیں لگاتے ہیں تو پھر انہیں ٹربیونل میں بھیجا جاتا ہے اور انہیں forcely کرنے کے لئے ہمارے پاس بس اس کا یہی ایک طریقہ ہے اور قانون کے مطابق ہی اس پر عمل ہوتا ہے۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! جز(ج) میں محکمہ نے جواب دیا ہے کہ گیس کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے انہیں ٹائرز اور کیمیکل جلانا پڑتا ہے تو کیا اگر کسی کے گھر میں بھوک ہو تو اسے یہ اجازت دی جا سکتی ہے کہ وہ زہر کھا لے؟

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کی میٹنگ اس حوالے سے کیا ہوئی تھی؟

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! میری ڈی جی صاحب سے میٹنگ ہوئی تھی جس میں ہم نے identify کیا تھا کیونکہ وہاں پر لوگوں نے احتجاج کئے تھے تو اس کے بعد انہوں نے ایک ٹیم بنا دی تھی جنہوں نے کارروائی تو فیکٹریوں کے خلاف کی لیکن۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: اب کیا مسئلہ ہے؟

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! اب وہاں پر مسئلہ یہ ہے کہ کچھ تو scrubbers ابھی تک سرے سے لگے ہی نہیں ہے اور جو scrubbers لگے بھی ہیں وہ دن کے اجالے میں تو شاید ہی کم جلاتے ہیں اور رات کے اندھیرے میں ان کی فیکٹریاں زیادہ چلتی ہیں۔ اس کے لئے بڑا ہی اہم نکتہ ہے کیونکہ انہوں نے آگے چل کر یہ جواب بھی دیا ہے کہ لاہور کی آلودگی کے اندر بہت بڑا حصہ ان فیکٹریوں میں جلنے والے کاربن کا ہے تو اس کے لئے مہربانی کر کے ایک سپیشل کمیٹی بنائیں اور اس پر کوئی ایسا آرڈر جاری کریں کہ دن کے وقت ہی نہیں رات کے وقت وہاں پر کیمپ لگے اور ان فیکٹریوں کو اتنی دیر seal رکھا جائے جب تک کہ تمام اقدامات نہیں کر لیتے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! سوال کیا تھا؟

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تجویز بھی ہے اور سوال یہ ہے کہ باقی ملوں پر ٹربیونل کب تک فیصلہ کرے گا اور ڈیپارٹمنٹ ان کو pursue کر رہا ہے کہ نہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! بالکل ڈیپارٹمنٹ ان کو pursue کر رہا ہے اور جیسا میں نے عرض کیا کہ ان کو جب EPOs جاری ہوتے ہیں تو انہیں یہی ہدایات دی جاتی ہیں کہ آپ اپنی یہ یہ چیزیں درست کریں۔ اس کے بعد محکمہ جا کر انہیں دوبارہ چیک کرتا ہے کہ جو انہیں EPOs جاری ہوا ہے تو آیا انہوں نے یہ چیزیں درست کی ہیں یا نہیں۔ اگر انہوں نے وہ چیزیں درست نہ کی ہوں تو پھر ان کے cases ٹربیونل کو بھیجے جاتے ہیں جہاں پر وہ چلتے ہیں اور محکمہ اس پر پوری نظر رکھے ہوئے ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: ان کی تجویز بھی سن لیں کہ اس پر محکمہ کوئی کمیٹی بنائے کہ دن کے اوقات میں ٹائر اور را میٹیریل جو ہوتا ہے وہ نہیں جلاتے لیکن رات کو آپ کا ڈیپارٹمنٹ ان پر کوئی چیک اینڈ بیلنس

نہیں رکھتا تو وہ پھر رات کو یہ کام کرتے ہیں۔ وہ کہہ رہے ہیں کہ اس پر کوئی کمیٹی بنائیں تاکہ رات کو اسے کنٹرول کیا جا سکے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! وحید گل میرے ساتھ بیٹھ جائیں اور جیسے یہ تجویز دیں گے تو بیٹھ کر اس پر عملدرآمد کیا جائے گا۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! ضمنی سوال ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میری گزارش ہے کہ سوال کے جز (ج) میں 213 سٹیل ملوں کا ڈیپارٹمنٹ نے ذکر کیا ہے، یہ شمالی لاہور کا بہت اہم مسئلہ ہے اور یہ سالہا سال سے ایوان میں زیر بحث آرہا ہے۔ میں آپ سے یہ درخواست کروں گا کہ جس طرح دوسرے محکموں کے لئے عام بحث کا دن مقرر کیا جاتا ہے یہ ماحولیاتی آلودگی کے معاملے میں خاص طور پر شمالی لاہور کے معاملے میں بھی ایک دن مختص کیا جائے جس پر ایوان میں عام بحث ضرور ہو اور پارلیمانی سیکرٹری صاحب یہ بتائیں کہ شمالی لاہور میں اس وقت محکمہ تحفظ ماحول کے کتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں جو ملوں کو چیک کرتے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، باؤ اختر صاحب! یہ fresh question بنتا ہے۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! آپ نے بجا فرمایا لیکن یہ معاملہ بہت اہم ہے یہ زندگیوں کا معاملہ ہے وہاں پر لوگ مر رہے ہیں اور یہ وحید گل صاحب کا اور میرا حلقہ اس سے ملحقہ ہیں جہاں ہم تمام لوگ اس دکھ میں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! ان کو satisfy کریں جو یہ بات کر رہے ہیں آپ کا ڈیپارٹمنٹ اس معاملے کو کتنا speedy pursue کر رہا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! اس میں عرض یہ ہے کہ ایک تو اس وقت جتنے انسپکٹر کام کر رہے ہیں وہ تو اس وقت میرے ذہن میں نہیں ہیں۔

باؤ اختر علی: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: باؤ صاحب! آپ بیٹھیں پہلے پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے جواب لینے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! پھر میں وہی عرض کروں گا کہ محکمہ اپنے تئیں جتنی بھی کوشش کر سکتا ہے وہ کر رہا ہے اور جب تک یہ جواب آیا ہے تب تک

31 ملوں میں یہ wet scrubber تھے لیکن آج تک ان ملوں کی تعداد 195 ہو چکی ہے جن ملوں نے یہ wet scrubbers لگا لئے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، یہ 195 ملیں ہو چکی ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! اسی طرح کام ہو رہا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ مزید آگے بھی۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ٹھیک ہو گیا ہے۔ جی، اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! On her behalf۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، سوال نمبر بولیں۔ فتیانہ صاحب!

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 1790 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ (معزز ممبر نے ڈاکٹر نوشین حامد کے ایماء پر طبع شدہ سوال دریافت کیا)

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

(بروز پیر 29۔ دسمبر 2014 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال)

محکمہ تحفظ ماحول کو فراہم کئے گئے فنڈز و استعمال کی تفصیلات

*1790: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ تحفظ ماحول کو ماحول کو آلودگی سے پاک کرنے کے لئے سال 12۔2011 اور 2012-13 کے دوران کتنا فنڈ فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ فنڈز کن کن منصوبہ جات پر خرچ کئے گئے، ان کی سال وار تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ):

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران بالترتیب 82.268 ملین روپے اور 43.795 ملین روپے کے فنڈ دیئے گئے۔

(ب) مذکورہ فنڈز سال12-2011 میں گیارہ سکیموں پر اور سال13-2012 میں آٹھ سکیموں پر خرچ ہوئے۔ سکیموں کے نام اور اخراجات کی تفصیل Annex-A اور Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں اس سوال کے اندر ایک چیز پوچھنا چاہوں گا کہ مجھے انہوں نے بتایا ہے کہ 82 ملین روپے سال12-2011 اور 43 ملین روپے13-2012 کے لئے spend کیا ہوا ہے جس کی انہوں نے یہاں detail دی ہوئی ہے اور یہ بجٹ انہوں نے یہاں دیا ہوا ہے کہ تحفظ ماحول کے لئے اتنے فنڈز رکھے گئے تھے۔ اس میں projects کی جو detail انہوں نے دی ہوئی ہے وہ تو capacity building اور اپنی labs کی construction تک ہے اس میں انہوں نے تحفظ ماحول کے لئے کیا کیا ہے؟ میں یہ پوچھنا چاہوں گا کیونکہ 82 ملین میں سے تقریباً 75 ملین روپے یہ 90 فیصد سے زیادہ جو فنڈ تھا پورے سال کا ہم نے spend کیا ہوا ہے capacity building کے اوپر اور اپنی environmental labs, library upgradation اور training پر تو اس سے پورے صوبے کے اندر تحفظ ماحول کیا ہوا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! اس سلسلے میں عرض کرتا ہوں کہ میں نے جیسے بتایا ہے کہ محکمہ تحفظ ماحول کا رول ریگولیٹری اتھارٹی کا ہے اور محکمہ تحفظ ماحول directly ہر محکمہ میں پیسے نہیں لگا سکتا ظاہر ہے اگر ماحول کو بہتر کرنے کے لئے درخت لگانے ہیں تو وہ محکمہ جنگلات نے لگانے ہیں، اگر کسی ڈرین کی lining کرنی ہے تو وہ محکمہ اریگیشن والوں نے کرنی ہے محکمہ تحفظ ماحول اُن کو ہدایات دیتا ہے اور باقی جو خرچے ہیں آلودگی کو چیک کرنے کے لئے محکمہ تحفظ ماحول کی اپنی laboratories اور دفاتر ہیں یہ اُن کے خرچے ہیں اور باقی directly محکمہ تحفظ ماحول اس طرح ہر محکمہ میں پیسے نہیں لگا سکتا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، اگلا سوال نمبر1225 محترمہ راحیلہ انور صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر1791 ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر3872 محترمہ نبیلہ حاکم

علی خان صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال نمبر1792 ڈاکٹر نوشین حامد صاحبہ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں لہذا اس سوال کو بھی dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال ڈاکٹر سید وسیم اختر صاحب کا ہے، سوال نمبر بولیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! سوال نمبر 4200 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

بہاولپور: گھوسٹ سپورٹس ایونٹ کروانے سے متعلقہ تفصیلات

*4200: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ADCG بہاولپور کے پاس سمہ سٹہ بہاولپور میں ایک ghost سپورٹس ایونٹ کروانے کی inquiry pending ہے یہ انکوائری کب سے زیر التواء ہے اور کب تک ADCG اس کا فیصلہ فرمائیں گے؟

(ب) مالی سال 12-2011 تا 14-2013 ڈرنگ سٹیڈیم بہاولپور کی تعمیر و ترقی اور مینٹیننس کے لئے کتنے کتنے فنڈ فراہم کئے گئے اس فنڈ کو کس کس کام و منصوبہ پر خرچ کیا گیا تھا اور ٹھیکیدار کو کام کی تکمیل پر ادائیگی کرنے والا آفیسر کون ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجوانان، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چوہدری سرفراز افضل):

(الف)

ا۔ یہ کہ محمد جعفر بلوچ عرف ماما سابق فٹبالر بہاولپور نے ایک شکایت درخواست ایک ہی حوالے سے مختلف فورم پر آفیسر انچارج ڈرنگ سٹیڈیم بہاولپور ڈسٹرکٹ فٹبال ایسوسی ایشن بہاولپور ارشاد علی قریشی (ریٹائرڈ) ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس بہاولپور کے خلاف گزاری تھی جس میں متفرق الزامات عائد کئے گئے تھے۔ شکایت ہذا کی ایک کاپی ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر بہاولپور کو بغرض حسب ضابطہ کارروائی باتوسط محکمہ انٹی کرپشن بہاولپور ریجن بہاولپور بھجوائی گئی تھی جس پر ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر بہاولپور نے یہ درخواست ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور کو بغرض رپورٹ مورخہ 28-09-2013 کو بھجوادی تھی جبکہ مذکورہ سپورٹس ایونٹ مورخہ 28-11-2012 تا 12-12-2012 تک منعقد ہوا تھا۔ جس کے حوالے سے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور نے محکمہ سپورٹس سے وابستہ آفیسران بشمول ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس بہاولپور کو طلب کیا اور جملہ حاضرین، ارشاد علی قریشی (ریٹائرڈ) ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس

بہاولپور، ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس بہاولپور اور شکایت کنندہ محمد جعفر بلوچ عرف ماما کے بیانات قلمبند کئے گئے اور درخواستی کو بیانات پر جرح کا موقع دیا گیا۔ بیانات قلمبندی کے علاوہ ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس بہاولپور اور ارشاد علی قریشی (ریٹائرڈ) ڈی او سپورٹس نے شکایت ہذا کی بابت اپنی مفصل رپورٹ مع دستاویزی ثبوت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور کو پیش کئے۔ کیونکہ شکایت کنندہ نے درخواست میں محکمہ سپورٹس کے فانشل پہلو کا ذکر کیا تھا اس لئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور نے معاملہ ہذا کی آڈٹ رپورٹ محکمہ آڈٹ بہاولپور ریجن بہاولپور سے طلب کرنے کے لئے تحریر کیا۔ بعد ازاں بانتظار آڈٹ رپورٹ معاملہ ہذا دفتر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور میں زیر التواء ہے۔ اس سلسلے میں مزید عرض ہے کہ شکایت کنندہ کی درخواست پر محکمہ انٹی کرپشن بہاولپور ریجن نے بحوالہ انکوائری نمبر CC755/13 انکوائری کی تھی اور بعد از سماعت انکوائری درخواست ہذا بے بنیاد ہونے کی وجہ سے مورخہ 31-01-2014 کو داخل دفتر کر دی گئی ہے۔ کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

II- یہ کہ یہاں یہ بھی بات واضح کی جاتی ہے کہ شکایت کنندہ محمد جعفر بلوچ عرف ماما نے بخدمت جناب (1) فیڈرل منسٹر سپورٹس اسلام آباد (2) وزیر اعلیٰ پنجاب (3) سیکرٹری سپورٹس پنجاب (4) ڈائریکٹر جنرل انٹی کرپشن پنجاب (5) ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب (6) ڈائریکٹر انٹی کرپشن بہاولپور ریجن بہاولپور (7) ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر بہاولپور (8) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور (9) ڈائریکٹر آڈٹ بہاولپور ریجن کو تحریری درخواست مع بیان حلفی دیتے ہوئے تحریر کیا تھا کہ اس نے شکایت درخواست برخلاف ڈسٹرکٹ آفیسر سپورٹس بہاولپور وغیرہ کسی کے اکسانے اور غلط فہمی کی وجہ سے گزاری تھیں۔ آج مورخہ 08-11-2013 سے میں اپنی تمام درخواستوں سے دستبردار ہوتا ہوں چونکہ غلط فہمیاں دور ہو گئی ہیں اور یہ جملہ درخواست شکایت ہائے داخل دفتر کر دی جائیں۔ نقل بیان حلفی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 12-2011 تا 14-2013 ڈرنگ سٹیڈیم بہاولپور کی تعمیر و ترقی اور مینٹیننس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ماضی میں تو پی ٹی آئی کے ممبران کے سوالات کو postpone کر دیا جاتا تھا۔ آج یہ dispose of ہو رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب! میں dispose of کر رہا ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! یہ سوال ایک انکوائری سے متعلق ہے اس میں درخواست گزار نے یہ question raise کیا تھا کہ سمہ سٹہ میں ایک fake camp لگایا گیا اُس میں لاکھوں روپے draw کر لئے گئے۔ اس میں دو باتیں ہیں جن کی مجھے وضاحت مطلوب ہے ایک تو انہوں نے خود اس میں admit کیا ہے پہلی بات تو یہ ہے کہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور نے صفحہ 16 میں پڑھ رہا ہوں جس کی آٹھویں نویں لائن ہے، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور نے معاملہ ہذا کی آڈٹ رپورٹ محکمہ آڈٹ بہاولپور ریجن سے طلب کرنے کے لئے تحریر کیا۔ بعدازاں باانتظار آڈٹ رپورٹ معاملہ ہذا دفتر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر بہاولپور میں زیر التواء ہے۔

جناب سپیکر! یہ 17-مارچ 2014 کو سوال دیا گیا تھا اور پورے ایک سال کے بعد 6-مارچ 2015 کو اس کا جواب موصول ہوا ہے تو گزارش یہ ہے کہ یہ جو آڈٹ رپورٹ انہوں نے نہیں بھیجی یہ ایڈیشنل ڈپٹی کلکٹر کو موصول نہیں ہوئی اس کا کون ذمہ دار ہے؟ دونوں دفتر بہاولپور میں واقع ہیں چٹھی لکھ دی آڈٹ رپورٹ آنی چاہئے سال ہو گیا آڈٹ رپورٹ نہیں پہنچی ہے تو اس میں محکمہ نے کیا کردار ادا کیا؟ میں تو سمجھتا ہوں کہ یہ کوئی ملی بھگت کا معاملہ ہے۔

جناب سپیکر! دوسری بات انہوں نے کہا ہے کہ درخواست گزار نے بیان حلفی لکھ دیا کہ میں اس کو واپس لیتا ہوں یہ کوئی compoundable معاملہ تو نہیں ہے اگر ایک fake training camp بنایا گیا لاکھوں روپیہ draw کرا لیا گیا اب اُن کے compromise کرنے کے نتیجے کے اندر یا آپس میں ملی بھگت کرنے کے نتیجے میں جو گورنمنٹ کا پیسا خرچ ہو گیا تو اُس کی والی وارث تو گورنمنٹ اور یہ اسمبلی ہے کیونکہ یہ بجٹ منظور کرتی ہے ultimate authority بھی بنتی ہے Audit Reports بھی یہیں آتی ہیں تو میں آپ کے توسط سے صرف اتنی گزارش کرنا چاہتا ہوں ابھی پارلیمانی سیکرٹری صاحب کوئی نہ کوئی جواب دے دیں گے۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ ان کو یہ direction دیں کہ یہ جو Audit Report ہے اس کی روشنی میں جو جواب ہے وہ اگلے اجلاس میں دیں تاکہ یہ clear ہو جائے کہ یہ کیا معاملہ ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! ابھی تو پارلیمانی سیکرٹری صاحب سے جواب لے لیں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! ابھی جواب دے دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! جس طرح جواب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا اور ڈاکٹر صاحب نے خود ہی دونوں جز پڑھ لئے ہیں۔ ایک کیس جو ADCG کے پاس آڈٹ رپورٹ کے حوالے سے pending ہے اور جس شخص نے شکایت کی تھی اس نے اپنی شکایت صرف ADCG کے پاس ہی نہیں کی بلکہ اس نے محکمہ انٹی کرپشن، وزیر اعلیٰ پنجاب شکایت سیل، ڈی جی سپورٹس پنجاب، ڈی سی او بہاولپور، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر اور مختلف جگہوں پر بھی درج کرائی۔ اس شخص نے تقریباً گیارہ سے بارہ دفاتر میں اپنی درخواست دی تھی اور بعد میں یہ کہہ کر اپنی درخواست withdraw کر لی کہ مجھے اس کے لئے اکسایا گیا تھا۔ اس کے باوجود کہ اس نے یہ درخواست withdraw کر لی لیکن ADCG کی انکوائری ابھی تک فائنل نہیں ہوئی اور آڈٹ رپورٹ کے لئے ابھی تک pending ہے۔ جیسے ہی آڈٹ رپورٹ ADCG کے دفتر موصول ہوتی ہے اس کا مکمل جائزہ لیا جائے گا اور اگر کسی بھی جگہ اس شکایت کی صداقت پائی گئی تو اُس آفیسر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اگر اس میں بالکل غلط بیانی سے کام لیا گیا تو جس طرح قانون موجود ہے کہ غلط درخواست دینے والے پر یا غلط ایف آئی آر کرانے والے کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے تو محکمہ ضرور اس چیز پر ایکشن لے گا۔ میں ڈاکٹر صاحب کو یہ یقین دہانی کراتا ہوں، اِس وقت House کی گیلری میں ڈیپارٹمنٹ کے سیکرٹری اور ڈی جی سپورٹس موجود ہیں ہم یہاں سے فارغ ہو کر اُن کو ایک فائنل ٹائم دے دیں گے کہ اتنے دنوں کے اندر آڈٹ رپورٹ ADCG کے پاس آ جائے۔ اس عرصے کے اندر انشاء اللہ تعالیٰ اس آڈٹ رپورٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے فائنل انکوائری کی جو بھی finding ہو گی وہ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ بھی اور ایوان کے ساتھ بھی شیئر کی جائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! میں اس سوال کو dispose of کرتا ہوں لیکن next time جب بھی آپ کا question day ہو گا اگر آپ کی یہ رپورٹ آ جائے گی تو آپ اسے ایوان میں پیش کریں گے۔ اس سوال کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلا سوال جناب احسن ریاض فتیانہ کا ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 1836 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: پی پی-58 میں کارخانوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1836: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-58 فیصل آباد میں اس وقت کتنی فیکٹریاں، کارخانے / ملیں اور یونٹ چل رہے ہیں؟

(ب) کن کن یونٹ اور کارخانوں نے محکمہ سے این او سی حاصل کیا تھا؟

(ج) یہ این او سی کس کس آفیسر نے جاری کیا تھا؟

(د) کون کون سے ادارے / یونٹ / کارخانے فضائی آلودگی کا باعث بن رہے ہیں اور حکومت ان کے خلاف کوئی ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ):

(الف) پی پی-58 فیصل آباد میں اٹھارہ عدد فیکٹریاں ایک شوگر مل، آٹھ عدد کاٹن ویسٹ فیکٹریاں، دو عدد آئل ملز، دو عدد ماربل فیکٹریاں اور پانچ عدد برف کے کارخانے ہیں، تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور 17 عدد بھٹہ خشت چل رہے ہیں، تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) صرف ایک شوگر مل کو محکمہ تحفظ ماحول نے این او سی جاری کیا ہے۔

(ج) ماحولیاتی منظوری تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 12 کے تحت ڈائریکٹر جنرل ادارہ تحفظ ماحول پنجاب کی سربراہی میں قائم کمیٹی جاری کرتی ہے۔

(د) جز (الف) میں دی گئی فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی کی جارہی ہے اور اس ضمن میں ضلعی آفیسر تحفظ ماحول فیصل آباد ضروری کوائف مرتب کر رہا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! انہوں نے بتایا ہوا ہے کہ NOC صرف ایک فیکٹری کو issue کیا گیا ہے میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ کیا Is it not obligatory کہ سب فیکٹریوں کو NOC جاری کیا جائے جبکہ محکمے کو پتا ہے کہ بغیر NOC کے فیکٹریاں کام کر رہی ہیں، کیا یہ غیر قانونی نہیں ہے؟ تھوڑی دیر پہلے میرے محترم پارلیمانی سیکرٹری نے بتایا تھا کہ ان کا ایک regulatory

department ہے۔ پھر ان کو regulation کے مطابق چلنا چاہئے اور اگر یہ regulation پر عملدرآمد نہیں کروا سکتے تو پھر ان کا ڈیپارٹمنٹ کر کیا رہا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: محترم پارلیمانی سیکرٹری! وہاں پر اٹھارہ فیکٹریاں ہیں آپ نے صرف ایک کو NOC جاری کیا ہے باقی فیکٹریاں کس طرح کام کر رہی ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! جیسا کہ جواب میں بتایا گیا ہے کہ اٹھارہ فیکٹریاں کام کر رہی ہیں اور ایک کو NOC جاری کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ جتنی فیکٹریاں ہیں ان کو EPOs جاری کر دیئے گئے ہیں کہ آپ NOC لیں۔ ایک فیکٹری نے NOC لے لیا ہے اور باقی process میں ہیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ یہ NOC کب دیا گیا تھا اور میرے خیال میں میرے معزز پارلیمانی سیکرٹری نے جز (الف) کی تفصیل نہیں پڑھی۔ صرف ایک فیکٹری کو EPO issue کیا گیا اور باقی سب کا سروے جاری ہے۔ مزے کی بات یہ ہے کہ جس کو NOC دیا گیا تھا اسی کو EPO جاری کیا گیا باقی کسی کو EPO بھی جاری نہیں کیا گیا۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! یہ کہہ رہے ہیں کہ جس فیکٹری کو NOC جاری کیا گیا اسی کو EPO جاری کیا گیا۔ جب کسی بھی فیکٹری یا یونٹ کو NOC جاری کیا جاتا ہے تو جو NOC ہوتا ہے وہ ایک قسم کا ہدایت نامہ ہوتا ہے کہ آپ نے یہ یہ measures لینے ہیں۔ اس شوگر مل کو بھی یہ ساری ہدایات دی گئی تھیں اب وہاں سے یہ شکایت آ رہی تھی کہ اس کے دھواں سے علاقے میں سیاہی پھیل رہی ہے اس لئے اس فیکٹری کو اس حوالے سے EPO جاری کیا گیا ہے کہ یہ اپنے wet scrubber لگائیں اور اس کو کنٹرول کریں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرے خیال میں ابھی میرے پارلیمانی سیکرٹری نے بتایا تھا کہ سب کو EPO جاری کر دیئے گئے ہیں اور اب یہ کہہ رہے ہیں کہ صرف ایک کو جاری کیا گیا ہے۔ میں ان کے کس جواب کو درست تصور کروں؟ انہوں نے مجھے یہ نہیں بتایا کہ انہوں نے کب NOC دیا تھا اور تیسری بات یہ ہے کہ چلیں یہ ان کے علم میں ہے کہ ان کو کیوں EPO دیا گیا تو اس چیز کو بھی تقریباً ڈیڑھ سال سے زیادہ عرصہ ہو چکا ہے۔ اس کا جواب 2013 میں موصول ہوا تھا اور آج کے دن تک کافی ٹائم

ہو چکا ہے توEPOپر عملدرآمد کتنا ہوا کیونکہ2012 compliance report کی ہے اگر compliance ہو چکی ہے تو ابھی تک یہ issueکیوں آ رہا ہے، کیا ڈیپارٹمنٹ نےcompliance کی جھوٹی report بھیجی ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: اس حوالے سے یہاں کہاں پر لکھا ہوا ہے ذرا پڑھ دیں؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! لکھا یہ ہوا ہے کہ:

Sir, EPO issued No 599/80 R&I EPA dated 14-11-2012 compliance status report sent to director P&C wide letter No. dated 25-01-2012

ڈیپارٹمنٹ نے2012 میںcompliance report EPOکے حوالے سے بھیج دی ہوئی ہے کہ ہم نے اس پر عملدرآمد کروالیا ہے لیکن وہاں تو ابھی بھی issue کھڑا ہوا ہے تو پھر یہ compliance reportکیا تھی؟ میرے خیال میں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کے خیال میں نہیں وہاں پر ان کو NOC جاری کر دیا گیا ہے تو اب problemکیا ہے؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں نے یہی پوچھا ہے کہ یہNOCکب جاری کیا گیا؟

جناب قائم مقام سپیکر: محترم پارلیمانی سیکرٹری! یہNOCکب جاری کیا گیا؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں یہ چیز بھیclearکرتا جاؤں کہ NOC is stand for No Objection Certificateاور وہ تب دیا جاتا ہے کہ جب فیکٹری والے سب regulations کوmeetکر لیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول(جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! جب پہلا NOC جاری کیا جاتا ہے تو وہ constructionکے حوالے سے جاری کیا جاتا ہے اور اس میں وہ ساری ہدایات دی جاتی ہیں کہ آپ نے اس میں یہ یہmeasures لینے ہیں اس کے بعد اگر وہ انmeasuresکو پورا نہیں کرتے تو پھر ان کوEPOs دیئے جاتے ہیں۔ یہ جو شوگر مل ہے اس کو2008 میںNOC جاری کیا گیا تھا۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میرے خیال میں محترم پارلیمانی سیکرٹری کی صحیح طرح تیاری نہیں ہے یا ان کو صحیح طرح detail کے ساتھ علم نہیں ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: فتیانہ صاحب! اس کو روایت نہ بنائیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! آپ اس سوال کو pending کر دیں کیونکہ اس میں بڑے issues ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: نہیں۔ میں اس سوال کو pending نہیں کر رہا ہوں آپ بات کریں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! پھر kindly آپ مجھے اس کے اندر یہ بتا دیں کہ ---

جناب قائم مقام سپیکر: میں نے نہیں بتانا انہوں نے بتانا ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! آپ kindly اُن سے صرف یہ پوچھ دیں کہ جنہوں نے by laws NOCs نہیں لئے ہیں تو یہ کب تک ensure کریں گے کہ وہ فیکٹری یا تو NOC لے لے یا یہ اس کو بند کر دیں گے۔

جناب سپیکر! دوسری بات میں یہ پوچھنا چاہوں گا کہ جس طرح سے وہ شوگر مل اس NOC اور EPO کی دھجیاں اڑاتے ہوئے چل رہی ہے تو کیا اس پر ایکشن ہوگا؟

جناب قائم مقام سپیکر: اس شوگر مل کو انہوں نے NOC جاری کر دیا ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! NOC کا کیا مطلب ہے کہ میں NOC لے لوں اور NOC کی خلاف ورزی کرتا رہوں؟

جناب قائم مقام سپیکر: انہوں نے کیا خلاف ورزی کی ہے، بتائیں؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! وہاں اٹھارہ بیس گاؤں ہیں جس وقت وہ فیکٹری چلتی ہے وہاں سے راکھ اڑتی ہے جس سے لوگوں کی فصلیں تباہ ہوتی ہیں اور وہاں سانس کی بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں۔ اگر اس کی detail میں دیکھیں اس کے ہیڈ میں لکھا ہوا ہے

Detail of major point's loss industrial sources of ---

جناب قائم مقام سپیکر: ان سے پوچھ لینے دیں۔ جی، پارلیمانی سیکرٹری! اس شوگر مل کو کس base پر NOC جاری کیا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول(جناب اکمل سیف چٹھہ):جناب سپیکر!اسی base پرEPO جاری کیا ہوا ہے کہ جو راکھ اڑ کر قریب کے لوگوں کے لئے آلودگی کا باعث بن رہی ہے اس کی روک تھام کے لئے اپنے wet scrubber لگائیں۔اس کے جاری کرنے کا طریق کار یہ ہوتا ہے کہ کسی بھی فیکٹری کو ٹائم دیا جاتا ہے کہ آپ اتنے ٹائم میں یہ چیزیں درست کر لیں اگر وہ اس کے باوجود بھی درست نہیں کرتیں تو پھر وہ معاملہ ٹربیونل میں چلا جاتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: محترم پارلیمانی سیکرٹری!آپ نے اس کو 2011 میں EPO جاری کیا تھا تو انہوں نے چار سال میں آپ کے لئے کچھ نہیں کیا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول(جناب اکمل سیف چٹھہ):جناب سپیکر!میں اس کو مزید چیک کر لیتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر:اس سوال کو pending کیا جاتا ہے۔اگلا سوال جناب امجد علی جاوید کا ہے۔سوال نمبر بولئے گا۔

جناب امجد علی جاوید:جناب سپیکر!سوال نمبر4407ہے،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر:جی،جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

صوبہ بھر میں ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

*4407:جناب امجد علی جاوید:کیا وزیر امور نوجواناں،سپورٹس،آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹیاں قائم کی گئی ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سپورٹس کمیٹی کے ارکان کی تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کا دائرہ کار کیا ہے،اس کے اجلاس کے لئے کتنی مدت مقرر کی گئی ہے؟

(د) ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کو سال13-2012 میں کتنے فنڈز فراہم کئے گئے،اس کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) درست ہے کہ ابتداً بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SO(B&A)2-6/2005 مورخہ 09-12-11 پنجاب کے تمام اضلاع میں سپورٹس کونسلز کے قیام کے احکامات جاری کئے گئے تھے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل درج ذیل ممبران پر مشتمل ہے

1	جناب جنید انوار چودھری ایم این اے ٹوبہ ٹیک سنگھ	کنوینر
2	چودھری اسدالرحمان، ایم این اے کمالیہ	ممبر
3	چودھری خالد جاوید وڑائچ، ایم این اے گوجرہ	ممبر
4	جناب کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان، ایم پی اے، ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
5	محترمہ مس نازیہ راحیل، ایم پی اے، کمالیہ	ممبر
6	ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
7	ای ڈی او (ایف اینڈ پی) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
8	ای ڈی او (ہیلتھ) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
9	ای ڈی او (سی ڈی) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
10	ای ڈی او (ایجوکیشن) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
11	ای ڈی او (ورکس اینڈ سروسز) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
12	ای ڈی او (ایگریکلچر) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
13	ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
14	ڈی او (کوآپریٹو) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
15	اسسٹنٹ ڈائریکٹر (لوکل گورنمنٹ) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
16	ڈی او (انفارمیشن) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
17	نمائندہ پی ٹی وی	ممبر
18	ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر ٹوبہ ٹیک سنگھ	سیکرٹری
19	جناب شاہد اگروال	ممبر
20	محترمہ پروین ارشد، پرنسپل گورنمنٹ گرلز کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
21	جناب نسیم طاہر، صدر ڈسٹرکٹ ایتھلیٹیکس ایسوسی ایشن ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
22	چودھری عبدالمجید، سیکرٹری ڈسٹرکٹ کبڈی ایسوسی ایشن ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
23	جناب خاور زمان، سیکرٹری ڈسٹرکٹ ہاکی ایسوسی ایشن ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
24	جناب طاہر ایوب، سیکرٹری ڈسٹرکٹ باکسنگ ایسوسی ایشن ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر
25	جناب مظہر حسین، سابقہ انٹرنیشنل والی بال پلیئر	ممبر
26	محترمہ نازیہ رحمت، سابقہ کپتان نیشنل وومن ہاکی ٹیم	ممبر
27	ڈپٹی ڈائریکٹر (کالجز) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ممبر

(ج) ڈسٹرکٹ سپورٹس کونسل کے پاس مندرجہ ذیل افعال انجام دینے کے اختیارات ہیں:

(الف) متعلقہ ضلع میں کھیلوں کو فروغ دینا اور جنرل پالیسی مرتب کرنا۔

(ب) حکومت کی طرف سے منظور شدہ پالیسی کے مطابق منتخب شدہ سائٹس پر کھیلوں کی سہولیات اور سپورٹس کمپلیکس کا قیام۔

(ج) مختص کردہ کھیلوں کے میدانوں، گراؤنڈ یا دیگر سہولیات کی ترقی، مرمت یا ان کو آپریشنل رکھنے کے لئے دیگر ذرائع سے امداد حاصل کرنے کے لئے پالیسی مرتب کرنا۔

(د) حکومت کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق نجی سپانسر شپ کے ذریعے منتخب شدہ کھیلوں کے میدانوں اور سائٹس کی ترقی اور بحالی کی حوصلہ افزائی کرنا۔

(ہ) ایسے افراد کی خدمات حاصل کرنا جن کی مدد یا مشورہ کھیل کے میدانوں اور گراؤنڈز کی ترقی کے لئے مناسب ہو اور اس مقصد کے لئے قواعد وضوابط وضع کرنا۔

(و) کھیلوں کے فروغ کی سرگرمیاں سرانجام دینا اور اس طرح کے ضروری اقدامات کرنا جن کے ذریعے مندرجہ بالا اغراض ومقاصد کا حصول ممکن ہو۔

ڈسٹرکٹ سپورٹس اینڈ یوتھ ڈویلپمنٹ کونسل کا اجلاس یوتھ فیسٹیول یا اس طرح کے بڑے مقابلہ جات کے انعقاد سے قبل کیا جاتا ہے اور ایگزیکٹو کمیٹی بالعموم دیگر معاملات کا فیصلہ کرتی ہے تاہم جب بھی ضروری ہو اجلاس بلایا جا سکتا ہے۔

(د) سال 13۔2012 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے مبلغ 30 لاکھ روپے مختص کئے گئے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) میں یہ بتایا گیا ہے کہ 2011-12-09 کو پنجاب کے تمام اضلاع میں سپورٹس کونسل کے قیام کے احکامات جاری کئے گئے اور جز (ب) میں جو کونسل بنائی گئی ہے اس کے بارے میں تفصیل ہے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ 2011 سے 2015 تک اس کونسل کے کتنے اجلاس ہوئے ہیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ کے پاس کوئی تفصیل ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! exactly اس کی میرے پاس تو detail موجود نہیں ہے کہ کتنے اجلاس ہوئے ہیں لیکن معزز ممبر کو کمیٹی اور کونسل کی functioning کے بارے میں جواب دیا ہے اگر وہ پڑھ لیں تو اس میں ان کو معلوم پڑجاتا ہے کہ جب یوتھ اور سپورٹس فیسٹیول منعقد ہونے ہوتے ہیں اس سے پہلے ڈی سی او اور سپورٹس کونسل مشاورت کے ساتھ ایک، دو یا تین اجلاس بلاتے ہیں۔ جب بھی وہ ضروری سمجھتے ہیں تو وہ اجلاس بلا لیتے ہیں یا مزید اس کے علاوہ بھی اگر کھیلوں کے فروغ کے لئے discussion کرنی ہو یا کوئی ایسا ایجنڈا ہو کہ اس ضلع میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کوئی انتظامات کئے جاسکتے ہیں تو وہ اپنا اجلاس وقتاً فوقتاً بلا سکتے ہیں لیکن اس وقت میرے پاس exact figures موجود نہیں ہیں کہ میں انہیں بتا سکوں کہ کتنے اجلاس ہو چکے ہیں۔ میں ان کے متعلقہ ضلع کے ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر سے تفصیل منگو اکر معزز ممبر تک پہنچا دوں گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! پارلیمانی سیکرٹری صاحب جو فرما رہے ہیں اس میں جز (الف) میں یہ بتایا گیا ہے کہ ان کا کام متعلقہ ضلعوں میں کھیلوں کو فروغ دینا اور جنرل پالیسی مرتب کرنا ہوتا ہے اور انہوں نے پانچ سال کے دوران اس کے لئے کوئی پالیسی ترتیب دینی تھی۔ مجھے یہ بتادیں کہ انہوں نے پانچ سال کے دوران کوئی پالیسی ترتیب دی ہے اور اگر دی ہے تو وہ کیا ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، چودھری صاحب!

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! معزز ممبر اس کے لئے fresh question لے آئیں کیونکہ پالیسی سے متعلقہ ان کا سوال ہی نہیں تھا۔ انہوں نے اپنے ڈسٹرکٹ کے اندر کوئی پالیسی بنائی ہو گی یا جو صوبائی حکومت کی پالیسی یہاں سے ضلعوں کو جاتی ہے انہوں نے اس پر عمل پیرا ہونا ہوتا ہے اور اسے دیکھنا ہوتا ہے۔ معزز ممبر fresh question لے آئیں اور اس پر جتنی پالیسیاں بنائی ہیں وہ ان کو بتادیں گے۔ انہوں نے جو پوچھا ہے کہ کتنے اجلاس ہوئے تو اس حوالے سے ان کا سوال relevant ہے اور اس کی detail لے کر میں ان کو پہنچا دوں گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ تو relevant ہے اس میں تو انہوں نے خود لکھا ہوا ہے اور میں وہی پوچھ رہا ہوں کہ جس کام کے لئے وہ کونسل بنائی گئی ہے وہ irrelevant کیسے ہو سکتی ہے۔ میں تو یہ پارلیمانی سیکرٹری اور ایوان کے علم میں یہ لانا چاہتا ہوں کہ یہ کاغذوں میں کمیٹیاں بنتی ہیں اور ان کا کوئی اجلاس نہیں ہوتا۔ میری گزارش ہے کہ خدا کے لئے جس سوچ کے تحت یہ کام کیا جاتا ہے اس کو اس کے عملی فعل میں بھی اسی طرح لایا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چودھری صاحب! جناب امجد علی جاوید صاحب کو بھی اس کمیٹی میں ڈالیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اگر معزز ممبر سمجھتے ہیں کہ وہ فعال نہیں ہے یا وہ بہتر طریقے سے اپنا کام نہیں کر رہی تو ہم ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ڈی سی او کو بتاتے ہیں کہ ان کے ڈسٹرکٹ کی سپورٹس کونسل میں ان کا نام ڈالا جائے تاکہ ان کے جو بھی اپنے positive aspects ہیں یا اس حوالے سے جو یہ بہتر مشورہ دے سکتے ہیں یا اس کے فروغ کے لئے ان کے پاس جو ideas ہیں وہ کمیٹی کے floor پر discuss کریں تاکہ ہم بھی ان کی صلاحیتوں سے مستفید ہو سکیں۔ شکریہ

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! یہ جو لسٹ فراہم کی گئی ہے اور اس میں 20 نمبر سے 27 نمبر تک جو نام دیئے گئے ہیں اس میں نام کے ساتھ designation بھی ہیں تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس میں جو ممبر بنائے گئے ہیں یہ by designation, ex-officio یا by name ہیں؟ مجھے اس کی وضاحت فرما دیں تاکہ اگلی بات کر سکوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ممبران کی لسٹ میں 20 سے 27 تک جو نام دیئے گئے ہیں یہ کون لوگ ہیں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! ان کے نام بھی لکھے ہیں، designation بھی لکھے ہیں، یہ by designation ہیں اس میں public Reps بھی ہیں---

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس میں 20 سے 27 نمبر تک specific---

جناب قائم مقام سپیکر: اس میں یہ لکھے ہوئے ہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! دونوں چیزیں لکھی ہیں، اگر وہ by designation ہیں تو پھر اس کا اور طریق کار ہو گا، اگر وہ by name ہیں تو پھر اور ہو گا۔ میں اس کی information لینا چاہتا ہوں؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! اصل ان کا مقصد ہے کہ آپ نے سپورٹس کے فروغ کے لئے، یوتھ کو engage رکھنے کے لئے کس طریقے سے پالیسی مرتب کرنی ہے۔ اگر معزز ممبر اس کو دیکھیں تو اس میں public representatives بھی ہیں، اس میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے آفیسرز بھی ہیں، اس میں ایڈووکیٹ بھی ہیں، اس میں سینئر سپورٹس مین اور اس ڈسٹرکٹ کے related لوگ بھی ہیں۔ اگر آپ مجھے اجازت دیں تو میں اسے detail سے پڑھ دوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، نہیں۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں 20 سے 27 نمبر تک کی بات کر رہا ہوں اور میں جنرل بات نہیں کر رہا۔

جناب قائم مقام سپیکر: امجد علی جاوید صاحب! اگر آپ کو اس پر کوئی اعتراض ہے تو وہ بتا دیں؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اعتراض یہ ہے کہ اگر یہ by name ہوں گے تو وہ اپنی اپنی جگہوں سے ٹرانسفر ہو گئے ہیں تو وہ پوسٹیں خالی ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! میں کہہ رہا ہوں کہ by designation ہیں، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے آفیسر موجود ہیں اس کے علاوہ 20 سے 27 نمبر تک کہہ رہے ہیں تو اس میں محترمہ پروین ارشد پرنسپل گورنمنٹ گرلز کالج ٹوبہ ٹیک سنگھ ہیں۔ میں یہی تو کہہ رہا ہوں کہ اگر یوتھ کو engage کرنا ہے، ایک کالج کی پرنسپل ہے ان کو اس کا ممبر بنایا گیا ہے اگر وہ وہاں سے ٹرانسفر ہو جاتی ہے تو جب نئی پرنسپل آئیں گی تو ہم ان کو کونسل کا ممبر بنا دیں گے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اگر اس کا نام نہیں ہو گا تو وہ پرنسپل لکھا جائے گا۔ میں تو اس کی technical grand پر بات کر رہا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! جس طرح ڈپٹی سپیکر آج آپ ہیں تو ڈپٹی سپیکر کا نام شیر علی گورچانی تو لکھا جائے گا۔ اگر کوئی اور ہو گا تو اس میں اور نام لکھا جائے گا۔ کیا designation کے ساتھ نام نہیں لکھا جائے گا؟

جناب قائم مقام سپیکر: جناب امجد علی جاوید صاحب! یہ by designation ہی ہیں۔ بہت شکریہ

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا ضمنی سوال یہ ہے۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ کتنے ضمنی سوال کر چکے ہیں؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں نے صرف تین سوال کئے ہیں۔ جز (د) میں بتایا گیا ہے کہ سال 13-2012 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے ضلعی حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کی طرف سے مبلغ 30 لاکھ روپے مختص کئے گئے تو میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ جو پورے پنجاب کے اندر پنجاب فیسٹیول ہوا ہے تو کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بھی اسی کمیٹی کے تحت ہوا تھا اور اگر اسی کمیٹی کے تحت ہوا تھا تو کیا اس پر صرف 30 لاکھ روپے لاگت آئی تھی جو فنڈ انہیں مہیا کیا گیا تھا؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! سال 13-2012 میں 30 لاکھ روپے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے ان کو مہیا کیا گیا تھا، سال 14-2013 میں 20 لاکھ روپے مہیا کیا گیا تھا اور سال 15-2014 میں 25 لاکھ روپے مہیا کئے گئے تھے۔ اس کے علاوہ ایک یونیفارم پالیسی ہے جو کہ پچھلے Question Hour کے دوران میں نے وضاحت کی تھی کہ ہر ڈسٹرکٹ نے اپنے total development funds میں 4 فیصد رکھنا ہوتا ہے۔ اس میں 2 فیصد youth activities کے لئے اور 2 فیصد sports activities کے لئے رکھنا ہوتا ہے لیکن یہ 30 لاکھ روپے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اس سے ہٹ کر spend کیا تھا۔ یہ 4 فیصد کوٹا ہے جو کہ پورے صوبے کے لئے یونیفارم پالیسی ہے اور ہر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ نے اپنے سالانہ بجٹ سے 4 فیصد مختص کرنا ہوتا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: بہت شکریہ۔ اگلا سوال جناب احسن ریاض فتیانہ صاحب کا ہے۔ سوال نمبر بولئے گا۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! سوال نمبر 1837 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

فیصل آباد: سمندری ڈرین میں آلودہ پانی ڈالنے والی فیکٹریوں کے نام و دیگر تفصیلات

*1837: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سمندری ڈرین فیصل آباد میں کس کس فیکٹری / مل / کارخانہ / یونٹ کا استعمال شدہ آلودہ پانی ڈالا جا رہا ہے ان کے نام اور مالکان کے نام کیا ہیں؟

(ب) ان کے خلاف محکمہ نے یکم جنوری 2011 سے آج تک کیا ایکشن لیا ہے؟

(ج) اس سمندری ڈرین کے آلودہ پانی کی وجہ سے اس علاقہ میں جو فضائی آلودگی اور پانی کی آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے، اس کی روک تھام کے لئے محکمہ کیا ایکشن لے رہا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ):

(الف) سمندری ڈرین فیصل آباد میں 20 عدد فیکٹریوں کا آلودہ پانی ڈالا جا رہا ہے۔ ان فیکٹریوں کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ ہذا سمندری ڈرین کی فضائی و آبی آلودگی کی بابت 20 عدد فیکٹریوں کے خلاف قانونی کارروائی کر رہا ہے۔ تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان میں سے آٹھ فیکٹریوں کو پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت Environmental Protection Orders جاری ہو چکے ہیں، تفصیل (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ سات فیکٹریوں کو ذاتی شنوائی کے نوٹس جاری کئے جا چکے ہیں، تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ بقیہ پانچ پر ابتدائی قانونی کارروائی مکمل کی جا رہی ہے۔

(ج) جواب جز (ب) میں دیا جا چکا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! میں یہ پوچھنا چاہوں گا کیونکہ جواب میں انہوں نے کہا ہے کہ صرف 20 عدد فیکٹریاں اس پانی کو آلودہ کر رہی ہیں لیکن یہ 20 سے کہیں زیادہ ہیں بلکہ کئی سو فیکٹریاں پانی کو آلودہ کر رہی ہیں جس کا محکمہ کے لوگ کئی دفعہ سوالات کے جوابات میں بتا چکے ہیں۔ آپ مہربانی کر کے اس کو چیک کر لیں۔ سمندری مین ڈرین جس پر میری ایک resolution اس ایوان سے دسمبر 2013 میں ہی پاس ہوئی تھی میں نے جس میں 150 سے 200 کے قریب فیکٹریاں بتائی تھیں جو کہ

ایوان نے unanimously accept کی تھیں۔ جب 150 سے 200 تھیں اس وقت میں سیکرٹری صاحب کو ملا تھا اب سیکرٹری تحفظ ماحول شاید تبدیل ہو گئے ہیں یا وہ ابھی تشریف نہیں رکھتے۔ انہوں نے تو 892 اس وقت دکھائی تھیں، اب پتا نہیں کہ ہم نے سروے کر کے کون سی 900 سے کچھ زیادہ کمپنیوں کو پکڑ لیا ہے؟ اس میں ہماری فیصل آباد کی واسا تک بھی شامل تھی تو مجھے یہاں پر جواب میں 20 فیکٹریوں کا کہا گیا ہے تو کیا یہ جواب درست ہے اور کیا یہ جواب کا طریق کار ہے؟

جناب قائم مقام سپیکر: قتیانہ صاحب! آپ نے ویسے روایت بنالی ہے کہ ہر بات پر اعتراض کرنا ہے۔ آپ پہلے اس کا جواب تو لیں۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! یہ جواب ہی غلط ہے۔ جب جواب ہی غلط ہے تو کیا میں ان سے یہ بھی نہ کہوں کہ kindly ایوان کے اندر جواب صحیح دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ مجھے ان سے جواب تو لینے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! میں اس میں یہ عرض کرنا چاہوں گا کہ سمندری ڈرین میں 20 فیکٹریوں اور کارخانوں کا پانی ہی ڈالا جارہا ہے۔ مدوآنہ ڈرین میں 212 فیکٹریوں کا پانی ڈالا جارہا ہے اور واسا کے 59 یونٹوں کے ذریعے ڈالا جارہا ہے۔ آپ نے سمندری ڈرین کے متعلق سوال کیا تھا، میں دوبارہ گزارش کروں گا کہ سمندری ڈرین میں بیس فیکٹریوں کا پانی ڈالا جارہا ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! مدوآنہ ڈرین 212 فیکٹریوں کا پانی لیتے ہوئے سمندری ڈرین میں آتی ہے۔ ان سے کہیں کہ مجھے گھما پھرا کر جواب مت دیں، یہ پچاس لاکھ لوگوں کی زندگیوں کا سوال ہے، لوگ یہاں پر کینسر سے مر رہے ہیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: فتیانہ صاحب! انہوں نے آپ کو تفصیل سے بتایا ہے۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! یہ انہوں نے کیا جواب دیا ہے، مہربانی فرما کر مجھے صحیح جواب دیں یا پھر اس سوال کو pending کر لیں۔ میں انہیں چیلنج کرتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ میرے ساتھ چلیں اگر وہاں پر بیس سے اکیسویں فیکٹری ہو گی تو پھر آپ خود اس پر فیصلہ کر دیں۔ فیصل آباد سے میرے حلقہ تک فیکٹریاں بہت زیادہ ہیں، اگر یہ چیز میں وہاں پر ثابت کر دیتا ہوں تو پھر معزز پارلیمانی سیکرٹری استعفیٰ دے دیں اور اگر میں ثابت نہ کر سکا تو پھر میں استعفیٰ دے دوں گا۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ سے ہم کیوں استعفیٰ لیں؟ جی، پارلیمانی سیکرٹری!

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! کم از کم ایوان کے اندر صحیح جواب تو دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: فتیانہ صاحب! ان کو جواب تو دینے دیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! میں معزز ممبر کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہوں، محکمہ کی طرف سے جو جواب دیا گیا ہے اس کے مطابق تو یہی ہے کہ سمندری ڈرین میں بیس فیکٹریوں کا پانی جاتا ہے، اس کے علاوہ مدوآنہ سمندری ڈرین میں 212 فیکٹریوں کا پانی ڈالا جارہا ہے۔ آپ کا جو اصل سوال ہے اور concern ہے وہ تو اس ڈرین کے پانی کو صاف کرنے کے حوالے سے ہے۔ اس سلسلے میں عرض ہے کہ واسا فیصل آباد نے waste water کے لئے feasibility study کے لئے 53.3 ملین کا PC-II بنالیا ہوا ہے اور یہ وفاقی حکومت سے منظور بھی ہو گیا ہے۔ اب اس کی funding کے لئے French Government کے ساتھ خط و کتابت کر رہے ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد اس پر کام بھی شروع ہو جائے گا۔

جناب احسن ریاض فتیانہ: جناب سپیکر! اگر آپ کی اس بات کو درست مان لیتے ہیں۔ جز (ب) کے جواب میں آپ نے بتایا ہے کہ ان فیکٹریوں کے خلاف یہ ایکشن کئے گئے ہیں، میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کے اندر تضاد کیوں ہے؟ آٹھ فیکٹریوں کو تو آپ نے Environmental Protection Order دے دیئے ہیں، سات کو personal hearing اور پانچ کی ابھی تک initial inquiries مکمل نہیں ہوئی۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان بیس فیکٹریوں کے اندر آپس میں کھلا تضاد کیوں ہے، کیا ان فیکٹریوں کے اندر سیاسی اثر رسوخ کا فرق ہے یہ کوئی اور وجہ ہے مہربانی فرما کر مجھے اس کا difference بتا دیں؟

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! جیسا کہ میں نے پہلے عرض کیا ہے کہ اس کا ایک process ہوتا ہے، کسی بھی فیکٹری میں اگر کوئی بے ضابطگی نظر آتی ہے تو پہلے ان فیکٹریوں کو personal hearing کے لئے نوٹس دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اگر personal hearing میں بھی مطمئن نہ کر سکے تو پھر ان کو EPO جاری کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد EPO میں جو

ہدایات دی جاتی ہیں اگر ان پر بھی وہ عمل نہیں کرتیں تو پھر ان کے cases tribunal میں بھیجے جاتے ہیں، یہ اس کا طریق کار ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اگلا سوال جناب امجد علی جاوید صاحب! سوال نمبر بولئے گا۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال نمبر 4916 ہے۔ اس کا جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

حلقہ پی پی۔86 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیلوں کی گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*4916: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا حلقہ پی پی۔86 ٹوبہ ٹیک سنگھ میں نوجوانوں کے لئے کھیلوں کی گراؤنڈز میسر ہیں اگر ہاں تو کہاں اور کون کون سے کھیلوں کی گراؤنڈز میسر ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ حلقہ میں نوجوانوں کے لئے کرکٹ، ہاکی، فٹبال اور دیگر کھیلوں کی گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل):

(الف) حلقہ پی پی۔86 میں کھیلوں کے میدان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جی ہاں! حکومت مذکورہ حلقہ میں نوجوانوں کے لئے کھیلوں کی مزید گراؤنڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کوئی ضمنی سوال ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! سوال کے جز (الف) میں تفصیل دی گئی ہے، میں آپ کے توسط سے یہ گوش گزار کرنا چاہوں گا کہ سوالات کا جو آخری دن تھا اس میں اسی سوال سے متعلقہ شاہین سٹیڈیم کا ذکر تھا اور اس میں، میں نے یہ point raise کیا تھا کہ اعلیٰ عدلیہ کا ایک فیصلہ موجود ہے کہ کوئی بھی کھیل کا میدان یا گرین بیلٹ کسی دوسرے کام کے لئے استعمال میں نہیں لایا جائے گا۔ شاہین سٹیڈیم کے ایک حصہ کو گرا دیا گیا تھا، یہ ایک الگ بات ہے کہ last time آپ نے رولنگ دی تھی کہ وہ یہ بتائیں گے کہ اگر عدالت کی یہ direction موجود ہے تو پھر یہ کیوں ہوا؟ اس کے متعلق ابھی تک نہیں بتایا گیا۔ میرے سوال کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ جب یہ سٹیڈیم گرایا گیا تھا تو اس پر یہ commitment دی گئی تھی کہ

اس کی جو سیڑھیاں، کمرے ختم کئے گئے ہیں، گرائے گئے ہیں ان کو انتظامیہ بنا کر دے گی۔ میں چاہتا ہوں کہ on the floor of house یہ اس بات کی یقین دہانی کروادیں کہ جو کچھ سال پہلے وعدہ کیا گیا تھا۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: کس نے یہ وعدہ کیا تھا؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! اس وقت کے DCO نے وعدہ کیا تھا۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس کا آپ کے پاس کوئی proof ہے؟

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! انہوں نے تو یہ سارا کچھ off the record کیا، جو کچھ کہا گیا اس معاملے کی تو اب ایک کمیٹی میں hearing ہو رہی ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! معزز ممبر نے اس سٹیڈیم کے کچھ حصے کی دوبارہ تعمیر کا ذکر کیا ہے دوسرا انہوں نے اعلیٰ عدلیہ کے حوالے سے بھی بات کی ہے۔ میں معزز ممبر سے یہ گزارش کروں گا کہ اگر یہ وقفہ سوالات کے بعد میرے چیمبر میں آجائیں تو بہتر ہوگا کیونکہ اس وقت ہمارے سیکرٹری سپورٹس، ڈی جی سپورٹس یہاں پر موجود ہیں اگر یہ تھوڑا سا ٹائم ہمیں دے دیں تو ہم چیمبر میں بیٹھ کر اس سارے معاملے کو discuss کر لیں گے اور دیکھ لیں کہ اس میں اصل وجہ کیا ہے؟ دوسری بات جو انہوں نے کی ہے کہ DCO نے وعدہ کیا تھا اس matter کو بھی ہم take up کر لیتے ہیں۔ اگر DCO نے وعدہ نہیں بھی کیا تو حکومت پنجاب اور میاں محمد شہباز شریف کی یہ پالیسی ہے کہ کھیلوں کے فروغ کے لئے، یوتھ کو ایک اچھا ماحول فراہم کرنے کے لئے ہر ضلع، تحصیل میں بتدریج کام ہو رہا ہے۔ معزز ممبر وقفہ سوالات کے بعد ہمارے ساتھ بیٹھ جائیں تو ہم اس معاملے کو resolve کر لیں گے۔ میں اس ایوان کو بھی ensure کرواتا ہوں کہ ہم کوشش کریں گے کہ ان کی مرضی کے مطابق اس مسئلے کو حل کیا جائے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میں ان کی یقین دہانی کا شکر گزار ہوں، ایک اور relevant سوال کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹائم ختم ہو گیا ہے۔

جناب امجد علی جاوید: جناب سپیکر! میرا ایک چھوٹا سا ضمنی سوال ہے کہ وہاں پر ایک Prototype Gymnasium بنایا گیا ہے جس پر کروڑوں روپے کی لاگت آئی ہے اور پچھلے کئی سالوں سے مکمل ہو چکا ہے۔ میں پارلیمانی سیکرٹری سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ ۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری! اس ملاقات میں اس معاملے کو بھی دیکھ لیں۔ وقفہ سوالات ختم ہوتا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول (جناب اکمل سیف چٹھہ): جناب سپیکر! میں بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ، سیاحت (چودھری سرفراز افضل): جناب سپیکر! میں بھی بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، بقیہ سوالات کے جوابات ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

دریائے جہلم کے کنارے پر جہلم شہر کی حدود میں گرین بیلٹ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*765: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چھ سال قبل جہلم شہر کی حدود میں دریائے جہلم کے کنارے گرین بیلٹ بننا شروع ہوئی اور پھر اس پر کام رک گیا؟

(ب) مذکورہ کام کب شروع ہوا اور آج تک اس پر کتنی رقم خرچ ہو چکی ہے؟

(ج) مذکورہ کام کے پراجیکٹ کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) حکومت مذکورہ کام کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیرامور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانامشہود احمد خان):

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ چھ سال قبل جہلم شہر کی حدود میں دریائے جہلم کے کنارے گرین بیلٹ بنناشروع ہوئی تھی۔

(ب) تفریحی پارک بنانے کاکام شروع نہ ہو سکا جس کی تفصیل جز(ج)میں دی گئی ہے۔

(ج) چھ سال قبل وزیر اعلیٰ کے حکم پر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ جہلم نے دریائے جہلم کے کنارے تفریحی پارک بنانے کے لئے 525 کنال اور دس مرلہ جگہ تجویز کی جو کہ محکمہ آبپاشی کی ملکیت ہے اور اس جگہ کا حدود اربعہ ایک پٹی کی صورت میں دریائے جہلم کے دائیں کنارے پر ہے۔اس جگہ کی چوڑائی اوسطاً 177 فٹ اور لمبائی ایک کلو میٹر ہے۔

ٹی ڈی سی پی کے فیلڈ آفیسر نے اس جگہ کا جائزہ لیااور اس جگہ کو تفریحی پارک بنانے کے لئے مناسب نہ سمجھاکیونکہ یہ جگہ محکمہ آبپاشی نے بند بنانے کے لئے لی تھی اور محکمہ آبپاشی نے اس جگہ کو اس شرط پر دینے کی اجازت دی کہ وہ کسی بھی وقت اس جگہ کو سیلاب کی روک تھام کے لئے واپس لے سکتا ہے۔

مزید برآں محکمہ آبپاشی نے یہ شرط بھی لگائی کہ یہاں کسی بھی قسم کا اسٹرکچر بھی نہیں بنایا جا سکتا۔اس جگہ کو سیلاب کا خطرہ بھی تھا۔ان مجبوریوں کی وجہ سے اس جگہ کو تفریحی پارک بنانے کے لئے مناسب نہ سمجھا گیااور یہاں پر کام شروع نہ ہو سکا۔

(د) مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر کام شروع ہی نہیں ہو سکااور نہ شروع کیا جا سکتا ہے۔

ضلع جہلم: ٹورنامنٹس کا انعقاد و دیگر تفصیلات

*1185: محترمہ راحیلہ انور: کیاوزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ نے سال 12-2011 اور 13-2012 میں کھیلوں کے فروغ کے لئے کتنے ٹورنامنٹ کروائے اور ان پر اخراجات کیا آئے؟

(ب) ضلع جہلم میں خواتین کی سپورٹس کے لئے کیااقدامات اٹھائے جارہے ہیں؟

(ج) کیا ضلع جہلم میں سپورٹس سٹیڈیم تعمیر کرنے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(د) ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی کن مقاصد کے لئے بنائی جاتی ہے اور ضلع جہلم میں کون کون سے ممبران پر کمیٹی مشتمل ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع جہلم میں12-2011 میں پنجاب سپورٹس فیسٹیول2012 تحصیل مقابلہ جات سے صوبائی مقابلہ جات اور لوکل سپورٹس مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جن پر مبلغ -/18,56,333 روپے خرچ ہوئے۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور13-2012 میں پنجاب یوتھ سپورٹس فیسٹیول 2012 تحصیل مقابلہ جات سے صوبائی مقابلہ جات اور لوکل سپورٹس مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جن پر مبلغ -/14,97,725 روپے خرچ ہوئے۔ ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جہلم میں خواتین کے مقابلے سکول اور کالج کی سطح پر کروائے جاتے ہیں۔ پرائیویٹ سیکٹر جہلم ڈسٹرکٹ میں خواتین کا کھیلوں کی طرف رجحان نہ ہے۔ اس کے باوجود ایک بڑا پراجیکٹ انٹرنیشنل سائز جمنیزیم تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے بعد خواتین کو بہت سے کھیلوں کے مواقع مہیا کئے جائیں گے جو کہ اس سے پہلے جہلم میں سہولت موجود نہ ہے۔

(ج) ضلع جہلم میں جگہ کی قلت کی وجہ سے سٹیڈیم کا منصوبہ زیر غور نہ ہے۔ پہلے سے تعمیر شدہ سٹیڈیم پنڈدادنخان، منی سٹیڈیم سوہاوہ اور سید ضمیر جعفری سٹیڈیم جہلم موجود ہیں اور گورنمنٹ ہائی سکول فار بوائز جہلم کی گراؤنڈ اپ گریڈ جا چکی ہے۔ گورنمنٹ ہائی سکول چک جمال کی گراؤنڈز زیر تعمیر ہے۔ انٹرنیشنل سائز جمنیزیم تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ جس میں ان ڈور تمام کھیلوں کی سہولیات خواتین و مردوں کے لئے فراہم ہوں گی۔

(د) ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی / کونسل ضلع میں کھیلوں کی ترویج و ترقی کے لئے بنائی جاتی ہے۔ ضلع جہلم کے ممبرانوں کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ساہیوال: کھیل کے گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*3871: **محترمہ نبیلہ حاکم علی خان:** کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال کی حدود میں کس کس کھیل کے گراؤنڈ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس ضلع کی حدود میں حکومت کس کس کھیل کے گراؤنڈ کہاں کہاں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) سال12-2011اور13-2012 کے دوران ان گراونڈز پر کتنی رقم کون کون سے کام پر خرچ کی گئی؟

(د) سال14-2013 میں کتنی رقم ان گراونڈ کے لئے مختص کی گئی ہے؟

(ہ) اس ضلع کی حدود میں خواتین کے لئے کس کس جگہ کھیلوں کے گراونڈز کس کس کھیل کے ہیں؟

(و) حکومت اس ضلع میں خواتین کے لئے مزید کتنے گراونڈز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال کے زیر کنٹرول گراونڈز:

1۔ شیخ ظفر علی سٹیڈیم ساہیوال	(اتھیلٹکس)
2۔ سپورٹس ہاکی گراونڈ ساہیوال	(ہاکی)
3۔ جمخانہ کرکٹ کلب ساہیوال	(کرکٹ)
4۔ ڈسٹرکٹ جمنیزیم ساہیوال	(ان ڈور تمام گیمز)
5۔ مظفر قادر باسکٹ بال کورٹ ساہیوال	(باسکٹ بال)
6۔ مظفر قادر بیڈ منٹن ہال ساہیوال	(بیڈ منٹن)
7۔ جناح سٹیڈیم ساہیوال	(کرکٹ)
8۔ رائے علی نواز فٹبال گراونڈ فرید ٹاؤن ساہیوال	(فٹبال)
9۔ جناح سوئمنگ پول ساہیوال	(سوئمنگ)
10۔ ایگلز فٹبال گراونڈ	فٹبال)
11۔ رائے علی نواز سٹیڈیم چیچہ وطنی	(کرکٹ / کبڈی)
12۔ باسکٹ بال کورٹ چیچہ وطنی	(باسکٹ بال)
13۔ رائے علی نواز سوئمنگ پول چیچہ وطنی	(سوئمنگ)

(ب)

1۔ ظفر علی سٹیڈیم سنتھیٹک اتھلیٹکس ٹریک / فٹبال گراونڈ

2۔ کرکٹ سٹیڈیم کمیر تحصیل و ضلع ساہیوال

3۔ فٹبال گراونڈ 95/6-R تحصیل و ضلع ساہیوال

4۔ فٹبال سٹیڈیم 91/6-R تحصیل و ضلع ساہیوال

5۔ فٹبال گراونڈ 96/6-R تحصیل و ضلع ساہیوال

6۔ فٹبال گراونڈ 92/6-R تحصیل و ضلع ساہیوال

(ج)

1- ڈسٹرکٹ جمنیزیم ساہیوال 66.856ملین
2- ایگلز فٹبال کلب ساہیوال 6.580ملین
3- فٹبال گراؤنڈ کی لیولنگ، پول، گراس / باسکٹ بال نیا کورٹ، Steps / بیڈمنٹن نیا کورٹ گورنمنٹ ہائی سکول ساہیوال 6.037ملین

(د) ان گراؤنڈز اور جمنیزیم پر کوئی رقم مختص نہیں کی گئی۔

(ہ) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال کے جو موجودہ گراؤنڈز ہیں ان گراؤنڈز میں خواتین کے بھی مقابلہ جات کروائے جاتے ہیں۔ جیسا کہ جمنیزیم جو کہ پنجاب گورنمنٹ کی اے ڈی پی سکیم جو مکمل ہو چکی ہے اس میں خواتین کے لئے باسکٹ بال، ٹیبل ٹینس، بیڈمنٹن بال، کراٹے کی سہولیات موجود ہیں اور سکولز کی لڑکیاں ریگولر پریکٹس کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ گرلز پائلٹ سکول، گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول فرید ٹاؤن، گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول جہاز گراؤنڈ، گورنمنٹ گرلز کالج ساہیوال میں درج ذیل کھیلوں کے گراؤنڈز موجود ہیں۔

1- اتھلیٹکس 2- باسکٹ بال 3- والی بال
4- نیٹ بال 5- لان ٹینس 6- ہاکی
7- ہینڈ بال

(و) حکومت ضلع ساہیوال میں خواتین کی سپورٹس کے فروغ کے لئے سنتھیٹک ٹریک ظفر علی سٹیڈیم ساہیوال ہاکی گراؤنڈ کو مزید ڈویلپ کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔ اسی طرح گورنمنٹ گرلز ہائی سکول L-9/90 میں گورنمنٹ ہاکی گراؤنڈ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

ضلع جہلم: تاریخی عمارات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1225: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ ثقافت کے پاس تاریخی عمارات کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) ان عمارتوں کے سال 12-2011 اور 13-2012 کے اخراجات بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی آمدن ان سے حاصل ہوئی؟

(د) ان عمارات کی دیکھ بھال کے لئے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کتنی عمارات خستہ حال ہیں اور ان پر کتنی رقم خرچ ہو سکتی ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع جہلم میں محکمہ امور نوجواناں، کھیل، آثار قدیمہ و سیاحت پنجاب کے تحت محفوظ عمارات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔	قلعہ روہتاس	2۔	دربار حضرت ہوہو
3۔	دربار حضرت شاہ سلمان فارس	4۔	مسجد افغاناں
5۔	شیر شاہ سوری دور کا مقبرہ (ناقابل شناخت)	6۔	دربار حضرت سیدن شاہ
7۔	شیر شاہ سوری دور کا (ناقابل شناخت) خستہ مقبرہ	8۔	جھنڈو کی سرائے
9۔	مسجد، مندر، نندنہ	10۔	خستہ مندر بعہ دروازہ ملوٹ
11۔	راجہ مان سنگھ حویلی روہتاس قلعہ	12۔	پہاڑی، مرتی، پنڈ دادنخان
13۔	دو قدیمی مندر بھاگن واہ، ہرن پر ریلوے سٹیشن، جہلم	14۔	نندنہ قلعہ کے کھنڈرات

(ب) محکمہ آثار قدیمہ نے سال12-2011اور13-2012کے دوران قلعہ روہتاس کی مرمت پر جو اخراجات کئے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	ترقیاتی	غیر ترقیاتی
2011-12	2.000ملین	0.180ملین
2012-13	3.5ملین	1.8ملین

(ج) قلعہ روہتاس سے سال12-2011اور13-2012میں حاصل شدہ آمدنی کی تفصیل درج ذیل ہے۔یہ آمدن بذریعہ ٹھیکہ جات، داخلہ ٹکٹ، پارکنگ سٹینڈ، کنٹین سے حاصل ہوئی۔

2011-12	12,10,000/-
2012-13	13,40,000/-

(د) قلعہ روہتاس کی دیکھ بھال کے لئے محکمہ آثار قدیمہ کی طرف سے دو مستقل ملازمین تعینات ہیں۔

(ہ) ضلع جہلم میں فی الحال قلعہ روہتاس کی خصوصی مرمت و دیکھ بھال کا کام سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت جاری ہے، سکیم کا کل تخمینہ 203.558ملین روپے ہے اس میں حویلی مان سنگھ کی مرمت بھی شامل ہے۔

بہاولنگر: غیر رجسٹرڈ پولٹری فارمز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1791: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولنگر میں کتنے ایسے پولٹری فارمز ہیں جنہوں نے محکمہ سے این او سی حاصل نہیں کیا؟

(ب) محکمہ نے جن پولٹری فارمز کے خلاف کارروائی کی ان کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ ضلع میں محکمہ کے کتنے ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ان کو 2011-12اور2012-13 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیا۔اس بجٹ کو کن کن مدات پر خرچ کیا گیا،اس کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

وزیر تحفظ ماحول(کرنل(ریٹائرڈ)شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع بہاولنگر میں 39پولٹری فارمز نے تحفظ ماحول ایکٹ1997 کے سیکشن 12کے تحت ماحولیاتی منظوری حاصل نہیں کیا۔

(ب) ان تمام پولٹری فارمز کو تحفظ ماحول ایکٹ 1997کے ایکٹ کے سیکشن 16کے تحت Environmental Protection Ordersجاری کئے گئے۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔

(ج) ضلع بہاولنگر میں محکمہ تحفظ ماحول کے کل آٹھ ملازمین کام سرانجام دے رہے ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے2011-12 میں۔/21,41,780روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا جس میں سے16,92,780روپے تنخواہوں پر خرچ کئے گئے اور بقیہ۔/4,49,000روپے Utility Contingent Expenditure تھے جبکہ2012-13 میں 27,45,648 روپے کا بجٹ فراہم کیا گیا۔جس میں سے۔/21,69,648روپے تنخواہوں پر خرچ کئے گئے اور بقیہ۔/576000روپےUtility & Contingent Expenditure تھے۔

ساہیوال: محکمہ سپورٹس سے متعلقہ فنڈز کے بارے میں تفصیلات

*3872: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر امور نوجواناں،سپورٹس،آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال2012-13کے دوران ضلع ساہیوال محکمہ سپورٹس کے لئے کتنا فنڈ مختص کیا گیا تھا یہ فنڈ کس کس گورنمنٹ نے فراہم کیا؟

(ب) اس مالی سال کے دوران اس ضلع کی حدود میں کتنی رقم کھیلوں کے ٹورنامنٹ کروانے پر خرچ ہوئی نیز کس کس کھیل کے ٹورنامنٹ کروائے گئے؟

(ج) اگر خواتین کے کھیلوں کے ٹورنامنٹ بھی کروائے گئے تو ان کھیلوں کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) اس ضلع کی حدود میں محکمہ سپورٹس کے جو ملازم کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ہ) اس ضلع میں کس کس کھیل کی ٹیمیں ہیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ڈسٹرکٹ گورنمنٹ ساہیوال نے ٹوٹل بجٹ محکمہ سپورٹس کے لئے۔/4,538,920 روپے مختص کیا اور سپورٹس کی فروغ کے لئے۔/950,000 روپے مختص کئے۔

(ب) ۔/9,50,000 روپے

تفصیل:

1. ڈسٹرکٹ ریسلنگ ٹیم کی پنجاب گیمز میں شرکت کے لئے ٹریک سوٹ /یونیفارم خریدی گئی ہے۔
2. ڈسٹرکٹ اتھلیٹک ٹیم کی پنجاب گیمز میں شرکت کے لئے ٹریک سوٹ /یونیفارم خریدی گئی ہے۔
3. ڈسٹرکٹ سائیکلنگ ٹیم کی پنجاب گیمز میں شرکت کے لئے ٹریک سوٹ /یونیفارم خریدی گئی ہے۔
4. پنجاب انٹرہائی سکولز بوائز اینڈ گرلز مقابلے شرکت ٹیمز بمقام لاہور۔
5. پنجاب انٹر میڈیٹ سپورٹس مقابلے منعقد ہوئے لاہور میں۔
6. پنجاب یوتھ میلے کے کھلاڑیوں کو نقد انعامات دیئے گئے۔
7. کراچی تا اسلام آباد واک بسلسلہ امن۔
8. سپورٹس سکول گیمز سپورٹس اتھلیٹکس مقابلے 10-9 فروری 2013 بمقام لاہور۔
9. آل پنجاب بیسٹ کرکٹ ٹورنامنٹ بمقام ساہیوال۔
10. سپورٹس پروگرام بسلسلہ جشن بہاراں سپورٹس مقابلے ساہیوال۔
11. ڈسٹرکٹ پریس کلب کی ٹیم کی پنجاب یوتھ میلہ لاہور میں شرکت۔
12. پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ ہاکی ٹورنامنٹ 11 تا 17 مارچ بمقام لاہور۔
13. پنجاب انٹر ڈسٹرکٹ کبڈی ٹورنامنٹ بمقام رحیم یار خان۔
14. ڈسٹرکٹ گرلز ہاکی ٹیم کی شرکت بہاولپور۔
15. ڈسٹرکٹ اتھلیٹکس یوتھ ٹورنامنٹ لاہور۔
16. ڈسٹرکٹ شطرنج مقابلے لاہور۔
17. ڈسٹرکٹ تیراکی مقابلے ساہیوال۔

(ج) پنجاب یوتھ فیسٹیول میں گرلز سکولز و کالجز میں انٹر تحصیل، انٹر ڈسٹرکٹ کے مقابلہ جات کروائے گئے جن کے تمام تر اخراجات سکول و کالجز کی انتظامیہ نے برداشت کئے۔

(د)

ظہیر احمد	ڈسٹرکٹ سپورٹس آفیسر	گریڈ17
نثار الحق	تحصیل سپورٹس آفیسر ساہیوال	گریڈ16
خالی سیٹ	تحصیل سپورٹس آفیسر چیچہ وطنی	گریڈ16
عبدالستار	کلرکDSOآفس ساہیوال	گریڈ7
افتخار احمد	کلرکTSOآفس ساہیوال	گریڈ7
حق نواز	کلرکTSOآفس ساہیوال	گریڈ7
محمد یوسف	نائب قاصد ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس	گریڈ2

(ہ) ڈسٹرکٹ ساہیوال میں مندرجہ ذیل کھیلوں کی ٹیمیں ہیں:

1-	کرکٹ	2-	فٹبال
3-	ہاکی	4-	والی بال
5-	کبڈی	6-	کراٹے
7-	تیکوانڈو	8-	باڈی بلڈنگ
9-	ویٹ لفٹنگ	10-	پاور لفٹنگ
11-	ریسلنگ	12-	سوئمنگ
13-	بلیئرڈ	14-	کرکٹ ٹیپ بال
15-	باسکٹ بال	16-	اتھلیٹکس
17-	ٹینس	18-	ٹیبل ٹینس
19-	بیڈمنٹن	20-	رسہ کشی
21-	شطرنج	22-	بیس بال
23-	ہینڈ بال	24-	تھرو بال

ضلع لاہور: ماحولیاتی آلودگی کا باعث بننے والی فیکٹریاں ودیگر تفصیلات

*1792: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2011-12 اور 2012-13 کے دوران محکمہ تحفظ ماحول نے لاہور میں آلودگی پھیلانے والی کسی بھی فیکٹری کے خلاف کارروائی نہیں کی، اس کی وجہ بیان فرمائی جائے؟

(ب) شمالی لاہور میں کتنی ایسی فیکٹریاں ہیں جو کوئلہ اور ٹائر جلا کر ماحولیاتی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں نیز محکمہ ان کے خلاف کیا کارروائی عمل میں لا رہا ہے؟

وزیر تحفظ ماحول(کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ ماحولیات نے 12-2011اور13-2012کے دوران لاہور میں آلودگی پھیلانے والی کسی بھی فیکٹری کے خلاف کارروائی نہیں کی۔ محکمہ تحفظ ماحول نے آلودگی پھیلانے والی613 فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی کی۔

(ب) سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ کے دوران شمالی لاہور میں سٹیل ملزٹائر،ٹائر پاؤڈر اور پاؤڈر کوئلہ استعمال کرتی ہیں جس سے فضائی آلودگی جنم لیتی ہے۔ محکمہ تحفظ ماحول نے209 سٹیل ملز کے خلاف ماحولیاتی ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے۔Environment Protection Order جاری کئے ہیں۔محکمے کی کاوشوں کے نتیجے میں80 سٹیل ملز نے "Wet Scrubber"لگائے ہیں اور 34 سٹیل ملز کے"Wet Scrubber" تکمیل کے مراحل پر ہیں۔ مندرجہ بالا سٹیل ملز کی تفصیل بالترتیب Annex-Aاور Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ضلعی دفتر ماحولیات لاہور نے آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے مناسب اقدامات نہ کرنے پر30 سٹیل ملز کو سیل کر رکھا ہے۔

ضلع فیصل آباد: محکمہ تحفظ ماحول کو بجٹ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2132: میاں طاہر:کیاوزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع فیصل آباد کو سال12-2011اور13-2012 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران اس ضلع میں فضائی آلودگی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کتنی رقم کن کن منصوبہ جات پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی خریداور ان کی دیکھ بھال پر خرچ ہوئی؟

وزیر تحفظ ماحول(کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) محکمہ تحفظ ماحول ضلع فیصل آباد کو سال12-2011کے دوران ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں۔/90,64,158روپےاور دیگر دفتری اخراجات کی مد میں۔/7,13,331روپے جبکہ

سال2012-13کے دوران ملازمین کی تنخواہوں کی مد میں1,03,50,796روپے اور دیگر دفتری اخراجات کی مد میں۔/13,95,151روپے کی رقم فراہم کی گئی۔

(ب) سال2011-12اور2012-13کے دوران ضلع فیصل آباد میں فضائی آلودگی اور آبی آلودگی پر قابو پانے کے لئے کوئی منصوبہ بنایا گیا تھا اور نہ ہی اس مد میں کوئی رقم خرچ ہوئی کیونکہ محکمہ تحفظ ماحول کا کردار ریگولیٹری ہے۔ اس محکمے کا کام تحفظ ماحول ایکٹ 1997 پر عملدرآمد کراتے ہوئے pollutersکے خلاف کارروائی کرنا ہے جبکہ آلودگی کنٹرول کرنے کے منصوبہ جات متعلقہ سرکاری و پرائیویٹ اداروں کا کام ہے۔

(ج) سال2011-12اور2012-13کے دوران دفتر ہذا نے کوئی نئی گاڑی نہ خریدی ہے۔ تاہم سال2011-12کے دوران گاڑیوں کی دیکھ بھال اور مرمت کے لئے مبلغ۔/6200 روپے اور سال2012-13کے دوران دو عدد سرکاری گاڑیوں اور دو عدد موٹر سائیکلوں پر (Suzuki APV Model 2009)اور(Suzuki Jeep Potohar Model 2007) پر۔/1,07,388روپے خرچ کئے گئے۔

ضلع چنیوٹ میں کرکٹ اور فٹبال کے گراؤنڈ سے متعلقہ تفصیلات

*5174:الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ اس وقت ضلع کا درجہ رکھتا ہے جبکہ ایک ہاکی سٹیڈیم ہے جو اپنی مدد آپ کے تحت بنایا گیا ہے اور چنیوٹ میں کوئی کرکٹ اور فٹبال کا گراؤنڈ نہیں ہے؟

(ب) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو چنیوٹ میں فٹبال اور کرکٹ گراؤنڈ کب تک تعمیر کئے جائیں گے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ہاں۔ درست ہے چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ چنیوٹ میں ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس کی تحویل میں فٹبال اور کرکٹ گراؤنڈ نہیں ہے جبکہ گورنمنٹ اسلامیہ کالج چنیوٹ میں فٹبال اور کرکٹ کا گراؤنڈ ہے۔ دیگر گراؤنڈز بھی ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے پاس ہیں۔ چنیوٹ شہر میں ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے پاس کوئی سپورٹس

سٹیڈیم، سپورٹس کمپلیکس اور منی سٹیڈیم وغیرہ نہیں ہے۔ البتہ (08-2007) میں سپورٹس ڈیپارٹمنٹ گورنمنٹ آف پنجاب سپورٹس کمپلیکس زیر تعمیر کر رہی تھی۔ اس وقت تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ میں واقع تھا لیکن جولائی2009 میں زیر تعمیر سپورٹس کمپلیکس ڈسٹرکٹ پولیس چنیوٹ کو دے دیا تھا۔ جہاں پر اب پولیس لائن واقع ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ سپورٹس آفس چنیوٹ، ڈسٹرکٹ گورنمنٹ چنیوٹ کے ساتھ مل کر شب و روز محنت کر رہے ہیں تاکہ چنیوٹ شہر میں کوئی سرکاری رقبہ مل سکے تاکہ وہاں فٹبال، کرکٹ گراؤنڈز اور سپورٹس کمپلیکس بنایا جا سکے۔

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام سے متعلقہ تفصیلات

*3843: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ماحولیاتی آلودگی کی کون کون سی اقسام ہیں۔ حکومت ان کے تدارک اور روک تھام کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ب) ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کے لئے سال 12-2011 اور 13-2012 میں کتنے فنڈز خرچ کئے گئے؟

(ج) مذکورہ بالا سالوں میں ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے میں کتنی کامیابی حاصل ہوئی، معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ماحولیاتی آلودگی کی مختلف اقسام ہیں۔ ان میں سے پہلی قسم پانی کی آلودگی ہے۔ پانی کے ذخائر جہاں پینے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ وہاں وہ گندے اور فالتو پانی کو وصول کرنے اور جذب کرنے کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ندی نالے، دریا، جھیلیں اور سمندر ان کی مثالیں ہیں۔ ان تمام وسائل کی اپنی محدود خود کار صفائی کی قوت ہے۔ شہروں اور صنعتوں کا گندہ پانی بغیر کسی treatment کے ندی نالوں اور دریاؤں میں پھینک دیا جاتا ہے۔ یہ گندگی جب اس آبی وسائل کی خود کار قوت صفائی سے زیادہ ہو جاتی ہے تو وہ آبی وسائل آلودہ ہو جاتے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی کی دوسری قسم ہوا کی آلودگی ہے۔ لاتعداد گاڑیوں اور صنعتی چمنیوں سے نکلنے والا دھواں ہوا میں داخل ہو کر اسے آلودہ کر دیتا ہے۔ گاڑیوں اور صنعتی چمنیوں سے نکلنے

والے دھوئیں میں سلفرڈائی آکسائیڈ، نائٹروجن آکسائیڈ، کاربن مونوآکسائیڈاور دیگر زہریلی گیسیں اور زہریلے مادے ہوتے ہیں۔ چونکہ جس ہوا میں ہم رہتے ہیں اس کو سانس کے ذریعے ہم براہ راست وصول کرتے ہیں اس لئے اگر ہوا میں آلودہ مادے موجود ہوں گے تو وہ انسانی صحت پر براہ راست اثر انداز ہوں گے۔

شور بھی ماحولیاتی آلودگی کی ایک قسم ہے۔ پرانی ڈیزل گاڑیوں، رکشاؤں کے سائلنسروں اور گاڑیوں کے ہارن بجانے کی وجہ سے مصروف شاہراؤں کے قرب و جوار میں یہ مسئلہ بہت زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔ زیادہ شور میں اعصابی تناؤ اور دیگر اعصابی بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ٹھوس ضائع شدہ مواد کی آلودگی بھی ماحولیاتی آلودگی کا ایک حصہ ہے گھروں ،ہوٹلوں، ریستورانوں، فیکٹریوں اور عوام الناس کے استعمال کی دیگر جگہوں سے کوڑا کرکٹ اور ٹھوس مواد یعنی solid waste کو کسی مؤثر نظام کی غیر موجودگی میں گھروں کے باہر یا آبادیوں کے اندر کسی جگہ پر پھینک دیا جاتا ہے اس وجہ سے ایسی جگہوں سے بیماریاں پھیلتی ہیں اور بدبو آتی ہے۔ مزید برآں کسی علاقے کی جمالیاتی خوبصورتی کو بھی یہ آلودگی متاثر کرتی ہے۔

اس آلودگی کے تدارک اور روک تھام کے لئے محکمہ ہذا کی ٹیمیں فیکٹریوں اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتی ہیں۔ آلودگی کی مرتکب پائی جانے والی فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی کی جاتی ہے۔ ماحولیاتی شکایات یا سروے کی روشنی میں آلودگی کا باعث بننے والی فیکٹریوں کے خلاف تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے سیکشن 16 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے سال 2011 سے 2013 تک 4256 فیکٹریوں کو EPOs جاری کئے۔ 2011 سے لے کر 2013 تک ادارہ ہذا کی لیبارٹری میں تقریباً 300 آبی نمونوں اور 166 فضائی آلودگی کا سبب بننے والی فیکٹریوں کے دھوئیں کا تجزیہ کیا آلودگی کے تدارک اور روک تھام کے لئے محکمہ کے مندرجہ بالا اقدامات کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔

(ب) محکمہ نے ماحولیاتی مسائل کو مؤثر انداز میں حل کرنے کے لئے 12-2011 اور 13-2012 میں بارہ اور آٹھ ترقیاتی سکیموں پر کام کیا۔ ان ترقیاتی سکیموں کی تفصیل Annex- A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ماحولیاتی آلودگی کے خاتمے کے لئے اپنے محدود وسائل کے ساتھ مسلسل مصروف عمل ہے چیدہ چیدہ کامیابیاں مندرجہ ذیل ہیں۔

1. محکمہ کی کاوشوں کے نتیجے میں لاہور میں 160 سٹیل ملز wet scrubber لگا چکی ہیں۔ شہر لاہور میں دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2012 میں 4790 اور 2013 میں 2419 گاڑیوں کا چلان اور 1945646 روپے جرمانہ کیا گیا۔ فضائی آلودگی کا باعث بننے والے Pyrolysis plant جو ٹائروں سے تیل نکالتے اور ٹائر کاربن تیار کرتے ہیں ان میں سے 22 غیر قانونی کارخانوں کو بند کر دیا گیا ہے اور بقیہ کے خلاف کارروائی جاری ہے۔ لاہور کینال میں پڑنے والے گندے پانی کے 32 نالوں کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا ہے اور ہڈیارہ ڈرین میں بہنے والے گندے پانی کی ٹریٹمنٹ کے لئے ایک پراجیکٹ (PC-II) تیاری کے آخری مراحل میں ہے محکمے کو باقی شہروں میں بھی ماحولیاتی آلودگی کو کم کرنے میں خاطر خواہ کامیابی ہوئی ہے۔
2. فیصل آباد میں 18 فیکٹریوں میں Waste Water Treatment Plant اور 45 یونٹس میں Air Pollution Control Devices لگ چکے ہیں۔
3. گوجرانوالہ میں 2 Waste Water Treatment Plant اور 17 فیکٹریوں میں فضائی آلودگی کنٹرول کرنے کے لئے آلات نصب ہو چکے ہیں۔
4. ملتان میں WASA ایک بڑا Waste Water Treatment Plant لگا چکا ہے اور پاک عرب فیکٹری میں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ اور Air Pollution Control System نصب ہے۔ اس کے علاوہ Tanneries کو ملتان کے شہری علاقے سے انڈسٹریل اسٹیٹ میں منتقل کر دیا گیا ہے۔
5. شیخوپورہ میں 14 فیکٹریوں نے Waste Water Treatment Plant اور 30 نے Air Pollution Control System نصب کر لئے ہیں۔
6. سیالکوٹ شہر سے Tanneries کو شفٹ کرنے کے لئے Sialkot Taney Zone بنایا جا رہا ہے۔ پنجاب حکومت نے اس کام کے لئے 294.4 ملین روپے فراہم کئے ہیں۔
7. قصور میں 21 فیکٹریاں ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس اور 30 Air Pollution Control System نصب کر چکی ہیں۔
8. جھنگ میں 2 فیکٹریوں نے ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹس اور 99 نے Air Pollution Control System لگائے ہیں۔
9. محکمہ نے سال 2012،2011 اور 2013 میں بالترتیب 619، 880 اور 1492 پراجیکٹس کو NOC جاری کئے اور 19.085، 17.44 اور 21.488 ملین روپے فیس کی مد میں گورنمنٹ کے خزانے میں جمع کروائے۔

10. محکمے نے سال 2011، 2012 اور 2013 میں670، 447 اور 831 فیکٹریوں کے خلاف مقدمات ماحولیاتی ٹربیونل میں دائر کئے۔
11. محکمہ کی لیبارٹریوں نے آلودگی پھیلانے والے کارخانوں / فیکٹریوں کے مالکان کو کٹہرے میں لانے کے لئے1316 پانی کے نمونے اور 177 فضائی آلودگی پیدا کرنے والے ذرائع کے نمونے اکٹھے کر کے ٹیسٹ کئے۔
12. حکومت پنجاب نے جنوبی پنجاب کی21 تحصیلوں میں میونسپل ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ اور Sanitary Landfill Sites بنانے کے لئے ایک پراجیکٹ چلایااور اس پراجیکٹ کے تحت 16 تحصیلوں میںMWTPاورSanitary Landfill Sites تعمیر ہو چکی ہیں۔

بہاولپور:لال سوہانرا پارک اور ریزارٹ سے متعلقہ تفصیلات

*5462:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیرامور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) بہاولپور میں لال سوہانرا پارک اورResort میں سیاحوں اور عوام کی سہولیات کے لئے کون کون سے انتظامات ہیں، ان کی تفصیل بتائی جائے، کیا سال15-2014 میں اس کو مزید develop کے لئے کیا منصوبہ جات بنائے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور فورٹ منرو کے لئے مالی سال14-2013اور 15-2014 میں کتنا بجٹ فراہم کیا گیااور کون کون سے نئے منصوبہ جات بنائے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

وزیرامور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت(رانا مشہود احمد خان):

(الف) بہاولپور میں واقع لال سوہانرا پارک محکمہ جنگلات کے کنٹرول میں ہے تاہم ٹی ڈی سی پی نے سیاحوں کی سہولت کے لئے پچیس کنال رقبہ پر محیط ایک ریزارٹ قائم کی اور حال ہی میں اسےrenovate کیا گیا ہے۔ ریزارٹ میں دس عدد ائر کنڈیشن کمرے، ڈائنگ ہال، تین عدد پبلک ٹوائلٹس ،کار پارکنگ ایریا اور filteredواٹر سوئمنگ پول کا اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ ریزارٹ حال ہی میںrenovate کی گئی ہے اور اب یہ operational ہے۔

(ب) مری ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایک خود مختار ادارہ تھا جسے حکومت نے ختم کر دیا تھا جس کا ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن سے کوئی تعلق نہ ہے۔

فورٹ منرو کے لئے چیئر لفٹ کے قیام کے لئے فراہم کردہ بجٹ برائے مالی سال14-2013 اور15-2014 مع منصوبوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

مالی سال14-2013

I۔	منصوبہ	زمین برائے چیئر لفٹ فورٹ منرو
	مختص کردہ بجٹ	30.00ملین روپے
	خرچ کردہ رقم	30.00ملین روپے

مالی سال15-2014

جاری منصوبہ زمین برائے چیئر لفٹ فورٹ منرو

مختص کردہ بجٹ	30.100ملین روپے
خرچ کردہ رقم	23.996ملین روپے

اس منصوبہ کے تحت306کنال اور پانچ مرلہ زمین حاصل کرنا مقصود تھا جس کی لاگت 53.996 ملین بنتی ہے اس سے پہلے30ملین سال14-2013میں ادا کردیئے گئے اور بقایا رقم23.996ملین سال15-2014میں ادا کی گئی۔

نئے منصوبے

I۔	ڈویلپمنٹ آف ماسٹر پلان برائے	فورٹ منرو
	مختص کردہ بجٹ	20.00ملین روپے۔
II۔	تنصیب چیئر لفٹ	کھر سے فورٹ منرو
	مختص کردہ رقم	470.00ملین روپے

اوپر بیان کردہ دونوں نئے منصوبے وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات پر نئے قائم کردہ محکمہ فورٹ منرو ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے حوالے کردیئے گئے ہیں جو کہ محکمہ ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمنٹ اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ آف پنجاب کا ماتحت ادارہ ہے۔

ماحولیاتی ٹربیونل سے متعلقہ تفصیلات

*5357: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ماحولیاتی ٹربیونل کے پاس پچاس لاکھ تک جرمانہ عائد کرنے کا اختیار ہے؟

(ب) ضلع لاہور میں صنعتی آلودگی کے لئے حکومت نے کل کتنے سکواڈ مقرر کر رکھے ہیں؟

(ج) ضلع لاہور میں سال2013اور2014کے دوران کل کتنے صنعتی مالکان کو ماحولیاتی ایکٹ کے سیکشن16کے تحت جرمانہ / سزائیں دی گئیں نیز جن صنعتی مالکان کو جرمانہ ان کی تفصیل اور جن صنعتی مالکان کو سزا ہوئی، الگ الگ تفصیل فراہم کریں؟

(د) سال2014 کے دوران ضلع لاہور کے انڈسٹریل ایریاز میں صنعتی آلودگی میں ملوث کتنی باعث فیکٹریوں کو سیل کیا گیا؟

وزیر تحفظ ماحول(کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ ماحولیاتی ایکٹ کے سیکشن (1)17 کے تحت ماحولیاتی ٹریبونل کو پچاس لاکھ تک جرمانہ کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں ڈسٹرکٹ آفیسر (تحفظ ماحول) کے پاس کل آٹھ انسپکٹرز ہیں جو لاہور ڈسٹرکٹ میں واقع آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہیں۔

(ج) ضلع لاہور میں سال 2013 میں سولہ صنعتی مالکان اور 2014 میں چودہ صنعتی مالکان کو بالترتیب پانچ لاکھ پینسٹھ ہزار روپے اور تین لاکھ ستر ہزار روپے جرمانہ ہوا۔
ماحولیاتی ایکٹ کے تحت صنعتی مالکان کے خلاف عدالتی فیصلوں کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع لاہور میں انڈسٹریل ایریاز صرف دو ہیں سال 2014 کے دوران انڈسٹریل ایریا میں کوئی صنعتی یونٹ سیل (seal) نہ کیا گیا البتہ خود ساختہ انڈسٹریل ایریا اور آبادیوں کے گردونواح میں واقع 186 فیکٹریوں کو سیل (seal) کیا گیا جو اپنی آلودگی سے عوام الناس کی صحت کو متاثر کر رہی تھیں۔ فیکٹریوں کی لسٹ Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
محکمہ کی کارروائی کے نتیجے میں 194 سٹیل ملوں نے wet scrubber لگوا لئے ہیں جس سے فضائی آلودگی میں خاطر خواہ کمی ہوئی ہے۔

صوبائی دارالحکومت لاہور میں ماحولیاتی آلودگی سے متعلقہ تفصیلات

*5450: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں دن بدن ماحولیاتی آلودگی بڑھ رہی ہے، ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) 14-2013 میں ماحولیاتی آلودگی کو ختم کرنے کے لئے جو اقدامات کئے گئے ہیں، اس سے کتنے فیصد کامیابی ہوئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں آلودگی پھیلانے کا سبب بنتی ہیں، ان کی روک تھام کے لئے اب تک کیا اقدامات اٹھائے گئے ہیں تفصیل بتائی جائے؟

(د) کیا حکومت ماحولیاتی آلودگی کو ختم کرنے کے لئے شجرکاری کی مہم اور اس کی افادیت کے متعلق کوئی پروگرام مرتب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) لاہور شہر میں ماحولیاتی آلودگی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے کئی اقدامات اٹھائے ہیں چند اہم اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(i) لاہور شہر میں فضائی آلودگی کا بڑا سبب شمالی لاہور میں واقع سٹیل ملز ہیں محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے ان سٹیل ملز کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 190 سٹیل ملوں میں فضائی آلودگی کنٹرول کرنے والے آلات یعنی wet scrubber لگوائے ہیں۔

(ii) بڑے شہروں میں فضائی آلودگی کا ایک اہم سبب گاڑیاں ہیں محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے دھواں دینے والی اور شور کرنے والی گاڑیوں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے جس کی تفصیل Annex–A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(iii) پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ 1997 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے 220 سٹیل ملوں کو ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کرنے کے Environmental Protection Order جاری کئے ہیں آبی آلودگی پیدا کرنے والی فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 493 فیکٹریوں کو ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ کے لئے Environmental Protection Order جاری کئے ہیں۔

(iv) لاہور شہر میں حکومت پنجاب نے گردوغبار سے پھیلنے والی آلودگی کو کنٹرول کرنے کے لئے تمام بڑی سڑکوں کو بہتر بنایا ہے۔ میٹرو بس منصوبہ Euro II بسیں، فلائی اوورز، انڈر پاسز اور بڑی سڑکوں کے چوراہوں کی کشادگی اور یوٹرن کی فراہمی سے ٹریفک کی روانی میں بہتری اور گردوغبار / دھوئیں میں خاطر خواہ کمی آئی ہے جس سے فضائی آلودگی کا لیول نیچے آیا ہے۔

(v) سڑکوں سے تجاوزات کے خاتمے اور پی ایچ اے کی طرف سے شجرکاری اور land scaping سے گردوغبار میں کمی اور ماحول میں خوبصورتی آئی ہے۔ مندرجہ بالا اقدامات کے نتیجے میں شہر کے ماحول میں بہتری آئی ہے۔ البتہ سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ کی وجہ سے فیکٹریوں نے متبادل ایندھن (ٹائر کاربن، لکڑی، ٹائر وغیرہ) کا استعمال کرنا شروع کر دیا جس پر قانونی کارروائی کر کے قابو پا لیا گیا ہے۔

(ب) 14-2013 میں آلودگی کے خاتمے کے سلسلہ میں حکومت نے جو اقدامات اٹھائے ہیں اس سے ماحولیاتی آلودگی میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔

(ج) بڑے شہروں میں فضائی آلودگی کا ایک اہم سبب دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں ہیں لاہور شہر میں ایسی گاڑیوں کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لاہور میں شجرکاری کے لئے پی ایچ اے کا ادارہ موجود ہے جس نے پچھلے چند سالوں میں شجرکاری اور land scaping کے سلسلہ میں بہت اچھے اقدامات کئے ہیں پارکوں اور سڑکوں کے کنارے ان کی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

غیر نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

راولپنڈی: محکمہ تحفظ ماحول کی جانب سے جاری کردہ این او سی سے متعلقہ تفصیلات

11: محترمہ صوبیہ انور ستی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی میں کون کون سی ہاؤسنگ سوسائٹیز کو محکمہ کی جانب سے این او سی جاری کیا گیا؟

(ب) ضلع راولپنڈی میں کون کون سی ہاؤسنگ سوسائٹیز این او سی کے بغیر کام کر رہی ہیں ان کی تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع راولپنڈی میں 52 عدد ہاؤسنگ سکیمز / سوسائٹیز نے محکمہ ماحولیات پنجاب سے ماحولیاتی منظوری / این او سی حاصل کیا ہوا ہے تفصیل (Annex=1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ٹی ایم ایز کے مطابق راولپنڈی ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور محکمہ ہذا کے سروے کے مطابق ضلع راولپنڈی میں 108 عدد ہاؤسنگ سکیمز / سوسائٹیز نے محکمہ ماحولیات پنجاب سے ماحولیاتی منظوری / این او سی حاصل کئے بغیر کام کر رہی ہیں تفصیل Annex-2 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

لاہور: گنجان آبادیوں میں فیکٹریوں کو شفٹ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

134: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) افشاں پارک، مومن پورہ، شادی پورہ، سلامت پورہ، داروغہ والا لاہور میں کون کون سی کتنی فیکٹریاں، کارخانے سٹیل ملز کام کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ 2012اور2013کے دوران محکمہ ماحولیات نے ان علاقوں میں ٹائر چلانے والی فیکٹریوں کے خلاف آپریشن کیا تھااور اکثر فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کو بند کر دیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بند کی گئی فیکٹریاں دوبارہ کھل گئی ہیں؟

(د) حکومت نے ان علاقوں کی گنجان آبادیوں میں سے کتنی فیکٹریوں کو وہاں سے شفٹ کر دیا ہے،اگر نہیں توکیوں؟

وزیر تحفظ ماحول(کرنل(ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) افشاں پارک، مومن پورہ، شادی پورہ، سلامت پورہ، داروغہ والا کے علاقوں میں زیادہ تر سٹیل ری رولنگ ملز، فونڈریزاور فرنسز واقع ہیں جن کی کل تعداد292 ہے۔

(ب) 2012-13میں تقریباً125 سٹیل ملوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ان کو لوکل گورنمنٹ آرڈیننس کے تحت سیل کیا گیا اور ان کو بعد میں ڈی سی او کے پاس اپیل کی صورت میں شرائط وضوابط کے تحت de-sealکیا گیا۔ فیکٹریوں کے خلاف کارروائی کے نتیجے میں 167 سٹیل ملوں میں پلوشن کنٹرول ڈیوائس(wet scrubber)لگ چکے ہیں(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ دراصل سوئی گیس کی لوڈشیڈنگ کے نتیجے میں ان فیکٹریوں نے متبادل ایندھن(ٹائر کاربن، پاوڈر کوئلہ، پلاسٹک، ویسٹ وغیرہ) استعمال کرنا شروع کر دیئے شروع میں یہ ٹائر استعمال کرتے ہوئے پائے گئے تو محکمہ کی کارروائی کے نتیجے میں ان ملوں نے ٹائر استعمال کرنا چھوڑ دیا۔ پھر یہ ملیں ٹائر کاربن اور پلاسٹک ویسٹ استعمال کرنے لگیں تو ان کو بند کر دیا گیا۔ اب ان ملوں میں پاوڈر کوئلہ یا سوئی گیس بطور ایندھن استعمال ہوتا ہے پاوڈر کوئلہ استعمال کرنے والی ملوں پر لازم ہے کہ وہWet Scrubberلگانے کے بعد ہی پاوڈر کوئلہ استعمال کر سکتی ہیں مزید یہ کہ ان فیکٹریوں کے خلاف ماحولیاتی ایکٹ کے تحت کارروائی کرتے ہوئے انہیں آلودگی کنٹرول کرنے کے احکامات جاری کئے گئے۔

(ج) ڈسٹرکٹ آفس تحفظ ماحول فیکٹریوں کو پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001کے تحت سیل کرتا ہے جس کے خلاف اپیل ڈی سی او کے پاس جاتی ہے اور اپیل میں مشروط طور پر

فیکٹریوں کو کھولنے کی اجازت ملتی ہے جس کے نتیجے میں وہ ماحولیاتی آلودگی کنٹرول کے آلات لگواتی ہے۔

(د) اتنی بڑی تعداد میں فیکٹریوں کو منتقل کرنا ممکن نہ ہے اور لاہور میں ان کے لئے کوئی متبادل مناسب جگہ دستیاب نہ ہے دراصل یہ فیکٹریاں محکمہ تحفظ ماحول کے قیام سے پہلے کی ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان فیکٹریوں کے اردگرد رہائشی آبادیاں بن گئی ہیں۔

لاہور شہر میں دھواں اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں سے متعلقہ تفصیلات

245: باؤ اختر علی: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا محکمہ تحفظ ماحول نے لاہور میں دھواں اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کوئی باقاعدہ کارروائی کا آغاز کیا ہے اگر ہاں تو کب اور کیا کارروائی کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور میں موٹر سائیکل رکشا سے دھواں اور شور کی وجہ سے آلودگی میں اضافہ ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موٹر سائیکل رکشا نہ صرف دھواں اور شور کے علاوہ رکشا والے اونچی آواز میں recording لگانے سے آلودگی میں مزید اضافہ ہو رہا ہے؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو محکمہ کا اس بارے میں کوئی کارروائی کرنے کا ارادہ ہے اگر ہاں تو کیا نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر دھواں اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف، موٹر وہیکل آرڈیننس کے تحت کارروائی کرتا ہے۔ تاکہ فضاء کو آلودہ ہونے سے بچایا جا سکے۔ گزشتہ پانچ سالوں میں ایسی گاڑیوں کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

Vehicles Challaned	Year
19298	2009
14416	2010
9342	2011
1350	2012
5914	2013

(ب) یہ درست ہے کہ موٹر سائیکل رکشا کی وجہ سے دھواں اور شور کے مسائل پیدا ہوتے ہیں ٹریفک پولیس کے ساتھ ملکر محکمہ تحفظ ماحول ان کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے۔

(ج) لوگوں میں وقت کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی شعور بلند ہوا اور نتیجتاً اب مسافر رکشے والوں کو بلند آواز میوزک سے منع کر دیتے ہیں۔

(د) ٹریفک پولیس کے ساتھ مل کر محکمہ تحفظ ماحول پنجاب، دھواں چھوڑنے اور شور پیدا کرنے والی گاڑیوں کے خلاف کارروائی کرتا رہتا ہے اور اس کارروائی کی تفصیل جز(الف) کے جواب میں موجود ہے۔

ننکانہ صاحب میں جمنیزیم سے متعلقہ تفصیلات

309: **محترمہ مدیحہ رانا:** کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ننکانہ صاحب جمنیزیم کی تعمیر کب شروع ہوئی؟

(ب) اس کی تعمیر کا ٹھیکہ کس ٹھیکیدار کو کتنے میں دیا اور کتنے عرصے میں اس کی تعمیر مکمل کروانے کے لئے دیا گیا؟

(ج) مذکورہ جمنیزیم کی تعمیر کے لئے کیا طریق کار اختیار کیا گیا نیز کتنے ٹھیکیداروں نے ٹینڈر میں حصہ لیا، مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) جمنیزیم ہال کی تعمیر 13-اپریل 2007 کو شروع ہوئی۔

(ب) جمنیزیم ہال ننکانہ صاحب کی تعمیر کا ٹھیکہ محمد اکرم اینڈ برادرز کو دیا گیا۔ جمنیزیم ہال ننکانہ صاحب کی تعمیر کا ٹھیکہ 52.52 ملین روپے میں دیا گیا۔ جمنیزیم ہال ننکانہ صاحب کی تعمیر دو سال میں مکمل ہونا تھی۔

(ج) جمنیزیم ہال ننکانہ صاحب کی تعمیر کے لئے ٹینڈر کا طریقہ استعمال کیا گیا۔ جمنیزیم ہال ننکانہ صاحب کی تعمیر میں تین ٹھیکیداروں نے ٹینڈر کی بولی میں حصہ لیا جن کے نام یہ ہیں:

1۔ محمد اکرم اینڈ برادرز

2۔ گولڈن لائف

3۔ محمد عثمان اینڈ برادرز

راولپنڈی: بھابھڑہ بازار میں کارخانوں سے متعلقہ تفصیلات

376: محترمہ تحسین فواد: کیاوزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ راولپنڈی بھابھڑہ بازار جو کہ ایک رہائشی علاقہ ہے وہاں موٹر سائیکلوں کی ٹینکی بنانے کے کارخانے موجود ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ٹینکیوں پر جو سپرے ہوتا ہے وہ انسانی صحت کے لئے مضر ہے؟

(ج) کیا محکمہ نے رہائشی علاقہ میں کارخانوں کے خلاف کارروائی کی ہے، تفصیل بتائی جائے۔

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) راولپنڈی بھابھڑہ بازار بادی النظر میں ایک پرانا تعمیر شدہ کمرشل بازار ہے جبکہ کچھ دکانوں کی اوپر والی منزلوں میں موٹر سائیکلوں کی ٹینکی اور ٹاپے رنگنے کا کام بھی ہو رہا ہے۔ ان کو کارخانے نہیں کہا جا سکتا۔

(ب) ٹینکیوں پر کھلے عام کیا جانے والا سپرے راہگیروں اور خود دکانداروں کی صحت کے لئے مضر ہو سکتا ہے۔

(ج) مذکورہ بازار کمرشل کم رہائشی ہے، ٹی ایم اے راول ٹاؤن کی ذمہ داری ہے کہ عوامی پریشانی کا باعث بننے والے کمرشل کاروبار و تجاوزات کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرے۔ البتہ محکمہ تحفظ ماحول راولپنڈی نے مذکورہ دکانوں کو پہلے بھی سیل کیا تھا اور اب پھر ان 10 دکانوں کا کھلے عام سپرے کا کام ختم کروا دیا گیا ہے۔ تفصیل Annex-I ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ تاہم یہ ٹی ایم اے، راول ٹاؤن کی ذمہ داری ہے کہ کمرشل و رہائشی علاقوں میں ایسے کاروبار کی اجازت نہ دے جو مضر صحت یا پبلک کی پریشانی کا باعث ہو۔

فیصل آباد: سمندری میں پروٹوٹائپ جمنیزیم کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

324: راؤ کاشف رحیم خان: کیاوزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پروٹوٹائپ جمنیزیم سمندری کا تخمینہ لاگت کیا تھا، اس کی تعمیر کتنی مدت میں مکمل ہونا تھی تعمیر میں تاخیر کی وجہ سے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا؟

(ب) پروٹوٹائپ جمنیزیم کون کون سے کھیل کے لئے ہے، کھیل وار تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) مذکورہ جمنیزیم کے عملہ کی مجوزہ تعداد کتنی ہے، اب تک کتنے افراد کو ملازم رکھا گیا ہے اگر ملازمین کی تعداد پوری نہ کی گئی ہے تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) پروٹوٹائپ جمنیزیم سمندری کا تخمینہ لاگت 76.096 ملین روپے تھا اور تکمیل مدت دو سال تھی، تعمیر میں تاخیر کی وجہ سے تخمینہ لاگت میں کوئی اضافہ نہ ہوا ہے۔

(ب) پروٹوٹائپ جمنیزیم میں تمام انڈور کھیل کھیلے جا سکتے ہیں۔ تفصیل حسب ذیل ہے:-

1-	بیڈمنٹن	2-	ٹیبل ٹینس
3-	والی بال	4-	باسکٹ بال
5-	ہینڈبال		

(ج) منظور کردہ PC–I کے مطابق مذکورہ جمنیزیم کے عملہ کی مجوزہ تعداد حسب ذیل ہے:

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی
1	سپروائزر	1
2	الیکٹریشن	1
3	پلمبر	1
4	نائب قاصد	1
5	چوکیدار/بیلدار	4
6	خاکروب	3

جمنیزیم میں صرف دو ملازمین کام کر رہے ہیں۔ ایک دن میں چوکیداری کا کام کرتا ہے جو کہ ٹی ایم اے، سمندری کا ملازم ہے اور ایک رات کا چوکیدار ہے جو کہ عارضی بھرتی ہے اور ڈسٹرکٹ سپورٹس کمیٹی، فیصل آباد کے فنڈز سے ڈیلی ویجز کے تحت تنخواہ لیتا ہے۔ جمنیزیم کے لئے ملازمین کی تعداد پوری کرنے کے لئے SNE منظوری کے لئے فنانس ڈیپارٹمنٹ لاہور کو ارسال کر دی گئی ہیں منظوری ہوتے ہی ملازمین کی تعداد پوری کر دی جائے گی۔

راولپنڈی میں فضائی آلودگی کے لیول سے متعلقہ تفصیلات

462: محترمہ تحسین فواد: کیا وزیر تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی ضلع میں فضائی آلودگی کا کیا لیول ہے، کس کس علاقہ میں گرد و غبار اور فضائی آلودگی کی شرح کیا ہے؟

(ب) مختلف مقامات کا سروے کب کیا گیا اور سروے کے کیا نتائج تھے؟

(ج) راولپنڈی شہر میں فضائی آلودگی کے بڑھ جانے کو کنٹرول کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) ضلع راولپنڈی میں فضائی آلودگی کا لیول:

علاقہ	قسم آلودگی	معیار	موجودہ لیول
ویسٹرج-iii	شور	65db(A)	75-85dB(A)
ویسرج-iii	گردوغبار	500 Ug/m	700-1800 Ug/m
چک جلال دین	دھواں	40%	45-61%
ڈھوک حمیداں	دھواں	40%	43-63%
روات، گجرخان	دھواں	40%	49-61%

(ب) مندرجہ بالا مختلف مقامات کا سروے ماہ نومبر، دسمبر2014 اور جنوری2015 کے دوران کیا گیا ہے۔ جن کے نتائج اوپر بیان کر دیئے گئے ہیں۔

(ج)

(1) سال2014 میں فضائی آلودگی پھیلانے اور ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر تحصیل ٹیکسلا میں 31 سٹون کرشرز کے خلاف کارروائی کی گئی اور ان کو (Hearing Notices) جاری کئے گئے لیکن جب ان کو (Hearing Notices) دینے کے لئے سروے کیا گیا تو یہ یونٹ بند پائے گئے، جو کہ تاحال بند ہیں۔ تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(2) سال2014 میں راولپنڈی شہر میں فضائی آلودگی پھیلانے اور ماحولیاتی قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر35 ماربل فیکٹریز کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی اور ان کو انوائرمینٹل پروٹیکشن (EPOs) ایشو کئے گئے۔ اگر ان فیکٹریوں نے محکمہ ہذا کی ہدایات پر عمل نہ کیا تو ان کے خلاف استغاثے ماحولیاتی عدالت میں دائر کر دیئے جائیں گے۔ تفصیل ضمیمہ (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(3) سال2013-14 میں محکمہ ہذا نے راولپنڈی شہر کے مختلف مقامات پر Motor Vehicle Examiner اور سٹی ٹریفک پولیس کے ہمراہ 9682 گاڑیاں چیک کی گئیں جن میں سے ان فٹ (Unfit) اور فضائی آلودگی پھیلانے والی 4489 گاڑیوں کے چالان کئے گئے۔

(4) مزید برآں فضائی آلودگی پھیلانے والے 12 عدد بھٹہ خشت جو کہ شہری آبادی کے نزدیک واقع تھے ان کے خلاف قانونی کارروائی شروع کی گئی ہے اور ان کو ہیرنگ نوٹسسز جاری کر دیئے گئے ہیں۔

ضلع شیخوپورہ میں سپورٹس فنڈ سے متعلقہ تفصیلات

415: جناب علی سلمان: کیا وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 14-2013 اور 15-2014 کے دوران ضلع شیخوپورہ میں سپورٹس کا کتنا فنڈ مختص کیا گیا ہے، تفصیل سال وار بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران پی پی-168 میں کتنا فنڈ کس کس مد اور کھیل پر خرچ ہوا؟

وزیر امور نوجواناں، سپورٹس، آثار قدیمہ اور سیاحت (رانا مشہود احمد خان):

(الف) ضلع شیخوپورہ میں مالی سال 14-2013 اور 15-2014 کے فنڈز کی تفصیل:۔

سال	کل مختص شدہ فنڈز
2013-14	-/3479000 روپے
2014-15	-/1500000 روپے منجانب ڈسٹرکٹ گورنمنٹ شیخوپورہ

(ب) پی پی-168 کی کل 13 یونین کونسلیں ہیں اور سال 14-2013 میں پنجاب یوتھ فیسٹیول 2014 کے سلسلہ میں اس حلقہ کی 13 یونین کونسل میں پہلے بلاک لیول اور پھر یونین کونسل لیول پر مندرجہ ذیل سپورٹس اور نان سپورٹس جنرل پبلک کے مقابلہ جات منعقد کروائے ہیں اور حلقہ پی پی-168 کی ونر ٹیموں نے تحصیل لیول پر بھی شرکت کی اور والی بال، ویٹ لفٹنگ، کبڈی، شطرنج کے کھلاڑیوں نے ڈویژن لیول اور پراونشل لیول پر بھی شرکت کی۔

1۔بلاک لیول	یو سی لیول انٹر یو سی، تحصیل لیول اخراجات
کھیلوں کے نام	آرم ریسلنگ، بیڈ منٹن، اتھلیٹک، بلیرڈ، کرکٹ TB، والی بال، رسہ کشی، کبڈی، ویٹ لفٹنگ، فن ریس، فٹبال، باڈی بلڈنگ، شطرنج
کل انعامات	-/283222 روپے
انتظامی اخراجات	-/847488 روپے
یونیفارم (انٹر تحصیل)	-/35700 روپے منجانب ٹی ایم اے شیخوپورہ
ڈیلی الاؤنس	-/6300 روپے
ٹوٹل	-/1172668 روپے

2-انٹر ڈسٹرکٹ،انٹر ڈویژن لیول اخراجات	کھیلوں کے نام، والی بال، کبڈی، ویٹ لفٹنگ، شطرنج	
انعامات	-/12600روپے	
ٹی اے/ڈی اے	-/21300روپے	
یونیفارم	-/54000روپے منجانب ڈسٹرکٹ گورنمنٹ	
ٹوٹل	-/87900روپے	

سمری اخراجات

1-	-/1172668روپے
2-	-/87900روپے
ٹوٹل:	-/1260568روپے

کیمیکلز فیکٹریوں کے زہریلا پانی چھوڑنے سے متعلقہ تفصیلات

537: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر تحفظ ماحول از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کیمیکلز والی فیکٹریوں کا فاضل پانی نہروں اور دریاؤں میں بہا دیا جاتا ہے جس سے ان نہروں اور دریاؤں کا پانی زہریلا ہو جاتا ہے جس سے آبی حیات متاثر ہو رہی ہے اور بہت بڑی آبادی موذی بیماریوں میں مبتلا ہو رہی ہے؟

(ب) کیا حکومت نے فیکٹریوں کے مالکان کو پابند کیا ہوا ہے کہ اپنے زہریلے پانی کی ٹریٹمنٹ کر کے آگے بھیجیں؟

(ج) کیا فیکٹریاں پانی کو صاف کرنے کے قانون پر عملدرآمد کر رہی ہیں اور کونسا ادارہ اس قانون پر عملدرآمد کروانے کا پابند ہے، کیا عمل نہ کرنے والوں کے خلاف کوئی قانونی کارروائی کی گئی ہے۔2008 سے اب تک ہونے والی ایف آئی آر کی تعداد بتائی جائے۔ان فیکٹریوں کی فہرست بھی مہیا کی جائے جو تاحال عملدرآمد نہیں کر رہی؟

وزیر تحفظ ماحول (کرنل (ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ):

(الف) یہ درست ہے کہ فاضل آلودہ پانی کے مناسب معالجہ کے انتظامات نہ ہونے کے باعث زیادہ تر صنعتی ادارے آلودہ پانی کو آبی گزرگاہوں میں چھوڑ دیتے ہیں۔جس کے باعث ایسی آبی گزرگاہوں کا پانی دریاؤں تک پہنچنے پر ان کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔آبی آلودگی سے نہ صرف آبی حیات متاثر ہوتی ہے بلکہ آلودہ پانی کے اثرات زیر زمین پانی تک پہنچنے پر انسانوں اور جانوروں میں مختلف امراض پیدا ہو سکتے ہیں۔تاہم تمام صنعتی ادارے آلودہ فاضل پانی کے اخراج کا باعث نہیں ہوتے اور کاشتکاری میں استعمال ہونے والے زہر اور کھادیں، شہروں

قصبوں سے خارج ہونے والا آلودہ پانی اور کچھ قدرتی عوامل بھی پانی کی آلودگی کا باعث ہو سکتے ہیں۔

(ب) ادارہ تحفظ ماحول پنجاب، تحفظ ماحول ایکٹ 1997 (2012 کی ترمیم شدہ) کے سیکشن 12 کی رو سے تمام نئی قائم ہونے والے صنعتی اداروں کو پابند کرتا ہے کہ وہ ماحول پر پہنچنے والے تمام عوامل اور اثرات کی پیشگی روک تھام کریں۔ مزید برآں محکمہ انہار واخراج کے کنال اینڈ ڈرینج ایکٹ مجریہ 2006 کی شق A-58 کے تحت پانی کی گزر گاہوں میں آلودہ پانی کے اخراج پر پابندی ہے اور محکمہ انہار ایسے پانی کے اخراج کے لئے باقاعدہ لائسنس جاری کر کے فیس جمع کرتا ہے۔ اسی طرح پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس مجریہ 2001 کی شق 54 اور A-54 کے تحت ضلعی اداروں بالخصوص تحصیل میونسپل اتھارٹیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ آلودہ پانی کے اخراج کی روک تھام اور معالجہ کا مناسب بندوبست کریں۔

(ج) تمام صنعتی ادارے آلودہ پانی کے مناسب معالجہ کا بندوبست نہیں کر رہے۔ حکومت پنجاب کے مختلف ادارے بشمول ضلعی حکومتیں، ٹی ایم اے، محکمہ انہار، واسا اور محکمہ تحفظ ماحول اپنے اپنے قوانین کے تحت آلودہ پانی کے بلا معالجہ اخراج پر ان کے خلاف کارروائی کرتے ہیں۔ محکمہ تحفظ ماحول پہلے سے قائم شدہ صنعتی اداروں کے بلا معالجہ آلودہ پانی کے اخراج پر پنجاب ماحولیاتی ایکٹ مجریہ 1997 (تصحیح شدہ 2012) کی شق 2، 11 اور 12 کے تحت کارروائی کرتا ہے اور قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد آلودہ پانی کے اخراج پر صنعتی اداروں کے خلاف مقدمات پنجاب ماحولیاتی ٹربیونل میں داخل کرتا ہے۔ 2008 سے اب تک تقریباً 1250 ایسے صنعتی اداروں کے خلاف مقدمات داخل کئے جا چکے ہیں۔ قانون کے تحت ادارہ تحفظ ماحول از خود ایف آئی آر درج کرانے کا مجاز نہیں ہے۔

ادارہ تحفظ ماحول آلودہ پانی کے بلا معالجہ اخراج کی روک تھام نہ کرنے پر متعلقہ محکموں کے خلاف بھی کارروائی کر رہا ہے اب تک ایم ڈی واسا لاہور، ملتان اور راولپنڈی کے خلاف مقدمات ٹربیونل میں داخل کئے جا چکے ہیں اور فیصل آباد کا مقدمہ بھی جلد جمع کروا دیا جائے گا۔ اس طرح لاہور کی ٹی ایم اے بشمول راوی، واہگہ اور اقبال ٹاؤن کے خلاف بھی آلودہ پانی کے اخراج کی روک تھام میں ناکامی پر مقدمات ٹربیونل میں داخل کئے جا چکے ہیں اور

بہت سی دیگر ضلعی حکومتوں کے خلاف بھی کیسسز تشکیل کے مختلف مراحل میں ہیں جبکہ بورے والا، چکوال اور بھکر کے مقدمات جمع کروائے جا چکے ہیں۔

قانونی تقاضوں کے نفاذ کے علاوہ ادارہ تحفظ ماحول مختلف محکموں اور صنعتی اداروں کی ٹیکنیکل راہنمائی بھی کرتا ہے ادارہ کی انہی کاوشوں کے باعث قصور میں زہریلا پانی خارج کرنے والے چمڑہ سازی کے سینکڑوں کارخانوں کے لئے مشترکہ معالجہ کے پلانٹ کی تنصیب، ملتان اور سیالکوٹ میں ٹینری زون کے قیام اور ہڈیارہ نالے میں خارج ہونے والے زہریلے آلودہ پانی کے معالجہ کے لئے ایک ترقیاتی سکیم کا اجراء بھی کیا جا چکا ہے تاکہ آلودہ پانی کے معالجہ کے لئے موزوں ترین طریقے کی شناخت کی جا سکے۔ اسی طرح WASA لاہور اور فیصل آباد آلودہ آبی گزرگاہوں کے معالجہ کے لئے مختلف سکیموں کا اجراء بھی کر رہے ہیں۔

پوائنٹ آف آرڈر

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: میاں صاحب نے پہلے پوائنٹ آف آرڈر مانگا ہے۔ میاں محمد رفیق صاحب!

ڈسٹرکٹ سپورٹس کونسل میں ضلع کے تمام نمائندوں کو شامل کرنے کا مطالبہ

میاں محمد رفیق: جناب سپیکر! میرا پوائنٹ آف آرڈر ان دو سوالوں سے متعلق ہے، ایک تو جناب امجد جاوید صاحب نے جو سوال کیا ہے میرا سوال اس سے منسوب ہے کہ گورنمنٹ کی طرف سے سپورٹس کونسل کے متعلق ایک نوٹیفکیشن جاری ہوا ہے جس میں تاریخ اور ٹائم ٹیبل بھی دیا گیا ہے۔ میں یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ نوٹیفکیشن میں سپورٹس کونسل کے کل 27 نام ہیں جن میں سے صرف پانچ نام منتخب نمائندوں کے دیئے گئے ہیں حالانکہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دس منتخب نمائندے موجود ہیں۔ میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ باقی کے جو پانچ منتخب نمائندے ہیں ان کے حلقوں میں سپورٹس کمپلیکس یا گراؤنڈ بنانے کی کون تجویز دے گا، انہیں اس کونسل سے کیوں محروم رکھا گیا ہے؟ وہ نوٹیفکیشن پڑھ کر یہاں سنایا جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے تحفظ ماحول(جناب اکمل سیف چٹھہ):جناب سپیکر!امجد صاحب بھی میرے چیمبر میں جارہے ہیں، میاں محمد رفیق بھی میرے پاس آجائیں تو ہم آپس میں بیٹھ کر اس معاملے کو بھی resolve کر لیتے ہیں۔

میاں محمد رفیق: ٹھیک ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، ڈاکٹر صاحب!

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر!ایک نہایت ہی اہم بات میں آپ کے گوش گزار کرنا چاہتا ہوں۔

جناب قائم مقام سپیکر: جی، فرمائیں!

شادی کی عمر میں اضافہ اور دوسری شادی کے لئے پہلی بیوی سے اجازت کے قانون پر نظرثانی کا معاملہ اسلامی نظریاتی کونسل کو بھیجنے کا مطالبہ

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر!گزارش یہ ہے کہ جمعہ کے روز میں اس ایوان کی اندر موجود نہیں تھا لیکن یہاں پر رولز کو معطل کرکے پانچ چھ بل جو پیش کئے گئے اور ان کو منظور کروالیا گیا۔ میں نے صرف یہ عرض کرنا ہے کہ اس ملک کے اندر جو آئین ہے جس کے تحت یہ سارا نظام چلتا ہے۔ section 2(A) یہ کہتا ہے کہ اس ملک کے اندر حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور ایک اور شق کے اندر یہ بات بھی موجود ہے کہ اس ملک کے اندر کوئی بھی قاعدہ، قانون قرآن اور اللہ کے نبی کی سیرت اور ان کے احکامات کے علی الرغم نہیں بنایا جائے گا۔

جناب سپیکر!میری گزارش یہ ہے کہ اس میں دو ایک قانون ایسے پاس ہوئے، ایک میں تو یہ ہوا کہ شادی کی کم از کم عمر کو بڑھایا گیا ہے اور اس کی خلاف ورزی کے حوالے سے جو نکاح خواں ہے، لڑکی کا والد ہے، اس کے حوالے سے سزاؤں کا تعین بھی کیا گیا۔ اسی طرح اس سے ملتا جلتا ایک اور قانون بھی پاس کیا گیا جس میں ایک سے زائد شادیوں کے حوالے سے پہلی بیوی سے اجازت لینا اور اس کی اجازت کے بغیر اگر شادی کی تو اس کے نتیجہ کے اندر اس کے لئے سزا بھی موجود ہے، قید کے علاوہ جرمانہ وغیرہ بھی لگایا گیا ہے۔ ٹھیک ہے یہ House sovereign ہے اور اس میں ہر قسم کی قانون سازی ہو سکتی ہے لیکن میں یہ عرض کروں گا کہ ایسی کسی قانون سازی کی بالکل اجازت نہیں ہے جو قرآن اور اللہ کے نبی کی سنت کے علی الرّغم ہو۔ ظاہر ہے میں بھی اس ایوان کا ممبر ہوں اور یہ سب دوست بھی ممبر ہیں مجھے

خدشہ ہے کہ specially یہ جو دو قوانین پاس کئے ہیں ان میں ہم نے اپنی حد سے تجاوز کیا ہے۔ میں آپ سے گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ ہم نے اس سلسلے میں علماء کی ایک کمیٹی بنائی ہے وہ اسے examine کر رہی ہے لیکن میری دردمندانہ التماس ہے کہ اگر آپ یہ اختیار رکھتے ہیں تو گورنر صاحب کو یہ بل assent کرنے سے پہلے انہیں اسلامی نظریاتی کونسل کو refer کریں جہاں تمام مکاتب فکر کے علماء موجود ہیں۔۔۔

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! وہ تو میں بھیج چکا ہوں۔

ڈاکٹر سید وسیم اختر: جناب سپیکر! میری بات سن لیں کہ ہم اپنے اختیارات کے زعم میں کوئی ایسا قانون پاس نہ کریں جو اللہ اور اللہ کے رسول کے احکامات کے خلاف ہو۔ میں گزارش کروں گا کہ آپ انہیں examine کر لیں اور اسلامی نظریاتی کونسل کو refer کر کے ان سے رائے لے لیں۔ میں اپنی خواہش کے حوالے سے نہیں بلکہ یہ عرض کر رہا ہوں کہ ہم سب اللہ کی مخلوق ہیں اور ہم سب عاشق رسول ہیں، عشق کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ ہم ان کے احکامات، ان کی سیرت اور سُنت پر عمل کرنے والے ہیں۔ میری یہی مودبانہ التماس ہے کہ ہم سے کوئی ایسی چیز نہیں ہونی چاہئے جس کی آخرت میں جوابدہی ہمارے لئے مشکل ہو جائے۔

(اذان عصر)

جناب قائم مقام سپیکر: ڈاکٹر صاحب! اگر آپ سمجھتے ہیں کہ اس میں کوئی ایسی بات ہے تو راجہ صاحب یہاں پر موجود ہیں باقی منسٹر صاحبان بھی موجود ہیں آپ ان کے notice میں لے کر آئیں۔ میرا انہیں خیال کہ گورنمنٹ آپ کی جائز تجاویز کو کسی صورت میں رد کرے گی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے جو قوانین ہیں ان میں کسی کو مداخلت کا کوئی اختیار نہیں ہے لیکن آپ یہ ان کے notice میں لے کر آئیں تاکہ گورنمنٹ آپ سے راہنمائی حاصل کر سکے۔

وزیر زکوٰۃ و عشر (ملک ندیم کامران): جناب سپیکر! اجلاس شروع ہونے سے پہلے ڈاکٹر صاحب نے اس بات کا اظہار کیا تھا ابھی ہمارے سینئر راجہ صاحب بھی موجود ہیں یقیناً ڈاکٹر صاحب نے پہلے بھی اس پر concern show کیا اور آج ایوان کے سامنے بھی کیا ہے تو میں ان کو ensure کرواتا ہوں کہ ان کے concerns کو بالکل دیکھا جائے گا اور یہ بات آگے لے جا کر اس پر پوری working کی جائے گی۔ شکریہ

تحاریک استحقاق

(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی)

جناب قائم مقام سپیکر: اب ہم تحاریک استحقاق لیتے ہیں۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب قائم مقام سپیکر: گل صاحب! آپ ابھی تشریف رکھیں۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! باہر بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔

جناب قائم مقام سپیکر: گوندل صاحب! امجد علی جاوید صاحب کی تحریک استحقاق ہے۔ اس تحریک کا جواب آ گیا ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! یہ تحریک استحقاق پڑھی گئی تھی لیکن ابھی اس کا جواب موصول نہیں ہوا اس لئے اس تحریک استحقاق کو pending کیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک استحقاق pending کی جاتی ہے۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! باہر لوگ جلوس لے کر آئے ہوئے ہیں میری گزارش ہے کہ راجہ صاحب کی نگرانی میں کمیٹی بنا کر ان سے مذاکرات کئے جائیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: گل صاحب! آپ جا کر ان سے بات کریں۔

جناب محمد وحید گل: راجہ صاحب کو بھی بھیجیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: آپ جا کر ان سے پوچھیں کہ معاملہ کیا ہے پھر آ کر بتائیں۔

جناب محمد وحید گل: جناب سپیکر! معاملے کا تو کچھ اندازہ ہو گیا ہے اس لئے آپ منسٹر صاحب کو بھیجیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: گل صاحب! آپ جا کر ان سے ملیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبر جناب محمد وحید گل ایوان سے باہر تشریف لے گئے)

تحاریک التوائے کار

جناب قائم مقام سپیکر:اب ہم تحاریک التوائے کار لیتے ہیں۔پہلی تحریک التوائے کار نمبر1/15 سردار وقاص حسن مؤکل صاحب کی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا تھا۔

الہ آباد چوک قصور میں دن دہاڑے ڈاکوؤں کی واردات

(---جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین):شکریہ ۔ جناب سپیکر! اس ضمن میں عرض ہے کہ مورخہ 2015-01-01 کو نوید اختر ولد سید احمد قوم شیخ ساکن دیپالپور روڈ الہ آباد نے بحاضری تھانہ آکر درخواست گزاری کہ اس کے چچا اور بھائی نے اسد فرٹیلائزر کے نام سے دکان بنائی ہوئی ہے اس روز دوپہر کے وقت تقریباً 3.15 پر اس کے بھائی پرویز اور ملازم اشرف حسب معمول دکان کے اندر کام کر رہے تھے اور خادم حسین کھاد لوڈ کر رہا تھا کہ اچانک چار کس نامعلوم مسلح اشخاص مع آتشیں اسلحہ اندر آ گئے اور انہیں hands up کروالیا، کاؤنٹر کی اکھاڑ پچھاڑ شروع کر دی اور دراز سے سیف کی چابیاں نکال کر -/7,50,000 روپے نکال لئے اور ان کی تلاشی پر مزید -/15000 روپے بھی نکال لئے۔ بھاگنے لگے تو انہوں نے شور کیا تو باہر سے ان کے ملازم آ گئے ملزمان کو جپھا مارنے کی کوشش کی تو ملزمان نے پسٹل کا فائر مارا جو خادم حسین کے بائیں پٹ پر لگا ملزمان فائرنگ کرتے ہوئے جانب دیپالپور روڈ موٹر سائیکل 125 پر فرار ہو گئے اس وقوعہ کا مقدمہ نمبر 5/15 مورخہ 15-01-01 بجرم 394 ت پ تھانہ الہ آباد درج رجسٹرڈ ہوا ہے اور اس کے بعد تفتیش عمل میں لائی گئی۔ مختار احمد سب انسپکٹر تفتیش کر رہا ہے دوران تفتیش ریکارڈ یافتگان کو مقدمہ میں شامل تفتیش کیا گیا ہے جس میں سے ملزمان شبیر وغیرہ trace ہوئے جنہوں نے وقوعہ ڈکیتی کئے جانا تسلیم کیا اور ملزمان سے دوران واردات چھینی گئی 2 لاکھ روپے کی رقم کی برآمدگی عمل میں لائی جا چکی ہے جبکہ بقایا رقم کی برآمدگی کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ وقوعہ متذکرہ بالا اور علاقہ تھانہ ہذا میں ہونے والی کچھ دیگر وارداتیں بھی trace ہو چکی ہیں اور باقی کے لئے تگ و دو جاری ہے-علاقہ کے عوام کو تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے جس کی وجہ سے علاقہ تھانہ ہذا کی عوام پولیس کی کارکردگی سے مطمئن ہے اور انشاء اللہ پولیس اپنے کارہائے منصبی ادا کرتے ہوئے ہر قسم کی جتنی بھی بے قاعدگیاں ہیں ان کے خلاف حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کا جواب آگیا ہے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/44 محترمہ حنا پرویز بٹ صاحبہ کی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا تھا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!ابھی اس تحریک التوائے کار کا جواب موصول نہیں ہوا لہذا استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو pending فرمادیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: یہ تحریک التوائے کار pending کی جاتی ہے۔اگلی تحریک التوائے کار نمبر 15/52 محترمہ نگہت شیخ صاحبہ کی ہے اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا تھا۔

نیاز بیگ لاہور میں پنجاب حکومت کی 800 کروڑ روپے کی ملکیتی اراضی کی خُورد بُرد کا انکشاف

(۔۔۔جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس تحریک التوائے کار کا تفصیل سے جواب موصول ہوا ہے۔اصل میں جن کا یہ ذکر کیا گیا ہے یہ تین اشخاص ہیں جو مزارع تابع مرضی تھی اور یہ اراضی قزلباش وقف لاہور سے متعلقہ تھی۔1972 میں جب یہ اراضی زرعی اصلاحات کے تحت آئی تو چونکہ یہ مزارع تابع مرضی تھی ان کو یہ اراضی الاٹ ہوئی بعد میں ان کی الاٹمنٹ ڈپٹی لینڈ کمشنر لاہور نے منسوخ کی اور ان تینوں اشخاص نے جن کا ذکر اس تحریک میں کیا گیا ہے انہوں نے فیڈرل لینڈ کمیشن کو اپیل کی جنہوں نے منظوری دی اور ان کا right تسلیم کیا اور الاٹمنٹ کے احکامات جاری کئے۔اسی فیڈرل لینڈ کمیشن کے احکامات کے مطابق ان کی اراضی بحال رکھی گئی بعد میں انہوں نے انہی احکامات کی روشنی میں حاصل کردہ اختیارات کے تحت اراضی آگے منتقل کر دی چونکہ with in 25 years اس زرعی اصلاحات کے تحت حاصل کردہ رقبہ کوئی بھی شخص منتقل نہیں کر سکتا تھا۔انہوں نے اس rule کی violation کی جس بنیاد پر پھر ان کی الاٹمنٹ منسوخ کی گئی چونکہ انہوں نے rules and regulations کی خلاف ورزی کی اور اراضی with in 25 years آگے انتقال کر دی۔انہوں نے اس کے بعد اس آرڈر کو پھر ہائی کورٹ میں چیلنج کر رکھا ہے اور اس وقت ان کی رٹ پٹیشن عدالت عالیہ لاہور میں pending ہے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ ہوا کہ یہ جتنی بھی اراضی ہے یہ ایل ڈی اے نے acquire کر لی ہے۔اب معاملہ یہ ہے کہ عدالت عالیہ ہائی کورٹ سے جو بھی

فیصلہ ہوگا،اگر یہ allotment بدستور قائم رہی تو یہ تینوں یا جتنے بھی اشخاص ہیں ایل ڈی اے سے معاوضہ وصول کرلیں گے اور اگر یہ State Land بنی تو معاوضہ حکومت پنجاب وصول کرلے گی۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر53/15 جناب احمد شاہ کھگہ کی ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!اس تحریک التوائے کار کا ابھی تک جواب موصول نہیں ہوا لہذا استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو pending فرمادیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر68/15 سردار وقاص حسن موکل، چودھری عامر سلطان چیمہ اور محترمہ خدیجہ عمر کی طرف سے ہے۔ اس تحریک التوائے کار کا جواب آنا تھا۔

محکمہ جنگلات کی عدم دلچسپی کی بناء پر محکمہ کی ہزاروں ایکڑ اراضی پر غیر قانونی قبضہ

(---جاری)

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور(جناب نذر حسین): جناب سپیکر!محکمہ جنگلات کی طرف سے شجرکاری مہم سال میں دو دفعہ زور و شور سے منائی جاتی ہے جس کے تحت سرکاری اور نجی زمینوں پر شجرکاری کے لئے محکمہ بھرپور کردار ادا کرتا ہے۔ روزنامہ "ایکسپریس"لاہور میں مورخہ 3۔فروری2015 کو شائع ہونے والی خبر میں دیئے گئے اعداد و شمار غلط ہیں۔ رپورٹ میں دیا گیا رقبہ 20 لاکھ 39ہزار 497ایکڑ کی بجائے محکمہ جنگلات کے پاس کل رقبہ 16لاکھ 39ہزار ایکڑ ہے۔ البتہ یہ بات کہ محکمہ کی 2لاکھ ایکڑ زمین جو دوسرے محکمہ جات کو ٹرانسفر ہو گئی کسی حد تک درست ہے۔ اس زمین کو زیادہ تر مسلح افواج کے اداروں کو مختلف اوقات میں حکومت پنجاب نے transfer کیا۔ تاہم محکمہ جنگلات نے Forest Act میں ترمیم کرواکر اس طرح کی transfer of land پر پابندی لگوادی ہے اور20اکتوبر2010 کے بعد محکمہ جنگلات کا کوئی رقبہ transfer نہیں ہوا ہے۔

جناب سپیکر!یہ بات بھی کسی حد تک درست ہے کہ محکمہ جنگلات کی 21ہزار ایکڑ زمین پر ناجائز قبضہ ہوا ہے لیکن حکومت پنجاب کی ہدایت پر قبضہ مافیا کے خلاف مؤثر کارروائی کی جا

رہی ہے، راجن پور میں 5500 ایکڑ اراضی واگزار کروائی جا چکی ہے اور باقی ماندہ بھی بہت جلد واگزار کروا لی جائے گی۔

جناب سپیکر! محکمہ جنگلات ہر سال دو مرتبہ شجر کاری مہم چلاتا ہے جس کا مقصد لوگوں میں درختوں کے بارے شعور پیدا کرنا اور زیادہ سے زیادہ درخت لگانا ہوتا ہے۔ محکمہ جنگلات کی اسی کاوش کی وجہ سے اس وقت پرائیویٹ زمینوں پر سترہ یا اٹھارہ درخت فی ایکڑ موجود ہیں جبکہ قیام پاکستان کے وقت صرف دو درخت فی ایکڑ تھے۔ لوگوں کے قبضہ میں محکمہ جنگلات کی جتنی بھی اراضی ہے اس کی تفصیل regional wise میرے پاس موجود ہے۔ حکومت یہ کوشش کر رہی ہے کہ جتنا بھی جنگلات کا رقبہ لوگوں کے ناجائز قبضہ میں ہے اسے جلد از جلد واگزار کروایا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: اس تحریک التوائے کار کا جواب آ گیا ہے لہذا اس تحریک التوائے کار کو dispose of کیا جاتا ہے۔ اگلی تحریک التوائے کار نمبر 69/15، چودھری عامر سلطان چیمہ اور سردار وقاص حسن موکل کی ہے۔ یہ تحریک التوائے کار پڑھی جا چکی ہے اور اس کا جواب آنا تھا۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے قانون و پارلیمانی امور (جناب نذر حسین): جناب سپیکر! میری استدعا ہے کہ اس تحریک التوائے کار کو pending فرما دیں۔

جناب قائم مقام سپیکر: ٹھیک ہے اس تحریک التوائے کار کو next week تک کے لئے pending کیا جاتا ہے۔ اب ہم سرکاری کارروائی شروع کرتے ہیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میری تحریک التوائے کار انتہائی اہمیت کی حامل ہے لہذا گزارش ہے کہ مجھے یہ out of turn پڑھنے کی اجازت فرما دیں یا پھر اس کو اگلے اجلاس تک کے لئے pending کر دیا جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: چلیں، آپ اپنی تحریک التوائے کار کو out of turn پڑھ دیں۔

میاں طارق محمود: جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ---

کورم کی نشاندہی

جناب احسن ریاض فتیانہ: پوائنٹ آف آرڈر۔ جناب سپیکر! ایوان میں کورم نہیں ہے اور میں کورم کی نشاندہی کرتا ہوں۔ آپ پہلے کورم پورا کروا لیں اس کے بعد ایوان کی کارروائی چلائی جائے۔

جناب قائم مقام سپیکر: کورم point out ہو گیا ہے لہذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہ ہے لہذا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب قائم مقام سپیکر: دوبارہ گنتی کی جائے۔(اس مرحلہ پر دوبارہ گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے لہذا اب اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔

اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(55)/2015/1191. Dated: **11th March 2015**. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

> "In exercise of the powers conferred on me under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Rana Muhammad Iqbal Khan,** Governor of the Punjab, hereby prorogue Provincial Assembly of the Punjab with effect from 11th March 2015 (Wednesday) after the conclusion of the proceedings of the Assembly on that day.

Dated Lahore, the
11th March, 2015

RANA MUHAMMAD IQBAL KHAN
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

INDEX

PAGE NO.

A

AAMIR SULTAN CHEEMA, CH.
-Leave of absence 1145
ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Construction of buildings without sanctioning maps by TMA Tandlianwala 1415
-Declaration of 465 class rooms of several schools of Faisalabad as dangerous 1416
-Disclosure of corruption of millions of rupees in Government Officers Cooperative Housing Society Lahore 1417
-Disclosure of theft of Oxygen gas from open air in Lahore 1418
ABDUL RAUF MUGHAL, MR.
DISCUSSION On-
-Food including grievances of sugarcane growers 998
ABDUL WAHEED CHAUDHRY, MR. *(Minister for Prisons)*

Answers to the questions REGARDING- 1369
-Details about Central Jail Gujranwala *(Question No. 3945*)* 1388
-Details about employees of District Jail Vehari *(Question No. 5767*)*
-Details about ladies prisoners of death sentence confined in prisons of the province *(Question No. 1156*)* 1362
-Details about medical funds allocated for Central Jail Sahiwal *(Question No. 5026*)* 1383
-Details about old aged prisoners in prisons of the Punjab and releasing 1397
them on parole *(Question No. 2495*)* 1409
-Details about prisoners confined in District Jail Gujrat *(Question No.535*)* 1376
-Details about prisoners in Central Jail Sahiwal *(Question No. 4930*)*
-Details about prisoners of death sentence confined in prisons of the Punjab *(Question No. 1154*)* 1352
-Details about prisons in district Mandi Bahauddin *(Question* 1402
No.5449)* 1405
-Details about prisons of Gujranwala division *(Question No.357)*
-Details about programme of shifting District Jail Gujrat out of city *(Question No.536)* 1410
-Details about provision of facilities to addicted prisoners and steps taken for eradication of business of intoxicants in prisons *(Question No. 2494*)* 1365
-Details about sanctioned area of District Jail Toba Tek Singh 1404
(Question No. 226) 1372
-Details about Special Women Prison Multan *(Question No. 4758*)* 1382
-Details about women prisoners in prisons of Lahore *(Question No. 5018*)*

PAGE NO.

-Establishment of fund for releasing female prisoners confined in prisons of the province *(Question No. 1157*)* 1363
-Installation of water filtration plant in Camp Jail Lahore and other details *(Question No. 2744*)* 1398
-Number of employees in Central Jail Sahiwal and other details *(Question No. 3097*)* 1400
-Patients of AIDS confined in prisons of the province and other details *(Question No. 1155*)* 1353
-Problems faced by prisoners in vehicles for bringing them from prisons to courts *(Question No. 608*)* 1392

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Construction of buildings without sanctioning maps by TMA Tandlianwala 1415
-Declaration of 465 class rooms of several schools of Faisalabad as dangerous 1416
-Decrease in standard of education in most of schools of UCs of district Jhang due to non-posting Heads of the schools 1250
-Deprivation of many schools of PP-222 Sahiwal from security 1421
-Disclosure of corruption of millions of rupees in Government Officers Cooperative Housing Society Lahore 1417
-Disclosure of embezzlement of valuable 635 kanals state land in Niazbaig Lahore 1149, 1552
-Disclosure of recruitments against policy in provincial division Sargodha 984
-Disclosure of recruitments of educators in violation of policy in Toba Tek Singh 1155
-Disclosure of sale of hospital waste instead of wasting 986
-Disclosure of sale of meat of donkies in Feroz Wattowan, Sheikhupura 1151
-Disclosure of simulation by staff of Excise Department in motor registration and transfer 987
-Disclosure of theft of Oxygen gas from open air in Lahore 1418
-Failure of government departments in implementation of building by laws of marriage halls and plazas in Lahore 984
-Incidents of robbery in Allahabad Chowk Kasur in the day light 1551
-Necessity of teaching hospitals in various districts 1252
-Possession of influential persons over valuable land of Irrigation Department in Jampur (Rajanpur) 1419
-Possession of land mafia over land of Forest Department due to negligence of the department 1254
-Possession over thousands of acres land of the Forest Department due to carelessness of the department 1553
-Public agitation on allotment of land of two mosques for construction of new Police Station in Chak Jivan Shah Arifwala 1154

AGENDAS FOR THE SESSIONS HELD ON-

-2nd March, 2015 929
-3rd March, 2015 1053
-4th March, 2015 1181
-5th March, 2015 1283

PAGE NO.

-6th March, 2015 1345
-9th March, 2015 1473

AGRICULTURE DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about Ayub Agriculture Research Institute Faisalabad *(Question No. 4657*)* 952
-Details about employees of Agriculture Department involved in business of spurious medicines in district Faisalabad *(Question No. 3868*)* 972
-Details about Fodder Research Institute Sargodha *(Question No. 3416*)* 971
-Details about funds provided in the head of National Programme for Improvement of water *(Question No. 4667*)* 954
-Details about Market Committee Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 3572*)* 940
-Details about Market Committees in Sahiwal *(Question No. 5047*)* 957
-Details about offices of Agriculture Department in district Gujrat *(Question No. 3574*)* 943
-Details about paved water courses in tehsil Tandlianwala *(Question No. 3735*)* 971
-Details about provision of bulldozers for levelling agricultural land *(Question No. 5245*)* 973
-Details about purchase of cotton crop by Punjab Seed Corporation from farmers *(Question No. 4134*)* 949
-Details about recruitment of Field Assistants in Agriculture Department *(Question No. 5631*)* 974
-Details about "Sastay Bazars" in Sahiwal *(Question No. 5049*)* 961
-Details about shifting vegetable market Dinga (Gujrat) out of city *(Question No. 5637*)* 963
-Establishment of Potato Research Station in Sialkot and other details *(Question No. 2458*)* 968
-Number of copanies supplying substandard seed in the province and other details *(Question No. 2459*)* 969
-Number of offices of Agriculture Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 3154*)* 936
-Number of Market Committees in district Faisalabad and other details *(Question No. 3153*)* 934

AHMAD ALI KHAN DRESHAK, MR.

questions REGARDING-

-Details about buildings of girls colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3435*)* 1105
-Details about canals in district Dera Ghazi Khan *(Question No. 117)* 1243
-Details about land of Irrigation Department in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3653*)* 1228

PAGE NO.

-Details about repair and construction of embankment at rivers in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3652*)* 1227
1077
-Details about results of colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3434*)*
-Details about rest houses of Irrigation Department in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3654*)* 1233

-Details about results, posts and missing facilities in girls colleges of Dera Ghazi Khan *(Question No. 3436*)* 1110
-Number of vacant posts in colleges of PP-243 Dera Ghazi Khan *(Question No. 3437*)* 1112

AHMAD SHAH KHAGGA, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-PUBLIC AGITATION ON ALLOTMENT OF LAND OF TWO MOSQUES FOR CONSTRUCTION OF NEW POLICE STATION IN CHAK JIVAN SHAH ARIFWALA 1154
1137

point of order REGARDING- 1242
1239

-DEMAND FOR TAKING ACTION AGAINST THIEVES OF TRANSFORMERS OF TUBE WELLS IN PAKPATTAN 943
949

questions REGARDING-
1338
-Details about canal water theft in district Pakpattan *(Question No. 90)*
-Details about lining of rajbahs in district Pakpattan *(Question No. 36)* 1337
-Details about offices of Agriculture Department in district Gujrat *(Question No. 3574*)*
-Details about purchase of cotton crop by Punjab Seed Corporation from farmers *(Question No. 4134*)* 1169
-Number of beds in DHQ Hospital Pakpattan and other details *(Question No. 2202*)*
-Number of staff in DHQ Hospital Pakpattan and other details *(Question No. 2196*)*

Resolution REGARDING-

-Demand for awarding harsh punishment and heavy fine to responsibles of road accidents

AHMED KHAN BHACHER. MR.

questions REGARDING-
1060

PAGE NO.

-Details about finishing admission fee for matric and intermediate examinations *(Question No. 1783*)* 1394
-Details about offices of Population Welfare Department in Mianwali *(Question No.4326*)*

AHMED SAEED, QAZI

BILL *(Discussed upon)-* 1256

-THE PUNJAB INFORMATION OF TEMPORARY RESIDENTS BILL 2015

AKHTAR ALI, BAO

question REGARDING-

-Details about vehicles causing smoke and noise in Lahore *(Question No. 245)* 1539

AKMAL SAIF CHATTHA, MR. *(Parliamentary Secretary for Environment Protection)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about increase in air pollution in PPs-144 & 145 Lahore *(Question No. 1602*)* 1491
-Details about utilization of funds granted to Environment Protection Department *(Question No. 1790*)* 1497
-Number of factories in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1836*)* 1503
-Number of factories throwing polluted water in Samundari drain Faisalabad and other details *(Question No.1837*)* 1514
-Number of offices of Environment Protection Department in district Sahiwal and other details *(Question No.2847*)* 1479
-Provision of budget to Environment Protection Department district Sahiwal and other details *(Question No. 2848*)* 1484

ALI RAZA KHAN DRESHAK, SARDAR

questions REGARDING-

-Details about expenditures incurred upon motor vehicles by Irrigation Department district Rajanpur *(Question No. 57)* 1241
-Details about expenditures incurred upon vehicles in use of Population Welfare Department district Rajanpur *(Question No.60)* 1404
-Details about government colleges in district Rajanpur *(Question No. 4360*&4555*)* 1123, 1131

ALI SALMAN, MR.

question REGARDING-

PAGE NO.

-Details about allocation of sports funds to district Sheikhupura *(Question No. 415)* 1544

ALIA AFTAB, DR.

-Leave of absence 1141

questions REGARDING- 1535

-Details about atmospheric pollution in Lahore *(Question No. 5450*)*

-Details about steps taken for control over increasing population *(Question No. 5454*)* 1395

ALLAUDDIN, SHEIKH

DISCUSSION On-

-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE GROWERS 1009

point of order REGARDING-

-Demand for constitution of a committee on the matters about getting the maps of buildings sanctioned in result of extension in jurisdiction of LDA and permission to private TV Channels for coverage of Assembly Proceedings 1157 1310

questions REGARDING- 1309

-Number of beds in THQ Hospitals Chunian and Pattoki and other details *(Question No. 1596*)*

-Number of BHUs and RHCs in PP-181 district Kasur and other details *(Question No. 1595*)*

AMJAD ALI JAVAID, MR.

ADJOURNMENT MOTION regarding

-Possession of influential persons over valuable land of Irrigation Department in Jampur (Rajanpur) 1419

DISCUSSION On-

-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE GROWERS 995 1247

Privilege motion REGARDING- 1507

-WRONG ANSWER TO STARRED ASSEMBLY QUESTION NO. 2193* 1135

questions REGARDING- 1209 1212

PAGE NO.

-Details about District Sports Committees in the province (Question No.4407*) 1517
-Details about key posts of Board of Intermediate and Secondary Education Faisalabad (Question No. 5156*) 949
-Details about Khayyora Distributary Jhang Branch Toba Tek Singh (Question No. 3742*) 1403
-Details about minors, rajbahs and canals in PP-86 Toba Tek Singh (Question No. 4244*)
-Details about playgrounds in PP-86 Toba Tek Singh (Question No. 4916*)
-Details about purchase of cotton crop by Punjab Seed Corporation from farmers (Question No. 4134*)
-Details about sanctioned area of District Jail Toba Tek Singh (Question No. 226)

Announcement REGARDING- 1147
-Laying foundation stone of Maki Masjid of the Punjab Assembly

Archeology department-

questions REGARDING- 1486
-Details about worst condition of tomb of daughter of Mughal emperor Shah Jahan in Lahore (Question No. 2670*) 1523
-Number of historical buildings in district Jhelum and other details (Question No.1225*)

ASHRAF ALI ANSARI, CH.

questions REGARDING-
-Details about action taken against employees of Health Department Gujranwala involved in irregularities (Question No. 2140*) 1336 1368
-Details about Central Jail Gujranwala (Question No. 3945*)
-Details about employees of Population Welfare Department in Gujranwala (Question No.3847*) 1359 1530
-Details about kinds of atmospheric pollution (Question No. 3843*) 1405
-Details about prisons of Gujranwala division (Question No.357)
-Sanction of projects of Higher Education Department in Gujranwala and other details (Question No. 2037*) 1062
-Standard of medicines purchased for government hospitals and other details (Question No.2139*) 1335

AYESHA JAVED, MRS.

questions REGARDING-
-Details about Health Centre Chak No.388 G.B Faisalabad (Question No. 2133*) 1334
1362

PAGE NO.

-Details about ladies prisoners of death sentence confined in prisons of the province *(Question No. 1156*)* 1352
-Details about prisoners of death sentence confined in prisons of the Punjab *(Question No. 1154*)* 1363
-Establishment of fund for releasing female prisoners confined in prisons of the province *(Question No. 1157*)* 1353
-Patients of AIDS confined in prisons of the province and other details *(Question No. 1155*)* 1302
-Prohibition of smoking in government offices and details about implementation thereupon *(Question No. 361*)* 975

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Implementation of the decision of the Finance Committee about remunerations of MPAs and employees of the Punjab Assembly

AZAD ALI TABASSUM, MR.

question REGARDING-
-Details about Degree College in Chak Jhumra Faisalabad *(Question No. 3862*)* 1119

AZMA ZAHID BUKHARI, MRS.

questions REGARDING-
-Details about funds allocated for desilting of canals *(Question No. 3755*)* 1233
-Details about land allocated to LBD Canal *(Question No. 3756*)* 1234

B

BILAL YASIN, MR. *(Minister for Food)*
DISCUSSION On-
-Food including grievances of sugarcane growers 990, 1038

BILLS-
-The Child Marriage Restriction (Amendment) Bill 2015 *(Introduced, Considered & passed by the House)* 1160,1441,1442-1444
-The Family Courts (Amendment) Bill 2015 *(Introduced, Considered & passed by the House)* 1435, 1436-1440
-The Muslim Family Laws (Amendment) Bill 2015 *(Introduced, Considered & passed by the House)* 1445, 1446-1448
-The Punjab Arms (Amendment) Bill 2015 *(Considered and passed by the House)* 1451-1454
-The Punjab Criminal Prosecution Service (Constitution, Functions and Powers)(Amendment) Bill 2015 *(Considered and passed by the House)* 1458-1461
-The Punjab Disable Persons (Establishment and Rehabilitation) (Amendment) Bill 2015 *(Introduced in the House)* 989

PAGE NO.

-The Punjab Information of Temporary Residents Bill 2015 *(Considered and passed by the House)* 1255-1269

-The Punjab Land Revenue (Amendment) Bill 2015 *(Introduced, Considered & passed by the House)* 1426, 1429-1431

-The Punjab Maintenance of Public Order (Amendment) Bill 2015 *(Introduced, Considered & passed by the House)* 1454-1458

1432, 1433-1435

-THE PUNJAB PARTITION OF IMMOVABLE PROPERTY (AMENDMENT) BILL 2015 1466-1469

(Introduced, Considered & passed by the House)

-The Punjab Prohibition of Expressing Matters on Walls (Amendment) Bill 2015 *(Considered and passed by the House)* 1269, 1448-1451

1461-1466

-The Punjab Security of Vulnerable Establishments Bill 2015 *(Considered and passed by the House)*

-The Punjab Sound System (Regulation) Bill 2015 *(Considered and passed by the House)*

C

Call attention Notices REGARDING

-Details about demise of a security guard during robbery in Gujranwala 980

-Details about demise of a child by firing during robbery in Rahim Yar Khan 979

CHIEF MINISTER OF THE PUNJAB

-See under Muhammad Shahbaz Sharif, Mian

D

DISCUSSION On-

-Food including grievances of sugarcane growers 990

E

EHSAN RIAZ FATYANA, MR.

questions REGARDING-

-Details about making canals in the province during 2002 to 2008 *(Question No. 1829*)* 1204

-Number of factories in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1836*)* 1503

-Number of factories throwing polluted water in Samundari drain Faisalabad and other details *(Question No.1837*)* 1514

-Supply of water upto tail of water course Kailianwala, Faisalabad 1205

PAGE NO.

and other details *(Question No. 2370*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-

-4th March, 2015 1255

-9th March, 2015 1554

ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Details about atmospheric pollution in Lahore *(Question No. 5450*)* 1535

-Details about factories in Bhabra Bazar Rawalpindi *(Question No. 376)* 1541

-Details about increase in air pollution in PPs-144 & 145 Lahore *(Question No. 1602*)* 1491

-Details about issuance of NOCs by Environment Protection Department Rawalpindi *(Question No. 11)* 1537

-Details about kinds of atmospheric pollution *(Question No. 3843*)* 1530

-Details about level of air pollution in Rawalpindi *(Question No. 462)* 1542

-Details about powers of Environment Tribunal *(Question No.5357*)* 1534

-Details about releasing of poisonous water by chemical factories *(Question No. 537)* 1545

-Details about shifting factories from populated areas of Lahore *(Question No.134)* 1537

-Details about utilization of funds granted to Environment Protection Department *(Question No. 1790*)* 1497

-Details about vehicles causing smoke and noise in Lahore *(Question No. 245)* 1539

-Factories causing pollution in atmosphere in district Lahore and other details *(Question No.1792*)* 1527

-Number of factories in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1836*)* 1503

-Number of factories throwing polluted water in Samundari drain Faisalabad and other details *(Question No.1837*)* 1514

-Number of offices of Environment Protection Department in district Sahiwal and other details *(Question No.2847*)* 1478

-Number of unregistered poultry farms in Bahawalpur and other details *(Question No. 1791*)* 1524

-Provision of budget to Environment Protection Department district Faisalabad and other details *(Question No. 2132*)* 1528

-Provision of budget to Environment Protection Department district Sahiwal and other details *(Question No. 2848*)* 1484

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORTS regarding-

-Starred Question No. 2405 moved by Dr. Syed Waseem Akhtar, MPA 977

-Starred Question Nos. 3254, 3529 and 3690 977

PAGE NO.

-The issue of LDA Employees Housing Scheme reply of Assembly Question No.269 asked by Ayesha Javed, MPA 976

f

FAISAL FAROOQ CHEEMA, CH.

question REGARDING-

-Details about establishment of boys and girls colleges in Chak 46 Southern district Sargodha *(Question No. 3218*)* 1107

FAIZA AHMED MALIK, MRS.

questions REGARDING-

-Details about canteen of Lahore College for Women University *(Question No. 3731*)* 1117
-Details about hostels of Lahore College for Women University Lahore *(Question No. 3730*)* 1115
-Details about regularization of contract employees of Nursing Examination Board Punjab *(Question No. 1363*)* 1308
-Number of beds in government hospitals in district Lahore and other details *(Question No. 1974*)* 1326

FAIZAN KHALID VIRK, MR.

DISCUSSION On-

-Food including grievances of sugarcane growers 1026

FAQEER HUSSAIN DOGAR, CH.

EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-

-Starred Question No. 2405 moved by Dr. Syed Waseem Akhtar, MPA 977

FARRUKH JAVED, DR. *(Minister for Agriculture)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about Ayub Agriculture Research Institute Faisalabad *(Question No. 4657*)* 952
-Details about employees of Agriculture Department involved in business of spurious medicines in district Faisalabad *(Question No. 3868*)* 973
-Details about Fodder Research Institute Sargodha *(Question No. 3416*)* 971
-Details about funds provided in the head of National Programme for Improvement of water *(Question No. 4667*)* 955
-Details about Market Committee Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 3572*)* 941
-Details about Market Committees in Sahiwal *(Question No. 5047*)* 957
-Details about offices of Agriculture Department in district Gujrat *(Question No. 3574*)* 943
-Details about paved water courses in tehsil Tandlianwala *(Question No. 3735*)* 972

PAGE NO.

-Details about provision of bulldozers for levelling agricultural land *(Question No. 5245*)* 974
-Details about purchase of cotton crop by Punjab Seed Corporation from farmers *(Question No. 4134*)* 950
-Details about recruitment of Field Assistants in Agriculture Department *(Question No. 5631*)* 974
-Details about "Sastay Bazars" in Sahiwal *(Question No. 5049*)* 961
-Details about shifting vegetable market Dinga (Gujrat) out of city *(Question No. 5637*)* 964
-Establishment of Potato Research Station in Sialkot and other details *(Question No. 2458*)* 968
-Number of copanies supplying substandard seed in the province and other details *(Question No. 2459*)* 969
-Number of offices of Agriculture Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 3154*)* 937
-Number of Market Committees in district Faisalabad and other details *(Question No. 3153*)* 934

DISCUSSION On- 992, 1043
-Food including grievances of sugarcane growers

FOUNDATION STONE-
-Announcement of laying foundation stone of Maki Masjid of the Punjab Assembly 1149

FOZIA AYUB QURESHI, MRS.

question REGARDING-
-Details about establishment of more children hospitals in Lahore *(Question No. 2014*)* 1329

G

GHAZALA SHAHEEN, MRS.
-Leave of absence 1143

h

HEALTH DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Abundance of street dogs in Narang Mandi and other details *(Question No. 1316*)* 1305
-Action taken against quacks in cities and villages of the Punjab *(Question No. 1693*)* 1313
-Details about establishment of more children hospitals in Lahore 1329

PAGE NO.

(Question No. 2014)*
-Details about establishment of THQ Hospital in tehsil Kot Radha Kishan *(Question No. 2176*)* 1337
-Details about finishing free parking facilities at government hospitals in Lahore *(Question No. 499*)* 1303
-Details about funds allocated for Dialysis in District Hospital Layyah *(Question No. 2090*)* 1332
-Details about grant of funds for provision of medicines in district Layyah *(Question No. 2088*)* 1331
-Details about Health Centre Chak No.388 G.B Faisalabad 1334
(Question No. 2133)* 1328
-Details about increase in beds in MIC Multan *(Question No. 1994*)*
-Details about increase in death rate during child birth in 1312
Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 1691*)* 1292
-Details about machinery in DHQ Hospital Jhelum *(Question No. 1330*)*
-Details about number and performance of hospitals in district Okara *(Question No. 1561*)* 1293
-Details about regularization of contract employees of Nursing Examination Board Punjab *(Question No. 1363*)* 1308
-Details about regularization of paramedical staff of PIC Lahore *(Question No.1859*)* 1315
-Details about rehabilitation of Special Surgical Unit in Services Hospital Lahore *(Question No. 1646*)* 1311
-Details about shortage of nurses in Services Hospital Lahore *(Question No. 1923*)* 1317
-Details about stoppage of free treatment and medicines in PIC Lahore *(Question No. 1858*)* 1301

-Establishment of THQ Hospital Haveli Lakha in district Okara and other details *(Question No. 1580*)* 1297
-Matter about upgradation of Medical Technologists working in Government Hospitals *(Question No. 870*)* 1304
-Number of beds in DHQ Hospital Pakpattan and other details *(Question No. 2202*)* 1338
-Number of beds in government hospitals in district Lahore and other details *(Question No. 1974*)* 1326
-Number of beds in THQ Hospitals Chunian and Pattoki and other details *(Question No. 1596*)* 1310
-Number of BHUs and RHCs in PP-181 district Kasur and other details *(Question No. 1595*)* 1309
-Number of dispensaries in PP-144 Lahore and other details *(Question No. 1610*)* 1298
-Number of doctors and paramedical staff and details about irregularities 1295
in THQ Hospital in district Okara *(Question No. 1579*)* 1298
-Number of Drug Inspectors in Lahore and other details *(Question No. 1608*)*

PAGE NO.

-Number of employees in office of EDO (Health) Multan and other details *(Question No. 1933*)* 1321

-Number of government hospitals in district Faisalabad and other details *(Question No. 1970*)* 1325 1322

-Number of hospitals in district Jhang and other details *(Question No. 1954*)*

-Number of Ladies Health Workers in district Jhang and other details *(Question No.1953*)* 1322 1314

-Number of RHCs in Lahore and other details *(Question No. 1717*)*

-Number of staff in DHQ Hospital Pakpattan and other details *(Question No. 2196*)* 1337

-Number of vacant posts of Professors in medical colleges and other details *(Question No. 2219*)* 1341

-Problems of Government Hospital Narang Mandi and other details *(Question No. 1318*)* 1306

-Prohibition of smoking in government offices and details about implementation thereupon *(Question No. 361*)* 1302

-Procedure for provision of free medicines in government hospitals and other details *(Question No. 1863-A*)* 1316

-Procedure for purchase of medicines for government hospitals *(Question No. 2217*)* 1339

-Reinstatement of Computer Operators of Health Department district Layyah *(Question No. 2087*)* 1331

-Sanction of health projects for PP-195 Multan and other details *(Question No.689*)* 1290 1328

-Shortage of beds in ICU of Nishtar Hospital Multan *(Question No. 1992*)*

-Standard of medicines purchased for government hospitals and other details *(Question No.2139*)* 1335

-Steps taken by EDO (Health) Multan for control over Dengue and Small Pox *(Question No. 1928*)* 1318

-Total expenditures incurred upon preparation of a doctor and other details *(Question No. 1325*)* 1291

-Worse condition of DHQ Hospital Sahiwal and other details *(Question No. 1817*)* 1299

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-

-Construction of Degree College for Boys in China Scheme Lahore *(Question No. 3303*)* 1097 1121

-Details about boys and girls colleges of Multan (*Question No. 3883*)*

-Details about building of Girls Degree College in Kanganpur, Kasur *(Question No. 3897*)* 1122

-Details about building of Government Saifabad College 1134 1109

	PAGE NO.
(Question No. 4802)*	
-Details about buildings of colleges in district Sahiwal *(Question No. 3404*)*	1105
-Details about buildings of girls colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3435*)*	1084
-Details about buses provided for girls colleges in Faisalabad *(Question No. 3449*)*	1112
-Details about Campus of Bahauddin Zakariya University in Sahiwal *(Question No. 3582*)*	1117
-Details about canteen of Lahore College for Women University *(Question No. 3731*)*	1133
-Details about cases against Vice Chancellor Punjab University and lease of land *(Question No. 4636*)*	1130
-Details about Commerce Colleges of the province *(Question No. 4521*)*	1119
-Details about Degree College in Chak Jhumra Faisalabad *(Question No. 3862*)*	1107
-Details about establishment of boys and girls colleges in Chak 46 Southern district Sargodha *(Question No. 3218*)*	1060
-Details about finishing admission fee for matric and intermediate examinations *(Question No. 1783*)*	1113
-Details about government colleges in Sahiwal Division *(Question No. 3583*)*	1123, 1131
-Details about government colleges in district Rajanpur *(Question No. 4360*&4555*)*	1122
-Details about Government Degree College for Women in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 3967*)*	1118
-Details about Government Degree College Shorkot *(Question No. 3793*)*	1115
-Details about hostels of Lahore College for Women University Lahore *(Question No. 3730*)*	1135
-Details about key posts of Board of Intermediate and Secondary Education Faisalabad *(Question No. 5156*)*	1124
-Details about private universities in the province *(Question No. 4440*)*	1126
-Details about purchase of land for extension of UET Taxila, Rawalpindi *(Question No. 4472*)*	1125
-Details about recruitments in teaching cadre in UET Taxila, Rawalpindi *(Question No. 4471*)*	1077
-Details about results of colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3434*)*	1110
-Details about results, posts and missing facilities in girls colleges of Dera Ghazi Khan *(Question No. 3436*)*	1128
-Details about teachers of Commerce College Allama Iqbal Town Lahore *(Question No. 4520*)*	1080
-Details about transport of colleges of Faisalabad *(Question No. 3448*)*	1132
-Details about upgradation of Commerce College Bahawalnagar *(Question No. 4612*)*	1100
-Establishment of Women University in Bahawalpur and other	1071

PAGE NO.

details *(Question No. 3328*)*
-Number of colleges in district Sahiwal and other details *(Question No. 3402*)* 1103
-Number of Deans in Lahore College for Women University Lahore and other details *(Question No. 2677*)* 1106
-Number of government & private universities in Faisalabad and other details *(Question No. 3147*)* 1091
-Number of government & private women colleges in Faisalabad and other details *(Question No. 3146*)* 1089
-Number of position holders in Government College University Lahore and other details *(Question No. 2887*)* 1108
-Number of teachers posted in colleges of district Sahiwal and other details *(Question No. 3403*)* 1112
-Number of vacant posts in colleges of PP-243 Dera Ghazi Khan *(Question No. 3437*)* 1094
-Reasons for not holding the classes of B.Com and M.Com in Post Graduate College for Women Faisalabad *(Question No.3271*)* 1062
-Sanction of projects of Higher Education Department in Gujranwala and other details *(Question No. 2037*)* 1064
-Service structure of College Librarians and other details *(Question No. 3275*)*

HINA PERVAIZ BUTT, MISS.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Disclosure of sale of meat of donkies in Feroz Wattowan, Sheikhupura 1151

questions REGARDING-
-Details about Family Planning Clinics established in government hospitals of Sargodha *(Question No. 463)* 1411
-Details about Population Welfare Centres of Lahore *(Question No. 464)* 1411
-Details about Population Welfare Centres of Sargodha *(Question No. 465)* 1412
-Details about private universities in the province *(Question No. 4440*)* 1124
-Matter about upgradation of Medical Technologists working in Government Hospitals *(Question No. 870*)* 1304

HUSSAIN JAHANIA GARDEZI, SYED
-LEAVE OF ABSENCE 1144

I

IFTIKHAR HUSSAIN CHHACHHAR, CHAUDRY

question REGARDING-
-Details about BS Link Division Lahore *(Question No. 5461*)* 1237

IJAZ AHMAD, SHEIKH

PAGE NO.

Resolution REGARDING-
-To stimulate the Assembly Members and bureaucrats to admit their children in government education institutions to increase the education standard 1165

IRSHAD AHMAD ARAIN, CH.
-Leave of absence 1144

IRRIGATION DEPARTMENT-

questions REGARDING-
-Details about BS Link Division Lahore *(Question No. 5461*)* 1237
-Details about canal water theft in district Pakpattan *(Question No. 90)* 1242
-Details about canal water theft in district Sahiwal *(Question No. 45)* 1240
-Details about canals in district Dera Ghazi Khan *(Question No. 117)* 1243
-Details about canals in PP-284 *(Question No.177)* 1244
-Details about construction of Khanki Barrage *(Question No. 2748*)* 1232
-Details about erosion of land by River Ravi during last five years in Sahiwal *(Question No.4962*)* 1216
-Details about expenditures incurred upon desilting of canals in Jhelum *(Question No. 1229*)* 1222
-Details about expenditures incurred upon motor vehicles by Irrigation Department district Rajanpur *(Question No. 57)* 1241
-Details about funds allocated for desilting of canals *(Question No. 3755*)* 1233
-Details about Irrigation Housing Scheme Bahawalnagar *(Question No. 342*)* 1245
-Details about Khayyora Distributary Jhang Branch Toba Tek Singh *(Question No. 3742*)* 1209
-Details about land allocated to LBD Canal *(Question No. 3756*)* 1234
-Details about land of Irrigation Department in Lahore *(Question No. 3642*)* 1225
-Details about land of Irrigation Department in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3653*)* 1228
-Details about land victimized by erosion of river Ravi in district Sheikhupura *(Question No. 1841*)* 1231
-Details about land victimized of erosion by river Ravi *(Question No.4302*)* 1235
-Details about lining of rajbahs in district Pakpattan *(Question No. 36)* 1239
-Details about lining work of Rajbah Gogira Branch *(Question No. 4995*)* 1236
-Details about making canals in the province during 2002 to 2008 *(Question No. 1829*)* 1204
-Details about measures taken for safety of Daska City from flood water *(Question No. 5409*)* 1237
-Details about minors, rajbahs and canals in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 4244*)* 1212
-Details about pavement of canals in PP-284 Bahawalpur *(Question No. 176)* 1243

PAGE NO.

-Details about planning for construction of Kala Bagh Dam *(Question No. 709*)* 1194
-Details about provision of funds for reinstatement of flood-embankment Moza Nogran tehsil & district Jhelum *(Question No. 1358*)* 1223
-Details about rajbahs and minors in PP-222 Sahiwal *(Question No. 264)* 1244
-Details about repair and construction of embankment at rivers in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3652*)* 1227
-Details about rest houses of Irrigation Department *(Question No. 84*)* 1185
-Details about rest houses of Irrigation Department in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3654*)* 1233
-Details about rest houses of Irrigation Department in Lahore *(Question No. 3643*)* 1225
-Details about saving the canal flowing through Lahore from sewerage water *(Question No. 699*)* 1191
-Details about shortage of subsoil water in Bahawalpur *(Question No. 710*)* 1199
-Details about under construction projects from funds donated by Asian Development Bank *(Question No. 38)* 1240
-Details about visit and checking of flood embankments by officers in district Jhelum *(Question No.1359*)* 1229
-Details about water theft from Gogira Branch Canal *(Question No. 4994*)* 1218
-Details about widening the roads at both banks of canal Lower Bari Doaab in Sahiwal *(Question No. 2844*)* 1224
-Supply of water upto tail of water course Kailianwala, Faisalabad and other details *(Question No. 2370*)* 1205
-Visit of officers of NESPAK at flood embankment in district Jhelum *(Question No. 1360*)* 1230

ISHFAQ AHMED, CHAUDHERY

question REGARDING-

-Details about funds allocated for Dialysis in District Hospital Layyah *(Question No. 2090*)* 1332

J

JAFAR ALI HOCHA, MR.

questions REGARDING-

-Details about employees of Agriculture Department involved in business of spurious medicines in district Faisalabad *(Question No. 3868*)* 972
-Details about paved water courses in tehsil Tandlianwala *(Question No. 3735*)* 971

JAVED AKHTAR, MR.

point of order REGARDING-

PAGE NO.

1057

-BLAME OF HORSE TRADING BY MPAS BY JOUNARLIST RAUF KLASRA

1248

AT TV CHANNEL 92

Privilege motion REGARDING- 1293

-Blame upon Hon'ble Members to vote in election of the Senate in return of money by senior journalist Rauf Klasra 1321

questions REGARDING- 1290

-Details about number and performance of hospitals in district Okara *(Question No. 1561*)* 1318

-Number of employees in office of EDO (Health) Multan and other details *(Question No. 1933*)*

-Sanction of health projects for PP-195 Multan and other details *(Question No.689*)*

-Steps taken by EDO (Health) Multan for control over Dengue and Small Pox *(Question No. 1928*)*

K

KASHIF RAHIM KHAN, RAO

question REGARDING-

-Details about construction of prototype gymnasium in Faisalabad *(Question No. 324)* 1541

KHADIJA UMAR, MRS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-

-Decrease in standard of education in most of schools of UCs of district Jhang due to non-posting Heads of the schools 1250

-Disclosure of sale of hospital waste instead of wasting 986

-Necessity of teaching hospitals in various districts 1252

point of order REGARDING- 1147

-LAYING FOUNDATION STONE OF MAKI MASJID OF THE PUNJAB ASSEMBLY 952

questions REGARDING- 954

-Details about Ayub Agriculture Research Institute Faisalabad *(Question No. 4657*)*

-Details about funds provided in the head of National Programme for Improvement of water *(Question No. 4667*)* 1429

PAGE NO.

QUORUM-

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSION HELD ON 6TH MARCH, 2015

KHALID GHANI CHAUDHRY, MR.

question REGARDING- 1118

-Details about Government Degree College Shorkot *(Question No. 3793*)*

KHALID MEHMOOD JAJJA, CH. *(Parliamentary Secretary for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about erosion of land by River Ravi during last five years in Sahiwal *(Question No.4962*)* 1216

-Details about Khayyora Distributary Jhang Branch Toba Tek Singh *(Question No. 3742*)* 1209

-Details about making canals in the province during 2002 to 2008 *(Question No. 1829*)* 1204

-Details about minors, rajbahs and canals in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 4244*)* 1213

-Details about planning for construction of Kala Bagh Dam *(Question No. 709*)* 1195

-Details about rest houses of Irrigation Department *(Question No. 84*)* 1186

-Details about saving the canal flowing through Lahore from sewerage water *(Question No. 699*)* 1191

-Details about shortage of subsoil water in Bahawalpur *(Question No. 710*)* 1200

-Details about water theft from Gogira Branch Canal *(Question No. 4994*)* 1219

-Supply of water upto tail of water course Kailianwala, Faisalabad and other details *(Question No. 2370*)* 1205

KHALID MEHMOOD SARGANA, MEHR

questions REGARDING- 1322

-Number of hospitals in district Jhang and other details *(Question No. 1954*)*

-Number of Ladies Health Workers in district Jhang and other details *(Question No.1953*)* 1322

KHOLA AMJAD, BEGUM

-Leave of absence 1146

KHURRAM JAHANGIR WATTOO, MIAN

BILL *(Discussed upon)-*

-THE CHILD MARRIAGE RESTRICTION 1160

PAGE NO.

(AMENDMENT) BILL 2015 1137

point of order REGARDING-

-Accepting the demands of blind persons on agitation before the Punjab Assembly

L

LEADER OF THE OPPOSITION
-See under Mehmood-ur-Rasheed, Mian
LEAVE OF ABSENCE OF-
-Aamir Sultan Cheema, Ch. 1145
-Alia Aftab, Dr. 1141
-Ghazala Shaheen, Mrs. 1143
-Hussain Jahania Gardezi, Syed 1144
-Irshad Ahmad Arain, Ch. 1144
-Khola Amjad, Begum 1146
-Lubna Faisal, Mrs. 1141
-Mansab Ali Khan, Rai 1142,1145
-Muhammad Masood Alam, Makdum, Syed 1146,1147
-Muhammad Rafique, Mian 1140
-Muhammad Saqib Khurshid, Mr. 1144
-Muhammad Shoaib Awaisi, Mian 1142
-Najma Afzal Khan, Dr. 1140, 1143

-Qamar-ul-Islam Raja, Engineer 1145
-Shabeena Zikria Butt, Mrs. 1146
-Shamim Akhtar alias Shahazadi Kabir, Mrs. 1141
-Tehseen Fawad, Mrs. 1142
LUBNA FAISAL, MRS.
-Leave of absence 1141
LUBNA REHAN, MRS.

questions REGARDING-
-Abundance of street dogs in Narang Mandi and other details *(Question No. 1316*)* 1305
-Problems of Government Hospital Narang Mandi and other details *(Question No. 1318*)* 1306

M

MADIHA RANA, MRS.
EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-Starred Question Nos. 3254, 3529 and 3690 977

PAGE NO.

1134

questions REGARDING-

-Details about building of Government Saifabad College *(Question No. 4802*)* 1394
-Details about funds allocated for Population Welfare Department 1540
Faisalabad *(Question No. 4757*)* 1409
-Details about gymnasium in Nankana Sahib *(Question No. 309)* 1372
-Details about payment of stipend on sterilization *(Question No. 302)*
-Details about Special Women Prison Multan *(Question No. 4758*)*

1413

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-

-The Punjab Disabled Persons (Employment and Rehabilitation) (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 10 of 2015)

MANSAB ALI KHAN, RAI

-Leave of absence 1142,1145

MASHHOOD AHMAD KHAN, RANA *(Minister for Schools Education Additional Charge of Higher Education, Youth Affairs, Sports, Archeology and Tourism)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about allocation of sports funds to district Sheikhupura 1544
(Question No. 415) 1121
-Details about boys and girls colleges of Multan (*Question No. 3883*)*
-Details about building of Girls Degree College in Kanganpur, 1122
Kasur *(Question No. 3897*)*
-Details about building of Government Saifabad College 1134
(Question No. 4802)* 1109
-Details about buildings of colleges in district Sahiwal *(Question No. 3404*)*
-Details about buildings of girls colleges in Dera Ghazi Khan 1105
(Question No. 3435)*
-Details about Campus of Bahauddin Zakariya University in Sahiwal 1113
(Question No. 3582)*
-Details about canteen of Lahore College for Women University 1118
(Question No. 3731)*
-Details about cases against Vice Chancellor Punjab University 1133
and lease of land *(Question No. 4636*)* 1130
-Details about Commerce Colleges of the province *(Question No. 4521*)*
-Details about construction of green belt at the bank of river 1520
Jhelum in Jhelum city *(Question No.765*)*
-Details about construction of prototype gymnasium in Faisalabad 1542
(Question No. 324)
-Details about cricket and football grounds in district Chiniot 1529
(Question No.5174)*
-Details about Degree College in Chak Jhumra Faisalabad 1119
(Question No. 3862)*

PAGE NO.

-Details about establishment of boys and girls colleges in Chak 46 Southern district Sargodha *(Question No. 3218*)* 1107
-Details about funds allocated for Sports Department in district Sahiwal *(Question No. 3872*)* 1526
-Details about government colleges in Sahiwal Division *(Question No. 3583*)* 1114
-Details about government colleges in district Rajanpur *(Question No. 4360*&4555*)* 1124, 1131
-Details about Government Degree College for Women in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 3967*)* 1123
-Details about Government Degree College Shorkot *(Question No. 3793*)* 1119
1540
-Details about gymnasium in Nankana Sahib *(Question No. 309)*
-Details about hostels of Lahore College for Women University Lahore *(Question No. 3730*)* 1116
-Details about key posts of Board of Intermediate and Secondary Education Faisalabad *(Question No. 5156*)* 1135
-Details about Lal Sohanra Park and Resort Bahawalpur *(Question No.5462*)* 1533
1522
-Details about play grounds in district Sahiwal *(Question No.3871*)* 1125
-Details about private universities in the province *(Question No. 4440*)*
-Details about purchase of land for extension of UET Taxila, Rawalpindi *(Question No. 4472*)* 1127
-Details about recruitments in teaching cadre in UET Taxila, Rawalpindi *(Question No. 4471*)* 1126
-Details about results, posts and missing facilities in girls colleges of Dera Ghazi Khan *(Question No. 3436*)* 1111
-Details about teachers of Commerce College Allama Iqbal Town Lahore *(Question No. 4520*)* 1129
-Details about upgradation of Commerce College Bahawalnagar *(Question No. 4612*)* 1133
-Holding the tournaments in district Jhelum and other details *(Question No. 1185*)* 1521
-Number of Deans in Lahore College for Women University Lahore and other details *(Question No. 2677*)* 1104
-Number of government & private universities in Faisalabad and other details *(Question No. 3147*)* 1106
-Number of historical buildings in district Jhelum and other details *(Question No.1225*)* 1524
-Number of teachers posted in colleges of district Sahiwal and other details *(Question No. 3403*)* 1108
-Number of vacant posts in colleges of PP-243 Dera Ghazi Khan *(Question No. 3437*)* 1112

MEHMOOD-UR-RASHEED, MIAN *(Leader of the Opposition)*
QUESTIONS regarding-

PAGE NO.

-Details about Commerce Colleges of the province *(Question No. 4521*)* 1130
-Details about teachers of Commerce College Allama Iqbal Town Lahore *(Question No. 4520*)* 1128
-Details about under construction projects from funds donated by Asian Development Bank *(Question No. 38)* 1240

MEHWISH SULTANA, MS. *(Parliamentary Secretary for Higher Education)*

Answers to the questions REGARDING-

-Construction of Degree College for Boys in China Scheme Lahore *(Question No. 3303*)* 1098
-Details about buses provided for girls colleges in Faisalabad *(Question No. 3449*)* 1085
-Details about finishing admission fee for matric and intermediate examinations *(Question No. 1783*)* 1060
1077
-Details about results of colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3434*)* 1080
-Details about transport of colleges of Faisalabad *(Question No. 3448*)*
-Establishment of Women University in Bahawalpur and other details *(Question No. 3328*)* 1101
-Number of colleges in district Sahiwal and other details *(Question No. 3402*)* 1072
-Number of government & private women colleges in Faisalabad and other details *(Question No. 3146*)* 1091
-Number of position holders in Government College University Lahore and other details *(Question No. 2887*)* 1089
-Reasons for not holding the classes of B.Com and M.Com in Post Graduate College for Women Faisalabad *(Question No.3271*)* 1095
-Sanction of projects of Higher Education Department in Gujranwala and other details *(Question No. 2037*)* 1062
-Service structure of College Librarians and other details *(Question No. 3275*)* 1065

MINISTER FOR AGRICULTURE
-See under Farrukh Javed, Dr.

MINISTER FOR FINANCE ADDITIONAL CHARGE OF LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS
-See under Mujtuba Shuja-ur-Rehman, Mian

MINISTER FOR FOOD
-See under Bilal Yasin, Mr.

MINISTER FOR IRRIGATION
-See under Yawar Zaman, Mian

MINISTER FOR POPULATION WELFARE
-See under Zakia Shahnawa Khan, Mrs.

MINISTER FOR PRISONS
-See under Abdul Waheed Chaudhry, Mr.

MINISTER FOR SCHOOLS EDUCATION ADDITIONAL CHARGE OF HIGHER EDUCATION, YOUTH AFFAIRS, SPORTS,

PAGE NO.

ARCHEOLOGY AND TOURISM
-See under Mashhood Ahmad Khan, Rana
MINISTER FOR ENVIRONMENT PROTECTION ADDITIONAL CHARGE OF HOME DEPARTMENT
-See under Shuja Khanzada, Col (Retd)
MOTION regarding-
-Suspension of rules for consideration of a bill 1426,1432,1436,1441
MUHAMMAD AFZAL, DR.

question REGARDING-
-Details about increase in death rate during child birth in Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 1691*)* 1312
MUHAMMAD AFZAL, RANA
DISCUSSION On-
-Food including grievances of sugarcane growers 1015
MUHAMMAD ALI KHOKHAR, MALIK

question REGARDING- 1121
-Details about boys and girls colleges of Multan (*Question No. 3883*)*
MUHAMMAD ANEES QURESHI, MR.
DISCUSSION On-
1005
-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE GROWERS
1337
question REGARDING-
-Details about establishment of THQ Hospital in tehsil Kot Radha Kishan *(Question No. 2176*)*
MUHAMMAD ARIF KHAN SINDHILA, MR.
DISCUSSION On-
-Food including grievances of sugarcane growers 1028
MUHAMMAD ARSHAD MALIK, ADVOCATE, MR.
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Deprivation of many schools of PP-222 Sahiwal from security 1421
DISCUSSION On-
1018
-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE GROWERS 1109

questions REGARDING- 1216
-Details about buildings of colleges in district Sahiwal *(Question No. 3404*)* 957
-Details about erosion of land by River Ravi during last five years in Sahiwal *(Question No.4962*)* 1383

PAGE NO.

-Details about Market Committees in Sahiwal *(Question No. 5047*)* 1375
-Details about medical funds allocated for Central Jail Sahiwal 1244
(Question No. 5026)* 961
-Details about prisoners in Central Jail Sahiwal *(Question No. 4930*)*
-Details about rajbahs and minors in PP-222 Sahiwal *(Question No. 264)* 1071
-Details about "Sastay Bazars" in Sahiwal *(Question No. 5049*)*
-Number of colleges in district Sahiwal and other details 1108
(Question No. 3402)* 1064
-Number of teachers posted in colleges of district Sahiwal and other details *(Question No. 3403*)*
-Service structure of College Librarians and other details *(Question No. 3275*)*

MUHAMMAD ASHRAF, CH.
DISCUSSION On-
-Food including grievances of sugarcane growers 1034

MUHAMMAD ASIF BAJWA, ADVOCATE, MR.
DISCUSSION On-
-Food including grievances of sugarcane growers 1024

questions REGARDING-
-Details about measures taken for safety of Daska City from flood water *(Question No. 5409*)* 1237
-Reasons for not holding the classes of B.Com and M.Com in Post Graduate College for Women Faisalabad *(Question No.3271*)* 1094

MUHAMMAD ASLAM IQBAL, MIAN

questions REGARDING-
-Details about regularization of paramedical staff of PIC Lahore *(Question No.1859*)* 1315
-Details about stoppage of free treatment and medicines in PIC Lahore *(Question No. 1858*)* 1301
-Problems faced by prisoners in vehicles for bringing them from prisons to courts *(Question No. 608*)* 1392
-Procedure for provision of free medicines in government hospitals and other details *(Question No. 1863-A*)* 1316

MUHAMMAD AYUB KHAN, SARDAR, LT COL (RETD)

questions REGARDING-
-Details about lining work of Rajbah Gogira Branch *(Question No. 4995*)* 1236
-Details about water theft from Gogira Branch Canal *(Question No. 4994*)* 1218

MUHAMMAD ILYAS CHINIOTI, AL HAJ
DISCUSSION On-
-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE 999

PAGE NO.

GROWERS 1529

questions REGARDING-

-Details about cricket and football grounds in district Chiniot *(Question No.5174*)* 974

-Details about recruitment of Field Assistants in Agriculture Department *(Question No. 5631*)* 1545

-Details about releasing of poisonous water by chemical factories *(Question No. 537)*

MUHAMMAD IQBAL, CHAUDHARY

DISCUSSION On-

-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE GROWERS 1011

MUHAMMAD JAVED IQBAL AWAN, MALIK

DISCUSSION On-

-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE GROWERS 1000

MUHAMMAD MASOOD ALAM, MAKDUM, SYED

-Leave of absence 1146, 1147

MUHAMMAD NAEEM ANWAR, MR.

questions REGARDING- 1244

-Details about canals in PP-284 *(Question No.177)* 1122

-Details about Government Degree College for Women in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 3967*)* 1243

-Details about pavement of canals in PP-284 Bahawalpur *(Question No. 176)*

-Details about provision of bulldozers for levelling agricultural land *(Question No. 5245*)* 973

-Details about upgradation of Commerce College Bahawalnagar *(Question No. 4612*)* 1132

MUHAMMAD RAFIQUE, MIAN

-Leave of absence 1140

ADJOURNMENT MOTION regarding-

-Disclosure of recruitments of educators in violation of policy in Toba Tek Singh 1155

DISCUSSION On-

-Food including grievances of sugarcane growers 992

point of order REGARDING-

-Demand for including the representatives of all districts in District Sports Council 1547

PAGE NO.

MUHAMMAD SAQIB KHURSHID, MR.
-Leave of absence 1144
DISCUSSION On- 1010
-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE GROWERS
MUHAMMAD SHAHBAZ SHARIF, MIAN *(Chief Minister of the Punjab)*

Answers to the questions REGARDING-
-Abundance of street dogs in Narang Mandi and other details *(Question No. 1316*)* 1306
-Action taken against quacks in cities and villages of the Punjab *(Question No. 1693*)* 1313
-Details about action taken against employees of Health Department Gujranwala involved in irregularities *(Question No. 2140*)* 1336
-Details about establishment of more children hospitals in Lahore *(Question No. 2014*)* 1329
-Details about establishment of THQ Hospital in tehsil Kot Radha Kishan *(Question No. 2176*)* 1337
-Details about finishing free parking facilities at government hospitals in Lahore *(Question No. 499*)* 1304
-Details about funds allocated for Dialysis in District Hospital Layyah *(Question No. 2090*)* 1333
-Details about grant of funds for provision of medicines in district Layyah *(Question No. 2088*)* 1331
-Details about Health Centre Chak No.388 G.B Faisalabad *(Question No. 2133*)* 1334
-Details about increase in beds in MIC Multan *(Question No. 1994*)* 1329
-Details about increase in death rate during child birth in Ganga Ram Hospital Lahore *(Question No. 1691*)* 1312
-Details about machinery in DHQ Hospital Jhelum *(Question No. 1330*)* 1292
-Details about number and performance of hospitals in district Okara *(Question No. 1561*)* 1294
-Details about regularization of contract employees of Nursing Examination Board Punjab *(Question No. 1363*)* 1308
-Details about regularization of paramedical staff of PIC Lahore *(Question No.1859*)* 1315
-Details about rehabilitation of Special Surgical Unit in Services Hospital Lahore *(Question No. 1646*)* 1312
-Details about shortage of nurses in Services Hospital Lahore *(Question No. 1923*)* 1317
-Details about stoppage of free treatment and medicines in PIC Lahore *(Question No. 1858*)* 1301

	PAGE NO.
-Establishment of THQ Hospital Haveli Lakha in district Okara and other details *(Question No. 1580*)*	1297
-Matter about upgradation of Medical Technologists working in Government Hospitals *(Question No. 870*)*	1305
-Number of beds in DHQ Hospital Pakpattan and other details *(Question No. 2202*)*	1339
-Number of beds in government hospitals in district Lahore and other details *(Question No. 1974*)*	1326
-Number of beds in THQ Hospitals Chunian and Pattoki and other details *(Question No. 1596*)*	1310
-Number of BHUs and RHCs in PP-181 district Kasur and other details *(Question No. 1595*)*	1309
-Number of dispensaries in PP-144 Lahore and other details *(Question No. 1610*)*	1299
-Number of doctors and paramedical staff and details about irregularities in THQ Hospital in district Okara *(Question No. 1579*)*	1296
-Number of Drug Inspectors in Lahore and other details *(Question No. 1608*)*	1298
-Number of employees in office of EDO (Health) Multan and other details *(Question No. 1933*)*	1321
-Number of government hospitals in district Faisalabad and other details *(Question No. 1970*)*	1325
-Number of hospitals in district Jhang and other details *(Question No. 1954*)*	1323
-Number of Ladies Health Workers in district Jhang and other details *(Question No.1953*)*	1322
-Number of RHCs in Lahore and other details *(Question No. 1717*)*	1314
-Number of staff in DHQ Hospital Pakpattan and other details *(Question No. 2196*)*	1338
-Number of vacant posts of Professors in medical colleges and other details *(Question No. 2219*)*	1341
-Problems of Government Hospital Narang Mandi and other details *(Question No. 1318*)*	1307
-Prohibition of smoking in government offices and details about implementation thereupon *(Question No. 361*)*	1302
-Procedure for provision of free medicines in government hospitals and other details *(Question No. 1863-A*)*	1316
-Procedure for purchase of medicines for government hospitals *(Question No. 2217*)*	1340
-Reinstatement of Computer Operators of Health Department district Layyah *(Question No. 2087*)*	1331
-Sanction of health projects for PP-195 Multan and other details *(Question No.689*)*	1290
-Shortage of beds in ICU of Nishtar Hospital Multan *(Question No. 1992*)*	1328
-Standard of medicines purchased for government hospitals and other details *(Question No.2139*)*	1335
-Steps taken by EDO (Health) Multan for control over Dengue	1319

	PAGE NO.
and Small Pox *(Question No. 1928*)*	
-Total expenditures incurred upon preparation of a doctor and other details *(Question No. 1325*)*	1291
-Worse condition of DHQ Hospital Sahiwal and other details *(Question No. 1817*)*	1300
MUHAMMAD SHOAIB AWAISI, MIAN	
-Leave of absence	1142
MUJTUBA SHUJA-UR-REHMAN, MIAN *(Minister for Finance Additional Charge of Law & Parliamentary Affairs)*	
BILLS *(Discussed upon)-*	
-THE CHILD MARRIAGE RESTRICTION (AMENDMENT) BILL 2015	1441, 1442
-THE FAMILY COURTS (AMENDMENT) BILL 2015	1435
-THE MUSLIM FAMILY LAWS (AMENDMENT) BILL 2015	1445,1446
-THE PUNJAB ARMS (AMENDMENT) BILL 2015	1451
-THE PUNJAB CRIMINAL PROSECUTION SERVICE (CONSTITUTION, FUNCTIONS AND POWERS) (AMENDMENT) BILL 2015	1458
-THE PUNJAB INFORMATION OF TEMPORARY RESIDENTS BILL 2015	1256
-THE PUNJAB LAND REVENUE (AMENDMENT) BILL 2015	1426, 1429
-THE PUNJAB MAINTENANCE OF PUBLIC ORDER (AMENDMENT) BILL 2015	1454
-The Punjab Partition of Immovable Property (Amendment) Bill 2015	1432, 1433
-The Punjab Prohibition of Expressing Matters on Walls (Amendment) Bill 2015	1466
-THE PUNJAB SECURITY OF VULNERABLE ESTABLISHMENTS BILL 2015	1269
-The Punjab Sound System (Regulation) Bill 2015	1461
MOTION regarding-	
-Suspension of rules for consideration of a bill	1426,1432,1436,1441
MUHAMMAD WARIS KALLU, MALIK	
DISCUSSION On-	
-Food including grievances of sugarcane growers	1020

PAGE NO.

MURAD RAAS, DR.

questions REGARDING-

-Details about finishing free parking facilities at government hospitals in Lahore *(Question No. 499*)* 1303

-Details about land of Irrigation Department in Lahore *(Question No. 3642*)* 1225

-Details about offices of Population Welfare Department in Lahore *(Question No.208)* 1408

-Details about rest houses of Irrigation Department in Lahore *(Question No. 3643*)* 1225

-Details about shifting factories from populated areas of Lahore *(Question No.134)* 1537

N

Naat-e-Rasool-e-MaqbooL (saw) Presented in the House in sessions held on-

-2nd March, 2015 **932**

-3rd March, 2015 **1056**

-4th March, 2015 1184

-5th March, 2015 1288

-6th March, 2015 1350

-9th March, 2015 1476

NABILA HAKIM ALI KHAN, MS.

questions REGARDING-

-Details about Campus of Bahauddin Zakariya University in Sahiwal *(Question No. 3582*)* 1112

-Details about canal water theft in district Sahiwal *(Question No. 45)* 1240

-Details about funds allocated for Sports Department in district Sahiwal *(Question No. 3872*)* 1525

-Details about government colleges in Sahiwal Division *(Question No. 3583*)* 1113

-Details about land victimized of erosion by river Ravi *(Question No.4302*)* 1235

-Details about play grounds in district Sahiwal *(Question No.3871*)* 1521

-Details about widening the roads at both banks of canal Lower Bari Doaab in Sahiwal *(Question No. 2844*)* 1224

-Number of Deans in Lahore College for Women University Lahore and other details *(Question No. 2677*)* 1103

-Number of employees in Central Jail Sahiwal and other details 1400

PAGE NO.

(Question No. 3097*)
-Number of offices of Environment Protection Department in district Sahiwal and other details *(Question No.2847*)* 1478
-Provision of budget to Environment Protection Department district Sahiwal and other details *(Question No. 2848*)* 1484
-Worse condition of DHQ Hospital Sahiwal and other details *(Question No. 1817*)* 1299

NABIRA INDLEEB, MRS.

question REGARDING- 1381
-Details about women prisoners in prisons of Lahore *(Question No. 5018*)*

NAJMA AFZAL KHAN, DR.
-Leave of absence 1140, 1143

NASEER AHMAD, MIAN.

question REGARDING-
-Number of centres of population welfare in the province and

OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 26*)*

Resolution REGARDING- **1356**
-Demand for imposing Import Tax on duty-free commodities imported from India

1175

NAUSHEEN HAMID, DR.

questions REGARDING-
-Details about increase in air pollution in PPs-144 & 145 Lahore *(Question No. 1602*)* 1491
-Details about land victimized by erosion of river Ravi in district Sheikhupura *(Question No. 1841*)*
-Details about shortage of nurses in Services Hospital Lahore *(Question No. 1923*)* **1231**
-Details about utilization of funds granted to Environment Protection Department *(Question No. 1790*)* 1317
-Details about worst condition of tomb of daughter of Mughal emperor Shah Jahan in Lahore *(Question No. 2670*)* 1497
-Factories causing pollution in atmosphere in district Lahore and other details *(Question No.1792*)* 1486
-Number of dispensaries in PP-144 Lahore and other details 1527

PAGE NO.

(Question No. 1610*)
-Number of Drug Inspectors in Lahore and other details *(Question No. 1608*)* 1298
-Number of RHCs in Lahore and other details *(Question No. 1717*)* 1298
-Number of unregistered poultry farms in Bahawalpur and other details *(Question No. 1791*)* 1314
1524

Nazar Hussain, mr. ***(PARLIAMENTARY SECRETARY FOR LAW & PARLIAMENTARY AFFAIRS)***

ADJOURNMENT MOTIONS (Answers) regarding-
-Decrease in standard of education in most of schools of UCs of district Jhang due to non-posting Heads of the schools
-Disclosure of embezzlement of valuable 635 kanals state land in Niazbaig Lahore 1251
-Disclosure of recruitments against policy in provincial division Sargodha
-Disclosure of sale of hospital waste instead of wasting 1552
984
-Disclosure of simulation by staff of Excise Department in motor registration and transfer 986
-Failure of government departments in implementation of building by laws of marriage halls and plazas in Lahore 988
-Incidents of robbery in Allahabad Chowk Kasur in the day light
-Necessity of teaching hospitals in various districts 984
-Possession over thousands of acres land of the Forest Department due to carelessness of the department 1551
1253

1553

NIGHAT SHEIKH, MS.

ADJOURNMENT MOTIONS regarding-
-Disclosure of embezzlement of valuable 635 kanals state land in Niazbaig Lahore
-Disclosure of simulation by staff of Excise Department in motor registration and transfer

DISCUSSION On-
1149
-FOOD INCLUDING GRIEVANCES OF SUGARCANE GROWERS

questions REGARDING- **987**
-Construction of Degree College for Boys in China Scheme Lahore *(Question No. 3303*)* 1007
-Details about construction of Khanki Barrage *(Question No. 2748*)*
-Details about powers of Environment Tribunal *(Question No.5357*)* 1097

PAGE NO.

-Installation of water filtration plant in Camp Jail Lahore and other details *(Question No. 2744*)* 1232

-Number of position holders in Government College University Lahore and other details *(Question No. 2887*)* 1534

1398

1089

NOTIFICATION of-

-Prorogation of 12th session of 16th Provincial Assembly of the Punjab commenced on 10th February, 2015

1555

P

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR ENVIRONMENT PROTECTION

-See under Akmal Saif Chattha,Mr.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR HIGHER EDUCATION

-SEE UNDER MEHWISH SULTANA, MS.

PARLIAMENTARY SECRETARY FOR IRRIGATION

-See under Khalid Mehmood Jajja, Ch.

Parliamentary Secretary for Law & Parliamentary Affairs

-See under Nazar Hussain, Mr.

PARLIAMENTARY SECERETARY FOR YOUTH AFFAIRS, SPORTS, ARCHEOLOGY & TOURISM

-See under Sarfraz Afzal, Chaudhary

PAGE NO.

points of order REGARDING-

1137

-ACCEPTING THE DEMANDS OF BLIND PERSONS ON AGITATION BEFORE THE PUNJAB ASSEMBLY 1057

-BLAME OF HORSE TRADING BY MPAS BY JOUNARLIST RAUF KLASRA 1157

AT TV CHANNEL 92 1547

-Demand for constitution of a committee on the matters about getting the maps of buildings sanctioned in result of extension in jurisdiction of LDA and permission to private TV Channels for coverage of Assembly Proceedings 1548

-Demand for including the representatives of all districts in District Sports Council 1137 1147

-Demand for referring the law regarding increasing the age limit for marriage and getting permission from first wife for second marriage to Islamic Ideology Council

-Demand for taking action against thieves of transformers of tube wells in Pakpattan

-Laying foundation stone of Maki Masjid of the Punjab Assembly

Population Welfare department-

questions REGARDING- 1359

-Details about employees of Population Welfare Department in Gujranwala *(Question No.3847*)* 1404

-Details about expenditures incurred upon vehicles in use of Population Welfare Department district Rajanpur *(Question No.60)* 1411

-Details about Family Planning Clinics established in government hospitals of Sargodha *(Question No. 463)* 1394

-Details about funds allocated for Population Welfare Department Faisalabad *(Question No. 4757*)* 1403

-Details about offices and emplyees of Population Welfare Department district Vehari *(Question No.3)* 1408

-Details about offices of Population Welfare Department in Lahore *(Question No.208)* 1394

-Details about offices of Population Welfare Department in Mianwali *(Question No.4326*)* 1409 1411

-Details about payment of stipend on sterilization *(Question No. 302)* 1412

-Details about Population Welfare Centres of Lahore *(Question No. 464)*

-Details about Population Welfare Centres of Sargodha *(Question No. 465)* 1393

PAGE

NO.

-Details about staff of Population Welfare Department in district Nankana Sahib *(Question No. 3606*)* 1395

-Details about steps taken for control over increasing population *(Question No. 5454*)* 1356

-Number of centres of population welfare in the province and

OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 26*)*

PAGE NO.

postponement -

-Of Assembly session held on 5th March, 2015 due to voting for election of the Senate 1289

Prisons department-

questions REGARDING-

-Details about Central Jail Gujranwala *(Question No. 3945*)* 1368
-Details about employees of District Jail Vehari *(Question No. 5767*)* 1387
-Details about ladies prisoners of death sentence confined in prisons of the province *(Question No. 1156*)* 1362
-Details about medical funds allocated for Central Jail Sahiwal *(Question No. 5026*)* 1383
-Details about old aged prisoners in prisons of the Punjab and releasing them on parole *(Question No. 2495*)* 1397
-Details about prisoners confined in District Jail Gujrat *(Question No.535*)* 1408
-Details about prisoners in Central Jail Sahiwal *(Question No. 4930*)* 1375
-Details about prisoners of death sentence confined in prisons of the Punjab *(Question No. 1154*)* 1352
-Details about prisons in district Mandi Bahauddin *(Question No.5449*)* 1401
-Details about prisons of Gujranwala division *(Question No.357)* 1405
-Details about programme of shifting District Jail Gujrat out of city *(Question No.536)* 1410
-Details about provision of facilities to addicted prisoners and steps taken for eradication of business of intoxicants in prisons *(Question No. 2494*)* 1365
-Details about sanctioned area of District Jail Toba Tek Singh *(Question No. 226)* 1403
-Details about Special Women Prison Multan *(Question No. 4758*)* 1372
-Details about women prisoners in prisons of Lahore *(Question No. 5018*)* 1381
-Establishment of fund for releasing female prisoners confined in prisons of the province *(Question No. 1157*)* 1363
-Installation of water filtration plant in Camp Jail Lahore and other details *(Question No. 2744*)* 1398
-Number of employees in Central Jail Sahiwal and other details *(Question No. 3097*)* 1400
-Patients of AIDS confined in prisons of the province and other details *(Question No. 1155*)* 1353

-PROBLEMS FACED BY PRISONERS IN VEHICLES FOR BRINGING THEM FROM PRISONS TO COURTS *(QUESTION NO. 608*)* 1392

PAGE NO.

Privilege motions REGARDING-

-ADDRESSING TO LADY MPAS ON RESERVED SEATS IN AN INSULTING WAY BY EX. MNA SYEDA ABIDA HUSSAIN IN MORNING SHOW OF C42 TV CHANNEL 981

-Blame upon Hon'ble Members to vote in election of the Senate in return of money by senior journalist Rauf Klasra 1248

-Wrong answer to Starred Assembly Question No. 2193* 1247

Prorogation-

-NOTIFICATION OF PROROGATION OF 12TH SESSION OF 16TH PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB COMMENCED ON 10TH FEBRUARY, 2015 1555

Q

QAMAR-UL-ISLAM RAJA, ENGINEER

-Leave of absence 1145

	PAGE NO.
questions REGARDING-	
AGRICULTURE DEPARTMENT-	
-Details about Ayub Agriculture Research Institute Faisalabad *(Question No. 4657*)*	952
-Details about employees of Agriculture Department involved in business of spurious medicines in district Faisalabad *(Question No. 3868*)*	972
-Details about Fodder Research Institute Sargodha *(Question No. 3416*)*	971
-Details about funds provided in the head of National Programme for Improvement of water *(Question No. 4667*)*	954
-Details about Market Committee Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 3572*)*	940
-Details about Market Committees in Sahiwal *(Question No. 5047*)*	957
-Details about offices of Agriculture Department in district Gujrat *(Question No. 3574*)*	943
-Details about paved water courses in tehsil Tandlianwala *(Question No. 3735*)*	971
-Details about provision of bulldozers for levelling agricultural land *(Question No. 5245*)*	973
-Details about purchase of cotton crop by Punjab Seed Corporation from farmers *(Question No. 4134*)*	949
-Details about recruitment of Field Assistants in Agriculture Department *(Question No. 5631*)*	974
-Details about "Sastay Bazars" in Sahiwal *(Question No. 5049*)*	961
-Details about shifting vegetable market Dinga (Gujrat) out of city *(Question No. 5637*)*	963
-Establishment of Potato Research Station in Sialkot and other details *(Question No. 2458*)*	968
-Number of copanies supplying substandard seed in the province and other details *(Question No. 2459*)*	969
-Number of offices of Agriculture Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 3154*)*	936
-Number of Market Committees in district Faisalabad and other details *(Question No. 3153*)*	934
Archeology department-	1486
-Details about worst condition of tomb of daughter of Mughal emperor Shah Jahan in Lahore *(Question No. 2670*)*	1523
-Number of historical buildings in district Jhelum and other details *(Question No.1225*)*	1535
ENVIRONMENT PROTECTION DEPARTMENT-	1541
-Details about atmospheric pollution in Lahore *(Question No. 5450*)*	1491
-Details about factories in Bhabra Bazar Rawalpindi *(Question No. 376)*	
-Details about increase in air pollution in PPs-144 & 145 Lahore	1537

PAGE NO.

(Question No. 1602)* 1530
-Details about issuance of NOCs by Environment Protection Department Rawalpindi *(Question No. 11)* 1542
-Details about kinds of atmospheric pollution *(Question No. 3843*)* 1534
-Details about level of air pollution in Rawalpindi *(Question No. 462)*
-Details about powers of Environment Tribunal *(Question No.5357*)* 1545
-Details about releasing of poisonous water by chemical factories *(Question No. 537)* 1537
-Details about shifting factories from populated areas of Lahore *(Question No.134)* 1497
-Details about utilization of funds granted to Environment Protection Department *(Question No. 1790*)* 1539
-Details about vehicles causing smoke and noise in Lahore *(Question No. 245)* 1527
-Factories causing pollution in atmosphere in district Lahore and other details *(Question No.1792*)* 1503
-Number of factories in PP-58 Faisalabad and other details *(Question No. 1836*)* 1514
-Number of factories throwing polluted water in Samundari drain Faisalabad and other details *(Question No.1837*)* 1478
-Number of offices of Environment Protection Department in district Sahiwal and other details *(Question No.2847*)* 1524
-Number of unregistered poultry farms in Bahawalpur and other details *(Question No. 1791*)* 1528
-Provision of budget to Environment Protection Department district Faisalabad and other details *(Question No. 2132*)* 1484
-Provision of budget to Environment Protection Department district Sahiwal and other details *(Question No. 2848*)* 1305

HEALTH DEPARTMENT-

-Abundance of street dogs in Narang Mandi and other details *(Question No. 1316*)* 1313
-Action taken against quacks in cities and villages of the Punjab *(Question No. 1693*)* 1329
-Details about establishment of more children hospitals in Lahore *(Question No. 2014*)* 1337
-Details about establishment of THQ Hospital in tehsil Kot Radha Kishan *(Question No. 2176*)* 1303
-Details about finishing free parking facilities at government hospitals in Lahore *(Question No. 499*)* 1332
-Details about funds allocated for Dialysis in District Hospital Layyah *(Question No. 2090*)* 1331
-Details about grant of funds for provision of medicines in district Layyah *(Question No. 2088*)* 1334
1328

PAGE NO.

-Details about Health Centre Chak No.388 G.B Faisalabad (Question No. 2133*) 1312
-Details about increase in beds in MIC Multan (Question No. 1994*) 1292
-Details about increase in death rate during child birth in Ganga Ram Hospital Lahore (Question No. 1691*) 1293
-Details about machinery in DHQ Hospital Jhelum (Question No. 1330*)
-Details about number and performance of hospitals in district Okara (Question No. 1561*) 1308
-Details about regularization of contract employees of Nursing Examination Board Punjab (Question No. 1363*) 1315
-Details about regularization of paramedical staff of PIC Lahore (Question No.1859*) 1311
-Details about rehabilitation of Special Surgical Unit in Services Hospital Lahore (Question No. 1646*) 1317
-Details about shortage of nurses in Services Hospital Lahore (Question No. 1923*) 1301
-Details about stoppage of free treatment and medicines in PIC Lahore (Question No. 1858*) 1297
-Establishment of THQ Hospital Haveli Lakha in district Okara and other details (Question No. 1580*) 1304
-Matter about upgradation of Medical Technologists working in Government Hospitals (Question No. 870*) 1338
-Number of beds in DHQ Hospital Pakpattan and other details (Question No. 2202*) 1326
-Number of beds in government hospitals in district Lahore and other details (Question No. 1974*) 1310
-Number of beds in THQ Hospitals Chunian and Pattoki and other details (Question No. 1596*) 1309
-Number of BHUs and RHCs in PP-181 district Kasur and other details (Question No. 1595*) 1298
-Number of dispensaries in PP-144 Lahore and other details 1295
(Question No. 1610*) 1298
-Number of doctors and paramedical staff and details about irregularities in THQ Hospital in district Okara (Question No. 1579*) 1321
-Number of Drug Inspectors in Lahore and other details (Question No. 1608*)
-Number of employees in office of EDO (Health) Multan and other 1325
details (Question No. 1933*) 1322
-Number of government hospitals in district Faisalabad and other details (Question No. 1970*) 1322
-Number of hospitals in district Jhang and other details (Question No. 1954*) 1314
-Number of Ladies Health Workers in district Jhang and other details (Question No.1953*) 1337
-Number of RHCs in Lahore and other details (Question No. 1717*)
-Number of staff in DHQ Hospital Pakpattan and other details (Question No. 2196*) 1341

PAGE NO.

-Number of vacant posts of Professors in medical colleges and other details *(Question No. 2219*)* 1306
-Problems of Government Hospital Narang Mandi and other details *(Question No. 1318*)* 1302
-Prohibition of smoking in government offices and details about implementation thereupon *(Question No. 361*)* 1316
-Procedure for provision of free medicines in government hospitals and other details *(Question No. 1863-A*)* 1339
-Procedure for purchase of medicines for government hospitals *(Question No. 2217*)* 1331
-Reinstatement of Computer Operators of Health Department district Layyah *(Question No. 2087*)* 1290 1328
-Sanction of health projects for PP-195 Multan and other details *(Question No.689*)* 1335
-Shortage of beds in ICU of Nishtar Hospital Multan *(Question No. 1992*)*
-Standard of medicines purchased for government hospitals and other details *(Question No.2139*)* 1318
-Steps taken by EDO (Health) Multan for control over Dengue and Small Pox *(Question No. 1928*)* 1291
-Total expenditures incurred upon preparation of a doctor and other details *(Question No. 1325*)* 1299
-Worse condition of DHQ Hospital Sahiwal and other details *(Question No. 1817*)* 1097

HIGHER EDUCATION DEPARTMENT- 1121
-Construction of Degree College for Boys in China Scheme Lahore *(Question No. 3303*)* 1122
-Details about boys and girls colleges of Multan *(Question No. 3883*)*
-Details about building of Girls Degree College in Kanganpur, Kasur *(Question No. 3897*)* 1134 1109
-Details about building of Government Saifabad College *(Question No. 4802*)* 1105
-Details about buildings of colleges in district Sahiwal *(Question No. 3404*)*
-Details about buildings of girls colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3435*)* 1084
-Details about buses provided for girls colleges in Faisalabad *(Question No. 3449*)* 1112
-Details about Campus of Bahauddin Zakariya University in Sahiwal *(Question No. 3582*)* 1117
-Details about canteen of Lahore College for Women University *(Question No. 3731*)* 1133 1130
-Details about cases against Vice Chancellor Punjab University and lease of land *(Question No. 4636*)* 1119
-Details about Commerce Colleges of the province *(Question No. 4521*)*
-Details about Degree College in Chak Jhumra Faisalabad

PAGE NO.

(Question No. 3862)* 1107

-Details about establishment of boys and girls colleges in Chak 46 Southern district Sargodha *(Question No. 3218*)* 1060

-Details about finishing admission fee for matric and intermediate examinations *(Question No. 1783*)* 1113

-Details about government colleges in Sahiwal Division *(Question No. 3583*)* 1123, 1131

-Details about government colleges in district Rajanpur *(Question No. 4360*&4555*)* 1122

-Details about Government Degree College for Women in PP-284 Bahawalnagar *(Question No. 3967*)* 1118

-Details about Government Degree College Shorkot *(Question No. 3793*)* 1115

-Details about hostels of Lahore College for Women University Lahore 1135
(Question No. 3730)* 1124

-Details about key posts of Board of Intermediate and Secondary
Education Faisalabad *(Question No. 5156*)* 1126

-Details about private universities in the province *(Question No. 4440*)*

-Details about purchase of land for extension of UET Taxila, 1125
Rawalpindi *(Question No. 4472*)* 1077

-Details about recruitments in teaching cadre in UET Taxila,
Rawalpindi *(Question No. 4471*)* 1110

-Details about results of colleges in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3434*)*

-Details about results, posts and missing facilities in girls colleges 1128
of Dera Ghazi Khan *(Question No. 3436*)* 1080

-Details about teachers of Commerce College Allama Iqbal Town
Lahore *(Question No. 4520*)* 1132

-Details about transport of colleges of Faisalabad *(Question No. 3448*)*

-Details about upgradation of Commerce College Bahawalnagar *(Question No. 4612*)* 1100

-Establishment of Women University in Bahawalpur and other details *(Question No. 3328*)* 1071

-Number of colleges in district Sahiwal and other details *(Question No. 3402*)* 1103

-Number of Deans in Lahore College for Women University Lahore and other details *(Question No. 2677*)* 1106

-Number of government & private universities in Faisalabad and other details *(Question No. 3147*)* 1091

-Number of government & private women colleges in Faisalabad and other details *(Question No. 3146*)* 1089

-Number of position holders in Government College University Lahore and other details *(Question No. 2887*)* 1108

-Number of teachers posted in colleges of district Sahiwal and other details *(Question No. 3403*)* 1112

PAGE NO.

-Number of vacant posts in colleges of PP-243 Dera Ghazi Khan
(Question No. 3437)* 1094

-Reasons for not holding the classes of B.Com and M.Com in Post 1062
Graduate College for Women Faisalabad *(Question No.3271*)*
-Sanction of projects of Higher Education Department in Gujranwala 1064
and other details *(Question No. 2037*)*
-Service structure of College Librarians and other details 1237
(Question No. 3275)* 1242
IRRIGATION DEPARTMENT- 1240
-Details about BS Link Division Lahore *(Question No. 5461*)* 1243
-Details about canal water theft in district Pakpattan *(Question No. 90)* 1244
-Details about canal water theft in district Sahiwal *(Question No. 45)* 1232
-Details about canals in district Dera Ghazi Khan *(Question No. 117)*
-Details about canals in PP-284 *(Question No.177)* 1216
-Details about construction of Khanki Barrage *(Question No. 2748*)*
-Details about erosion of land by River Ravi during last five years in 1222
Sahiwal *(Question No.4962*)*
-Details about expenditures incurred upon desilting of canals in Jhelum 1241
(Question No. 1229)* 1233
-Details about expenditures incurred upon motor vehicles by Irrigation 1245
Department district Rajanpur *(Question No. 57)*
-Details about funds allocated for desilting of canals *(Question No. 3755*)* 1209
-Details about Irrigation Housing Scheme Bahawalnagar *(Question No. 342*)* 1234
-Details about Khayyora Distributary Jhang Branch Toba Tek Singh 1225
(Question No. 3742)*
-Details about land allocated to LBD Canal *(Question No. 3756*)* 1228
-Details about land of Irrigation Department in Lahore *(Question No. 3642*)*
-Details about land of Irrigation Department in Dera Ghazi Khan 1231
(Question No. 3653)*
-Details about land victimized by erosion of river Ravi in 1235
district Sheikhupura *(Question No. 1841*)* 1239
-Details about land victimized of erosion by river Ravi 1236
(Question No.4302)*
-Details about lining of rajbahs in district Pakpattan *(Question No. 36)* 1204
-Details about lining work of Rajbah Gogira Branch *(Question No. 4995*)*
-Details about making canals in the province during 2002 1237
to 2008 *(Question No. 1829*)*
-Details about measures taken for safety of Daska City from flood water 1212
(Question No. 5409)* 1243
-Details about minors, rajbahs and canals in PP-86 Toba Tek Singh
(Question No. 4244)* 1194
-Details about pavement of canals in PP-284 Bahawalpur *(Question No. 176)*
-Details about planning for construction of Kala Bagh Dam 1223
1244

PAGE NO.

(Question No. 709)*
-Details about provision of funds for reinstatement of flood-embankment
Moza Nogran tehsil & district Jhelum *(Question No. 1358*)* 1227
-Details about rajbahs and minors in PP-222 Sahiwal *(Question No. 264)* 1185

-Details about repair and construction of embankment at rivers in 1233
Dera Ghazi Khan *(Question No. 3652*)*
-Details about rest houses of Irrigation Department *(Question No. 84*)* 1225
-Details about rest houses of Irrigation Department in Dera Ghazi Khan
(Question No. 3654)* 1191
-Details about rest houses of Irrigation Department in Lahore 1199
(Question No. 3643)*
-Details about saving the canal flowing through Lahore from 1240
sewerage water *(Question No. 699*)*
-Details about shortage of subsoil water in Bahawalpur *(Question No. 710*)* 1229
-Details about under construction projects from funds donated 1218
by Asian Development Bank *(Question No. 38)*
-Details about visit and checking of flood embankments by 1224
officers in district Jhelum *(Question No.1359*)*
-Details about water theft from Gogira Branch Canal *(Question No. 4994*)* 1205
-Details about widening the roads at both banks of canal
Lower Bari Doaab in Sahiwal *(Question No. 2844*)* 1230
-Supply of water upto tail of water course Kailianwala, Faisalabad
and other details *(Question No. 2370*)*
-Visit of officers of NESPAK at flood embankment in district 1359
Jhelum *(Question No. 1360*)*
1404

Population Welfare department-
1411
-Details about employees of Population Welfare Department in
Gujranwala *(Question No.3847*)*
1394
-Details about expenditures incurred upon vehicles in use of
Population Welfare Department district Rajanpur *(Question No.60)*
1403
-Details about Family Planning Clinics established in government
hospitals of Sargodha *(Question No. 463)*
1408
-Details about funds allocated for Population Welfare Department
Faisalabad *(Question No. 4757*)*
1394
-Details about offices and emplyees of Population Welfare
1409
Department district Vehari *(Question No.3)*
1411
-Details about offices of Population Welfare Department in
1412
Lahore *(Question No.208)*
-Details about offices of Population Welfare Department in
1393
Mianwali *(Question No.4326*)*
-Details about payment of stipend on sterilization *(Question No. 302)*
1395
-Details about Population Welfare Centres of Lahore *(Question No. 464)*

PAGE NO.

-Details about Population Welfare Centres of Sargodha *(Question No. 465)* 1356
-Details about staff of Population Welfare Department in district Nankana Sahib *(Question No. 3606*)*
-Details about steps taken for control over increasing population 1368
(Question No. 5454)* 1387
-Number of centres of population welfare in the province and 1362

OTHER DETAILS *(QUESTION NO. 26*)* 1383

1397

Prisons department- 1408

1375
-Details about Central Jail Gujranwala *(Question No. 3945*)*
-Details about employees of District Jail Vehari *(Question No. 5767*)* 1352
-Details about ladies prisoners of death sentence confined in prisons of the province *(Question No. 1156*)* 1401
-Details about medical funds allocated for Central Jail Sahiwal 1405
(Question No. 5026)*
-Details about old aged prisoners in prisons of the Punjab and releasing them on parole *(Question No. 2495*)* 1410
-Details about prisoners confined in District Jail Gujrat *(Question No.535*)*
-Details about prisoners in Central Jail Sahiwal *(Question No. 4930*)* 1365
-Details about prisoners of death sentence confined in prisons of the Punjab *(Question No. 1154*)* 1403
-Details about prisons in district Mandi Bahauddin *(Question No.5449*)* 1372
1381
-Details about prisons of Gujranwala division *(Question No.357)*
-Details about programme of shifting District Jail Gujrat out of city *(Question No.536)* 1363
-Details about provision of facilities to addicted prisoners and steps taken for eradication of business of intoxicants in prisons *(Question No. 2494*)* 1398
-Details about sanctioned area of District Jail Toba Tek Singh *(Question No. 226)* 1400
-Details about Special Women Prison Multan *(Question No. 4758*)* 1353
-Details about women prisoners in prisons of Lahore *(Question No. 5018*)* 1392
-Establishment of fund for releasing female prisoners confined in prisons of the province *(Question No. 1157*)*
-Installation of water filtration plant in Camp Jail Lahore and other details *(Question No. 2744*)* 1544
-Number of employees in Central Jail Sahiwal and other details *(Question No. 3097*)* 1541
-Patients of AIDS confined in prisons of the province and other details *(Question No. 1155*)* 1529

PAGE NO.

-Problems faced by prisoners in vehicles for bringing them from prisons to courts *(Question No. 608*)* 1507

SPORTS DEPARTMENT- 1525

-Details about allocation of sports funds to district Sheikhupura *(Question No. 415)* 1540

-Details about construction of prototype gymnasium in Faisalabad *(Question No. 324)* 1499 1521

-Details about cricket and football grounds in district Chiniot *(Question No.5174*)* 1517

-Details about District Sports Committees in the province *(Question No.4407*)* 1520

-Details about funds allocated for Sports Department in district Sahiwal *(Question No. 3872*)* 1519

-Details about gymnasium in Nankana Sahib *(Question No. 309)*

-Details about holding ghost sports events in Bahawalpur *(Question No. 4200*)* 1533

-Details about play grounds in district Sahiwal *(Question No.3871*)*

-Details about playgrounds in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 4916*)*

-Holding the tournaments in district Jhelum and other details *(Question No. 1185*)*

TOURISM DEPARTMENT-

-Details about construction of green belt at the bank of river Jhelum in Jhelum city *(Question No.765*)*

-Details about Lal Sohanra Park and Resort Bahawalpur *(Question No.5462*)*

QUORUM-

INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSIONS HELD ON-

1255, 1280

-4TH MARCH, 2015 1429

1554

-6TH MARCH, 2015

-9th March, 2015

R

RAFAQAT HUSSAIN GUJJAR, ADVOCATE, CH.

DISCUSSION On-

-Food including grievances of sugarcane growers 1035

RAHEELA ANWAR, MRS.

questions REGARDING-

-Details about construction of green belt at the bank of river Jhelum in Jhelum city *(Question No.765*)* 1519

1222

PAGE NO.

-Details about expenditures incurred upon desilting of canals in Jhelum (Question No. 1229*) 1292
-Details about machinery in DHQ Hospital Jhelum *(Question No. 1330*)* 1223
-Details about provision of funds for reinstatement of flood-embankment Moza Nogran tehsil & district Jhelum *(Question No. 1358*)* 1229
-Details about visit and checking of flood embankments by officers in district Jhelum *(Question No.1359*)* 1520
-Holding the tournaments in district Jhelum and other details *(Question No.1185*)* 1523
-Number of historical buildings in district Jhelum and other details *(Question No.1225*)* 1291
-Total expenditures incurred upon preparation of a doctor and other details *(Question No. 1325*)* 1230
-Visit of officers of NESPAK at flood embankment in district Jhelum *(Question No. 1360*)*

RAHEELA KHADIM HUSSAIN, MRS.
EXTENSION IN PERIOD FOR SUBMISSION OF REPORT regarding-
-The issue of LDA Employees Housing Scheme reply of Assembly Question No.269 asked by Ayesha Javed, MPA 976

Privilege motion REGARDING-
-Addressing to lady MPAs on reserved seats in an insulting way by Ex. MNA Syeda Abida Hussain in morning show of C42 TV Channel 981

RAMESH SINGH ARORA, MR.
DISCUSSION On-
-Food including grievances of sugarcane growers 1002

PAGE NO.

RECITATION From the Holy Quran and its translation presented in the House in sessions held on -
-2nd March, 2015 931
-3rd March, 2015 1055
-4th March, 2015 1183
-5th March, 2015 1287
-6th March, 2015 1349
-9th March, 2015 1475

reports ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING-
-Implementation of the decision of the Finance Committee about remunerations of MPAs and employees of the Punjab Assembly 975
-The Punjab Disabled Persons (Employment and Rehabilitation) (Amendment) Bill 2015 (Bill No. 10 of 2015) 1413
-CONSIDERATION of- 982
-The report of special committee No.6

Resolutions REGARDING-
-Demand for awarding harsh punishment and heavy fine to responsibles of road accidents 1169
-Demand for imposing Import Tax on duty-free commodities imported from India 1172
-To stimulate the Assembly Members and bureaucrats to admit their children in government education institutions to increase the education standard 1165

S

SARFRAZ AFZAL, CHAUDHARY *(Parliamentary Seceretary for Youth Affairs, Sports, Archeology & Tourism)*

Answers to the questions REGARDING-
-Details about District Sports Committees in the province *(Question No.4407*)* 1508
-Details about holding ghost sports events in Bahawalpur *(Question No. 4200*)* 1499
-Details about playgrounds in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 4916*)* 1517
-Details about worst condition of tomb of daughter of Mughal emperor Shah Jahan in Lahore *(Question No. 2670*)* 1487

SHABEENA ZIKRIA BUTT, MRS.
-Leave of absence 1146

PAGE NO.

SHAFQAT MAHMOOD, MR.

question REGARDING-

-Details about prisons in district Mandi Bahauddin *(Question No.5449*)* 1401

SHAHABUDDIN KHAN, SARDAR

questions REGARDING-

-Details about grant of funds for provision of medicines in district Layyah *(Question No. 2088*)* 1331

-Reinstatement of Computer Operators of Health Department district Layyah *(Question No. 2087*)* 1331

SHAHZAD MUNSHI, MR.

questions REGARDING-

-Details about Fodder Research Institute Sargodha *(Question No. 3416*)* 971

-Details about Market Committee Kot Lakhpat Lahore *(Question No. 3572*)* 940

SHAMEELA ASLAM, MRS.

questions REGARDING-

-Details about employees of District Jail Vehari *(Question No. 5767*)* **1387**

-Details about offices and emplyees of Population Welfare Department district Vehari *(Question No.3)* 1403

SHAMIM AKHTAR ALIAS SHAHAZADI KABIR, MRS.

-Leave of absence **1141**

SHOUKAT ALI LALEKA, MR.

QUESTION regarding-

-Details about Irrigation Housing Scheme Bahawalnagar *(Question No. 342*)* **1245**

SHUJA KHANZADA, COL (RETD) *(Minister for Environment Protection Additional Charge of Home Department)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about atmospheric pollution in Lahore *(Question No. 5450*)*

-Details about factories in Bhabra Bazar Rawalpindi *(Question No. 376)* 1536

PAGE NO.

-Details about issuance of NOCs by Environment Protection Department Rawalpindi *(Question No. 11)* 1541
-Details about kinds of atmospheric pollution *(Question No. 3843*)* 1537
-Details about level of air pollution in Rawalpindi *(Question No. 462)* 1530
-Details about powers of Environment Tribunal *(Question No.5357*)* 1543
-Details about releasing of poisonous water by chemical factories *(Question No. 537)* 1535
-Details about shifting factories from populated areas of Lahore *(Question No.134)* 1545
-Details about vehicles causing smoke and noise in Lahore *(Question No. 245)* 1538
-Factories causing pollution in atmosphere in district Lahore and other details *(Question No.1792*)* 1539
-Number of unregistered poultry farms in Bahawalpur and other details *(Question No. 1791*)* 1528
-Provision of budget to Environment Protection Department district Faisalabad and other details *(Question No. 2132*)* 1525

BILL *(Discussed upon)-*
-The Punjab Disable Persons (Establishment and Rehabilitation) (Amendment) Bill 2015 1528

Call attention Notices (ANSWERS) REGARDING
-Details about demise of a security guard during robbery in Gujranwala
989
-Details about demise of a child by firing during robbery in Rahim Yar Khan

980

979

SOBIA ANWAR SATTI, MRS.
QUESTION regarding-
-Details about issuance of NOCs by Environment Protection Department Rawalpindi *(Question No. 11)*

1537

SPORTS DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Details about allocation of sports funds to district Sheikhupura *(Question No. 415)* 1544
-Details about construction of prototype gymnasium in Faisalabad

PAGE NO.

(*Question No. 324)* 1541
-Details about cricket and football grounds in district Chiniot *(Question No.5174*)* 1529
-Details about District Sports Committees in the province *(Question No.4407*)* 1507
-Details about funds allocated for Sports Department in district Sahiwal *(Question No. 3872*)* 1525
-Details about gymnasium in Nankana Sahib *(Question No. 309)* 1540
-Details about holding ghost sports events in Bahawalpur *(Question No. 4200*)* 1499
-Details about play grounds in district Sahiwal *(Question No.3871*)* 1521
-Details about playgrounds in PP-86 Toba Tek Singh *(Question No. 4916*)* 1517
-Holding the tournaments in district Jhelum and other details *(Question No. 1185*)* 1520

T

TAHIR, MIAN

Call attention Notice REGARDING
-Details about demise of a child by firing during robbery in Rahim Yar Khan 979

QUESTIONS regarding-
-Details about buses provided for girls colleges in Faisalabad *(Question No. 3449*)* 1084
-Details about transport of colleges of Faisalabad *(Question No. 3448*)* 1080
-Number of government & private universities in Faisalabad and other details *(Question No. 3147*)* 1106
-Number of government & private women colleges in Faisalabad and other details *(Question No. 3146*)* 1091
-Number of government hospitals in district Faisalabad and other details *(Question No. 1970*)* 1325
-Number of offices of Agriculture Department in district Faisalabad and other details *(Question No. 3154*)* 936
-Number of Market Committees in district Faisalabad and other details *(Question No. 3153*)* **934**
-Provision of budget to Environment Protection Department district Faisalabad and other details *(Question No. 2132*)* 1528

TARIQ MEHMOOD, MIAN

Call attention Notice REGARDING
-Details about demise of a security guard during robbery in Gujranwala 980

QUESTIONS regarding-

PAGE NO.

-Details about offices of Agriculture Department in district Gujrat *(Question No. 3574*)* 943
-Details about prisoners confined in District Jail Gujrat *(Question No.535*)* 1408
-Details about programme of shifting District Jail Gujrat out of city *(Question No.536)* 1410
-Details about shifting vegetable market Dinga (Gujrat) out of city *(Question No. 5637*)* 963

report ***(LAID IN THE HOUSE)*** REGARDING- 982
-**CONSIDERATION of**-
-The report of special committee No.6

TARIQ MEHMOOD BAJWA, MR.
DISCUSSION On-
-Food including grievances of sugarcane growers

1031

TEHSEEN FAWAD, MRS.
-Leave of absence
QUESTIONS regarding-
-Details about factories in Bhabra Bazar Rawalpindi *(Question No. 376)* **1142**
-Details about level of air pollution in Rawalpindi *(Question No. 462)*

1541
1542

TOURISM DEPARTMENT-
QUESTIONS regarding-
-Details about construction of green belt at the bank of river Jhelum in Jhelum city *(Question No.765*)* 1519
-Details about Lal Sohanra Park and Resort Bahawalpur *(Question No.5462*)*
1533

V

VICKAS HASSAN MOKAL, SARDAR
ADJOURNMENT MOTION regarding-
-Possession of land mafia over land of Forest Department due to negligence of the department 1254
QUESTIONS regarding-
-Action taken against quacks in cities and villages of the Punjab *(Question No. 1693*)* 1313
-Details about building of Girls Degree College in Kanganpur, Kasur *(Question No. 3897*)* 1122
-Details about rehabilitation of Special Surgical Unit in Services

PAGE

NO.

Hospital Lahore *(Question No. 1646*)* 1311

W

WASEEM AKHTAR, DR SYED

BILLS *(Discussed upon)-*

1265

-THE PUNJAB INFORMATION OF TEMPORARY RESIDENTS BILL 2015 1270,1272,1277

-The Punjab Security of Vulnerable Establishments Bill 2015

1548

point of order REGARDING-

-Demand for referring the law regarding increasing the age limit for marriage and getting permission from first wife for second marriage to Islamic Ideology Council 1133

QUESTIONS regarding- 1499

-Details about cases against Vice Chancellor Punjab University and lease of land *(Question No. 4636*)* 1533

-Details about holding ghost sports events in Bahawalpur *(Question No. 4200*)* 1194

-Details about Lal Sohanra Park and Resort Bahawalpur *(Question No.5462*)*

-Details about planning for construction of Kala Bagh Dam *(Question No. 709*)* 1365

-Details about provision of facilities to addicted prisoners and steps taken for eradication of business of intoxicants in prisons *(Question No. 2494*)* 1397 1185

-Details about old aged prisoners in prisons of the Punjab and releasing them on parole *(Question No. 2495*)* 1191 1199

-Details about rest houses of Irrigation Department *(Question No. 84*)*

-Details about saving the canal flowing through Lahore from sewerage water *(Question No. 699*)* 968

-Details about shortage of subsoil water in Bahawalpur *(Question No. 710*)* 1100

-Establishment of Potato Research Station in Sialkot and other details *(Question No. 2458*)* 969

-Establishment of Women University in Bahawalpur and other details *(Question No. 3328*)* 1341

-Number of copanies supplying substandard seed in the province and other details *(Question No. 2459*)* 1339

-Number of vacant posts of Professors in medical colleges and other details *(Question No. 2219*)*

-Procedure for purchase of medicines for government hospitals *(Question No. 2217*)* 1280

QUORUM-

PAGE NO.

1172

-INDICATION OF QUORUM OF THE HOUSE DURING SESSION HELD ON 4TH MARCH, 2015 1167

Resolutions REGARDING-

-Demand for imposing Import Tax on duty-free commodities imported from India

-To stimulate the Assembly Members and bureaucrats to admit their children in government education institutions to increase the education standard

Y

YAWAR ZAMAN, MIAN *(Minister for Irrigation)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about BS Link Division Lahore *(Question No. 5461*)*

-Details about canal water theft in district Pakpattan *(Question No. 90)* 1238

-Details about canal water theft in district Sahiwal *(Question No. 45)* 1242

-Details about canals in district Dera Ghazi Khan *(Question No. 117)* 1241

-Details about canals in PP-284 *(Question No.177)* 1243

-Details about construction of Khanki Barrage *(Question No. 2748*)* 1244

-Details about expenditures incurred upon desilting of canals in Jhelum *(Question No. 1229*)* 1232

-Details about expenditures incurred upon motor vehicles by Irrigation Department district Rajanpur *(Question No. 57)* **1223**

-Details about funds allocated for desilting of canals *(Question No. 3755*)*

-Details about Irrigation Housing Scheme Bahawalnagar *(Question No. 342*)*

-Details about land allocated to LBD Canal *(Question No. 3756*)* 1241

-Details about land of Irrigation Department in Lahore *(Question No. 3642*)* 1234

-Details about land of Irrigation Department in Dera Ghazi Khan 1245

(Question No. 3653)* 1235

-Details about land victimized by erosion of river Ravi in district Sheikhupura *(Question No. 1841*)* 1225

-Details about land victimized of erosion by river Ravi *(Question No.4302*)* 1229

-Details about lining of rajbahs in district Pakpattan *(Question No. 36)* 1231

-Details about lining work of Rajbah Gogira Branch *(Question No. 4995*)*

-Details about measures taken for safety of Daska City from flood water 1235

(Question No. 5409)* 1239

-Details about pavement of canals in PP-284 Bahawalpur *(Question No. 176)* 1236

-Details about provision of funds for reinstatement of flood-embankment Moza Nogran tehsil & district Jhelum *(Question No. 1358*)* 1237

1244

PAGE NO.

-Details about rajbahs and minors in PP-222 Sahiwal *(Question No. 264)*
-Details about repair and construction of embankment at rivers in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3652*)* 1223 1245
-Details about rest houses of Irrigation Department in Dera Ghazi Khan *(Question No. 3654*)* 1227
-Details about rest houses of Irrigation Department in Lahore *(Question No. 3643*)* 1233
-Details about under construction projects from funds donated by Asian Development Bank *(Question No. 38)* 1226
-Details about visit and checking of flood embankments by officers in district Jhelum *(Question No.1359*)* 1240
-Details about widening the roads at both banks of canal Lower Bari Doaab in Sahiwal *(Question No. 2844*)* 1229
-Visit of officers of NESPAK at flood embankment in district Jhelum *(Question No. 1360*)* 1224

1231

Z

ZAHEER-UD-DIN KHAN ALIZAI, MR.

questions REGARDING-

-Details about increase in beds in MIC Multan *(Question No. 1994*)*
-Establishment of THQ Hospital Haveli Lakha in district Okara and other details *(Question No. 1580*)* 1328
-Number of doctors and paramedical staff and details about irregularities in THQ Hospital in district Okara *(Question No. 1579*)* 1297
-Shortage of beds in ICU of Nishtar Hospital Multan *(Question No. 1992*)*

1295

1328

ZAKIA SHAHNAWA KHAN, MRS. *(Minister for Population Welfare)*

Answers to the questions REGARDING-

-Details about employees of Population Welfare Department in Gujranwala *(Question No.3847*)*
-Details about expenditures incurred upon vehicles in use of Population Welfare Department district Rajanpur *(Question No.60)* 1359
-Details about Family Planning Clinics established in government hospitals of Sargodha *(Question No. 463)*
-Details about funds allocated for Population Welfare Department Faisalabad *(Question No. 4757*)* 1405
-Details about offices and emplyees of Population Welfare Department district Vehari *(Question No.3)* 1411

PAGE

NO.

-Details about offices of Population Welfare Department in Lahore *(Question No.208)* 1395
-Details about offices of Population Welfare Department in Mianwali *(Question No.4326*)* 1403
-Details about payment of stipend on sterilization *(Question No. 302)*
-Details about Population Welfare Centres of Lahore *(Question No. 464)* 1408
-Details about Population Welfare Centres of Sargodha *(Question No. 465)*
-Details about staff of Population Welfare Department in district Nankana Sahib *(Question No. 3606*)* 1394 1409
-Details about steps taken for control over increasing population *(Question No. 5454*)* 1412 1413
-Number of centres of population welfare in the province and other details *(Question No. 26*)* 1393

1395

1357

ZILL-E-HUMA, MRS.

questions REGARDING-

-Details about purchase of land for extension of UET Taxila, Rawalpindi *(Question No. 4472*)*
-Details about recruitments in teaching cadre in UET Taxila, Rawalpindi *(Question No. 4471*)* 1126

1125

ZULQARNAIN DOGAR, MALIK

question REGARDING-

-Details about staff of Population Welfare Department in district Nankana Sahib *(Question No. 3606*)*

1393